Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
زیادہ مال جمع کرنے والے لوگ اللہ کی نظر میں حقیر ہیں مگر کثرت سے صدقہ کرنے والے اللہ کی نظر میں محبوب ہیں۔
(الحدیث)

Titas® FOOTWEAR

Pages-12 ● 269:شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Wednesday, 8th October, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۵ ربیع الآخر ۱۴۴۷ھ ● بمطابق ۸/ اکتوبر ۲۰۲۵ء ● بدھ ● کلکتہ

حکومت نے خبردار کیا تبھی لاتعداد جانیں بچ گئیں

کارنیول بنگال کی تہذیب ہے، ممتا نے سطحی سیاست پر اپوزیشن کو لتاڑ دیا

ناگر کاٹا 7 اکتوبر: نامساعد حالات کو اب کئی دن گزر گئے اور ہنوز راحت کاری و بچاؤ کا کام چل رہا ہے جس کے بعد دارجلنگ کے حالات بھی معمول پر آرہے ہیں۔ پھر بروز منگل کی صبح کو وزیراعلیٰ ممتا بنرجی مرک سے لوٹنے کے بعد اُتر کنیا میں 4 اکتوبر کو جو کچھ ہوا اس پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ کہا کہ ایک بڑا حادثہ ہونے کی خبر پیشتر مل چکی تھی اور ضلع انتظامیہ نے فوری قدم اٹھایا تو بہتوں کی جانیں جانے سے بچ گئیں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ 5 اکتوبر کو انہوں نے پانچ بجے ڈی جی راجیو کمار و چیف سکریٹری منوج پنتھ سے بھی ایک ضروری میٹنگ کی۔ قدرتی آفات نے محض کچھ گھنٹوں میں ہی شمالی بنگال کو تہس نہس کر ڈالا۔ اور اس بڑے حادثے میں 30 سے بھی زیادہ لوگ مارے گئے۔ پھر سوموار کو ہی وزیراعلیٰ ناگر کاٹا کا رخ کیا اور قدرتی آفات و سیلاب کے غیض سے جو کچھ ہوا ان کا انہوں نے جائزہ بھی لیا اور

(باقی صفحہ 4 پر)

یوکرین کے بمبار طیاروں نے روس کے تیل کے اہم ڈپو کو اڑا دیا

7 اکتوبر:: روس اور یوکرین کی جنگ کو تین سال سے زائد عرصہ ہو چکا ہے۔ جنگ بندی سے دور، جنگ کی شکل دن کے ساتھ خطرناک ہوتی جا رہی ہے۔ اس ماحول میں یوکرین کی فوج نے روس کے زیر کنٹرول کریمیا کے آئل ڈپو پر شدید حملہ کیا۔ اگرچہ اس واقعے میں ابھی تک کسی جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے تاہم اس سے قبل متعدد تصاویر جاری کی جا چکی ہیں۔ جہاں دیکھا جا سکتا ہے کہ حملے کی وجہ سے آئل ڈپو شعلوں میں جل رہا ہے۔ اس واقعے کے بعد سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا اس بار روسی فوج جنگ میں گھری ہوئی ہے؟

یوکرین نے بتایا ہے کہ روسی فوج کریمیا کے اس علاقے میں ہتھیار تیار کرتی تھی جہاں حملہ کیا گیا تھا۔ مہلک میزائل اور بم بنائے گئے۔ ہمارا آپریشن روسی جارحیت کے خلاف تھا۔ ذرائع کے مطابق یوکرین کی فوج نے آج کریمیا پر سو سے زائد ڈرونز سے حملہ کیا۔ دوسری جانب روسی وزیر دفاع نے دعویٰ کیا ہے کہ انہوں نے راتوں رات کل 251 یوکرائنی ڈرون مار گرائے۔

اتفاق سے ماسکو نے 2014 میں کریمیا پر قبضہ کر لیا تھا، وہاں سے روس کو میدان جنگ میں تیل فراہم کیا جاتا تھا۔ یوکرین نے وہاں حملہ کر کے روسی صدر ولادیمیر پیوٹن کو بہت بے چین کر دیا۔ تاہم یہ پہلا موقع نہیں ہے کہ یوکرین نے کریمیا کی سرزمین پر حملہ کیا ہو۔ 2024 میں ولادیمیر زیلینسکی کے ملک نے وہاں کے تیل کے ذخائر پر حملہ کیا۔

غور طلب ہے کہ روس اور یوکرین کے درمیان تین سال سے زائد عرصے سے جنگ جاری ہے۔

(باقی صفحہ 4 پر)

یوپی کے مظفر نگر میں حراستی تشدد کے بعد 13 سالہ بچہ بینائی سے محروم

لکھنؤ، 7/اکتوبر: اتر پردیش کے مظفر نگر سے مبینہ حراستی تشدد کا ایک چونکا دینے والا معاملہ سامنے آیا ہے۔ ایک 13 سالہ بچے کو مبینہ طور پر حراست میں تشدد کا نشانہ بنایا گیا جس کے بعد وہ اپنی بینائی سے محروم ہو گیا۔ لڑکے کو پولس نے اس وقت حراست میں لیا جب اس نے ایک مقامی مسجد میں اپنے والد کی چکن شاپ دوبارہ کھولنے کا اعلان کیا۔ ان کے اعلان کے بعد مبینہ طور پر شکایت درج کی گئی تھی۔ اہل خانہ کا کہنا تھا کہ انہیں اطلاع ملی کہ لڑکے کو ان کے پڑوسیوں نے اٹھایا جنہوں نے اسے دیکھا۔ چکن شاپ دو ہفتوں سے بند تھی۔ اسے دوبارہ کھولنے کے بعد، لڑکے نے اس کا اعلان کرنے کا فیصلہ کیا تاکہ سب کی توجہ مبذول ہو۔ وہ مسجد گیا اور کہا کہ مرغی 140 روپے فی کلو میں فروخت ہوگی۔ لڑکے کے والد نے الزام لگایا کہ کسی نے اعلان کے بارے میں شکایت کی اور اسے پولس نے وین نے اٹھالیا۔ قریبی سی سی ٹی وی نے تصدیق کی ہے کہ براسی پولس لڑکے کو اٹھا کر وین میں بٹھا رہی ہے۔ لڑکے کے والد نے بتایا کہ آگے کیا ہوا۔ جب وہ تھانے گئے تو ان کا بیٹا سلاخوں کے پیچھے تھا اور اس کے دونوں پاؤں بندھے ہوئے تھے۔ والدین کو بعد میں آنے کو کہا گیا اور پولس نے انہیں یقین دلایا کہ یہ "ایک چھوٹا سا مسئلہ ہے۔" تاہم گھر والے یہ دیکھ کر حیران رہ گئے کہ جب وہ واپس آئے تو لڑکے کے پورے جسم پر زخم تھے۔ لڑکے نے بھی کچھ صاف نظر نہ آنے کی شکایت کی۔ پولس نے دعویٰ کیا کہ لڑکے کے پاس دیسی

(باقی صفحہ 4 پر)

رائے بریلی میں انسانیت کا قتل ہوا: راہل گاندھی

نئی دہلی، 7 اکتوبر (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے اتر پردیش کے رائے بریلی میں دلت نوجوان ہری اوم والمیکی کو پیٹ پیٹ کر مار ڈالنے کے واقعہ کو انسانیت کا قتل قرار دیا ہے۔

منگل کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر اس واقعہ پر شدید ردعمل ظاہر کرتے ہوئے مسٹر گاندھی نے کہا، "رائے بریلی میں دلت نوجوان ہری

(باقی صفحہ 4 پر)

غزہ پر مسلط کردہ اسرائیلی جنگ کو 2 سال مکمل ہو گئے

غزہ، 7 اکتوبر (یو این آئی) سات اکتوبر 2023 کو اسرائیل سمیت دنیا کو حیران کر دینے والے طوفان الاقصیٰ آپریشن اور غزہ پر مسلط اسرائیلی جنگ کو 2 سال کا عرصہ بیت گیا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق اسرائیلی نسل کشی میں اب تک 67 ہزار سے زائد فلسطینی شہید ہو چکے جبکہ ایک لاکھ 70 ہزار کے قریب زخمی ہیں۔ رپورٹس کے مطابق اسرائیل اعداد و شمار کے مطابق اب تک اس کے 1152 فوجی ہلاک ہو چکے ہیں۔ جبکہ غزہ میں اسرائیلی ناکہ بندی سے بیس لاکھ افراد فاقہ کشی پر مجبور ہیں۔ اسرائیل کے وحشیانہ حملوں میں غزہ کھنڈر کا منظر پیش کر رہا ہے، اسپتال، مساجد، گرجا گھر، اسکول کالجز اور تعلیمی اداروں سمیت کچھ سلامت نہیں رہا۔ رپورٹس کے مطابق اسرائیلی فوج نے سویلین انفرااسٹرکچر تباہ کر دیا ہے جس سے لاکھوں شہری بے گھر ہو چکے ہیں۔ علاوہ ازیں اسرائیل نے وحشی پن کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایران، قطر، لبنان،

(باقی صفحہ 4 پر)

گلوبل صمود فلوٹیلا کے مزید 131 ارکان ڈی پورٹ، مشتاق احمد بھی رہا

تل ابیب، 7 اکتوبر (یو این آئی) اسرائیل نے گلوبل صمود فلوٹیلا کے مزید 131 ارکان کو ڈی پورٹ کر دیا۔ غیر ملکی خبر ایجنسی کے مطابق اسرائیل نے سابق پاکستانی سینیٹر مشتاق احمد سمیت گلوبل صمود فلوٹیلا کے مزید 131 ارکان کو ڈی پورٹ کر دیا جس کے بعد ان لوگوں کو اردن پہنچا دیا گیا ہے۔ پاکستان کے نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے اپنی ایکس پوسٹ میں مشتاق احمد کی رہائی کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ

(باقی صفحہ 4 پر)

زم زم ٹور (اینڈ ٹراویلس)
گورنمنٹ رجسٹرڈ نمبر (20034-121001
ہیڈ آفس گوڑیابوڑال، کولکاتا -700103
پوسٹ: حافظ انور حسین
موبائل: 7699537224
مبارک رمضان مہینے کا بکنگ چل رہا ہے
کم خرچ پر اونچے معیار کی خدمت پہنچانا ہمارا ہدف ہے
ہم لوگوں کی خدمات:
★ سبھی عمرہ وزیارت تجربہ کار گائیڈ کے ذریعہ کروایا جاتا ہے
★ مکہ مدینہ ہوٹلوں کے خوب قریب رہنے کا انتظام
★ بوفے کے ذریعہ تین وقت کا بنگالی کھانا
★ طائف، بدر واحد وغیرہ زیارت کا بندوبست ہوں گے، انشاءاللہ
17 سے 19 دنوں کا گرین پیکیج -/90,000 روپئے
(محض -/10,000 ہزار روپئے سے بکنگ کروائیں، باقی روپئے ہوائی جہاز ٹکٹ پانے کے وقت)
اگست 2025 سے 2026 حج تک ہر ماہ بکنگ چل رہی ہیں، جلد ہی رابطہ کریں۔
ZAM ZAM TOURS & TRAVELS
Prop. Hafez Anowar Hossain Saheb
Head Office : GariaBoral, Kolkata-700103
7699537224 | 6289437011

گٹھیا کے درد میں؟
کسی بھی قسم کے درد، چوٹ موچ، گٹھیا، جلنے، کٹنے اور بچوں کی مالش میں بہت مفید ہے

زعفرانی تیل®
ZAFRANI TEL

گیسٹک کے درد میں بدہضمی
بھوک کی کمی، درد جگر
قبض، سینے کی جلن اور
پیٹ کے امراض میں بے حد مفید ہے

GASTRIC KE DARD MEIN?
QADRI QABZTROZIN
گیسٹک کے درد میں
قادری قبض ٹروجن

قادری دواخانہ
Qadri Dawakhana™
LARGEST UNANI G.M.P. CERTIFIED COMPANY
An ISO 9001:2015 Certified Company
Head Office : B-35/1, Iron Gate Road, Kolkata - 700 024, Ph : 033-2469-3173

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیرٌ مِنَ النَّوم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات

08 / اکتوبر 2025

فجر	4 بج کر 09 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 30 منٹ
ظہر	11 بج کر 24 منٹ
عصر	3 بج کر 40 منٹ
مغرب	5 بج کر 24 منٹ
عشاء	6 بج کر 33 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

ممتا نے میرک کے دودیا کیمپ میں متاثرین سے بات کی

شمالی بنگال : 17اکتوبر(عوامی نیوز سروس)قدرتی آفات کی وجہ سے شمالی بنگال کی حالت تشویشناک ہے۔بارش اور لینڈ سلائیڈنگ سے سڑکیں اور پل منہدم ہوگئے ہیں۔ پل ٹوٹنے کے بعد پہاڑیوں کے کئی گاؤں الگ تھلگ ہو گئے ہیں۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی صورتحال کا معائنہ کرنے کے لیے پہلے ہی تباہ حال شمالی بنگال پہنچ چکی ہیں۔ پیر کو نگر کاٹا کے بعد وہ منگل کو میرک کے لیے روانہ ہوئیں۔ ممتا بنرجی دوپہر میں میرک کے دودیا ریلیف کیمپ پہنچیں اور وہاں کے لوگوں سے بات کی۔

انہوں نے ضلعی انتظامیہ کے افسران کو ہدایت کی کہ پہلے منہدم سڑکوں کی مرمت کی جائے۔ اس کے لیے انہوں نے 15 دن کی مدت مقرر کی ہے۔ دارجلنگ-میرک کو جوڑنے والے ڈوڈیا پل کی مرمت کے لیے پہلے ہی اقدامات کیے جا چکے ہیں۔ ممتا بنرجی نے کام کی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا۔انہوں نے کہا کہ تمام پہلوؤں کو مدنظر رکھا جائے تاکہ کیمپ میں پناہ لینے والے متاثرین کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اس نے کمیونٹی کچن کو فی الحال ایک ماہ تک چلانے کا حکم دیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے وعدے کے مطابق مرنے والوں کی لاشیں کیمپ کے باہران کے لواحقین کے حوالے کر دیں۔وزیر اعلیٰ ایک نوجوان خاتون کے پاس گئیں جس نے ایک ریلیف کیمپ میں پناہ لی تھی اور اس کے زخموں کا معائنہ کیا۔اس کے سر پر ہلکی سی سوجن تھی۔وزیر اعلیٰ نے نوجوان خاتون سے بات کی اور پوچھا کہ وہ کیسے زخمی ہوئی؟ بعدازاں اس نے صحافیوں کو بتایا کہ نوجوان خاتون مٹی کے تودے میں گر گئی تھی۔جس کی وجہ سے اس کے جسم پر چوٹ کے نشانات تھے۔ وزیر اعلیٰ نے بار بار ضلعی انتظامیہ کے افسران کو ہدایت کی کہ وہ کیمپ میں اس کا مناسب علاج یقینی بنائیں۔ اس آفت میں بہت سے لوگ اپنے گھروں سے محروم ہوگئے ہیں۔ کئی اہم دستاویزات بھی پانی میں بہہ گئی ہیں۔ ممتا بنرجی نے ضلع مجسٹریٹ کو ہدایت دی ہے کہ وہ ان اہم دستاویزات جیسے آدھار، ووٹر، پین کارڈ جلد سے جلد تیار کریں۔ انہوں نے یہ بھی وعدہ کیا کہ ریاستی حکومت تمام تباہ شدہ مکانات کو دوبارہ تعمیر کرے گی۔

وزیر اعلیٰ نے ایک بار پھر شمالی بنگال میں اس تباہی کے لیے بھوٹان سے ہونے والی بارش کو ذمہ دار ٹھہرایا۔ ان کے الفاظ میں، "بھوٹان کے پہاڑوں کے پانی میں اتنی تباہی ہے۔ میں نے سنا ہے کہ نیپال اور بھوٹان سے بھی چند لاشیں یہاں آئی ہیں۔ میں نے چیف سکریٹری سے کہا ہے کہ وہ اس بارے میں اپنی حکومت سے رابطہ کریں اور لاشیں پورے وقار کے ساتھ ان کے حوالے کریں"۔

ممتا نے سلی گڑی کے اسپتال میں زخمی
بی جے پی ایم پی کھگین مرمو کی عیادت کی

سلی گڑی:17اکتوبر(عوامی نیوز سروس)بی جے پی رکن پارلیمنٹ کی حالت مستحکم ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے زخمی کھگین مرمو سے ملاقات کے بعد کہا۔ مالدہ نارتھ سے بی جے پی کے ایم پی پر پیر کو ناگرا کٹا میں اس وقت حملہ کیا گیا جب وہ راحت تقسیم کر رہے تھے۔ اینٹ لگنے سے وہ مکمل طور پر خون بہہ رہا تھا۔ بی جے پی ایم پی اس وقت سلی گڑی کے ایک پرائیویٹ اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی آج وہاں پہنچ گئیں۔ انہوں نے زخمی بی جے پی رکن پارلیمنٹ سے ملاقات کی۔ وزیر اعلیٰ نے اپنے اہل خانہ سے بھی بات کی۔ بعد میں وزیر اعلیٰ باہر آئیں اور کہا، "بی جے پی رکن پارلیمنٹ کی حالت مستحکم ہے، وہ ذیابیطس میں مبتلا ہیں، وہ زیر نگرانی ہیں۔" اتوار کے روز، سیلاب سے تباہ شدہ ناگرا کٹا کا دورہ کرتے ہوئے، نہ صرف مالدہ شمالی بی جے پی کے ایم پی کھگین مرمو پر بھی حملہ کیا گیا، بلکہ سلی گوڑی کے بی جے پی ایم ایل اے شنکر گھوش پر بھی حملہ ہوا۔ بی جے پی ایم پی فی الحال آئی سی یو میں زیر علاج ہیں۔ اسپتال ذرائع کا کہنا ہے کہ رکن اسمبلی کی آنکھ کے نیچے کی ہڈی ٹوٹی ہوئی ہے۔ اسے سرجری کی ضرورت ہے۔ اس واقعے نے پہلے ہی سیاسی طوفان برپا کر دیا ہے۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ منگل کی دوپہر سلی گڑی کے ایک نجی اسپتال گئے۔

معلوم ہوا ہے کہ ممتا بنرجی نے ڈاکٹروں کے ساتھ ساتھ بی جے پی رکن پارلیمنٹ کے اہل خانہ سے بھی بات کی۔ انہوں نے ہر ممکن مدد کا یقین دلایا۔ قابل ذکر ہے کہ انتظامی سربراہ پیر کو ناگرا کٹا پہنچے اور بی جے پی کے دونوں لیڈروں پر حملے کے حوالے سے پیغام دیا۔ انہوں نے لوگوں سے کہا کہ وہ پرسکون اور پرامن رہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ میں نہیں چاہتی کہ کوئی واقعہ پیش آئے تاہم اگر کوئی 30/ 40 کاریں سیلاب زدہ علاقے میں لے جائے گا تو عوام ناراض ہوں گے۔

شام کو وزیر اعظم نریندر مودی نے اس واقعہ کی مذمت کرتے ہوئے سوشل میڈیا پر پوسٹ کیا۔ ممتا بنرجی نے جواب دینے میں دیر نہیں کی۔ انہوں نے اس رات سوشل میڈیا پر لکھا، "یہ بدقسمتی اور گہری تشویش کی بات ہے کہ ہندوستان کے وزیر اعظم مناسب تحقیقات کا انتظار کیے بغیر قدرتی آفت کو سیاسی رنگ دینے کی کوشش کر رہے ہیں۔ خاص طور پر جب شمالی بنگال کے لوگ خوفناک سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کے نتیجے میں نمٹ رہے ہیں۔"

انہوں نے یہ بھی لکھا، "جب کہ مقامی انتظامیہ اور پولیس راحت اور بچاؤ کے کاموں میں مصروف ہیں، بی جے پی لیڈر مرکزی فورسز کی حفاظت میں ایک بڑے قافلے کے ساتھ متاثرہ علاقوں میں گئے ہیں، وہ بھی مقامی پولیس اور انتظامیہ کو کوئی اطلاع دیے بغیر۔ اس واقعے کے لیے ریاستی انتظامیہ، مقامی پولیس یا ترنمول کانگریس کو کس طرح مورد الزام ٹھہرایا جا سکتا ہے؟"

دودیا میں نیا کنکریٹ پل تعمیر کیا جائے گا
تعمیر کیلئے ریاست نے 51.37 کروڑ روپے مختص کیئے

سلی گڑی: 17اکتوبر(عوامی نیوز سروس)ریاستی حکومت نے دودیا میں بلاسن ندی پر ایک نیا پل بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ فوج بیلی پل کی تعمیر پر بھی کام کر رہی ہے۔ آج منگل کو وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے تباہ شدہ دودیا کا دورہ کیا۔ انہوں نے اس بات کا بھی معائنہ کیا کہ وہاں پل کی تعمیر کا کام کتنی تیزی سے چل رہا ہے۔ اتفاق سے دودیا میں پل شدید قدرتی آفت کے باعث گر گیا۔ یہ پل سلی گڑی سے میرک تک کے علاقے میں رابطے کا ایک ذریعہ تھا۔ جس کی وجہ سے مواصلاتی نظام میں بڑا مسئلہ پیدا ہو گیا ہے۔ ابھی کے لیے، سفر چکر کے راستے سے کیا جا رہا ہے۔ اتوار کے بعد سے پہاڑیوں میں کوئی تازہ بارش نہیں ہوئی ہے۔ دریائے بالاسن کے پانی کی سطح بھی کافی کم ہوگئی ہے۔ لیکن دودیا میں ٹوٹے ہوئے لوہے کے پل کی صورتحال کافی خطرناک ہے۔ دریا پار کے مکینوں میں خوف و ہراس پایا جاتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ پل کے ٹوٹے ہوئے ستون آہستہ آہستہ جھک رہے ہیں۔ حالانکہ محکمہ تعمیرات عامہ نے بتایا ہے کہ گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ پرانے پل کے ساتھ ہی ایک نئے پل کی تعمیر کا کام جاری ہے۔ اس پل کی تعمیر پر 51.37 کروڑ روپے لاگت آئے گی۔ پل کی تعمیر کا کام اگلے سال جولائی میں مکمل ہو جائے گا۔ اس سے پہلے فوج نے پیر سے متبادل بیلی پل کی تعمیر شروع کر دی ہے۔ سلی گڑی-میرک روڈ پر دودیا میں لوہے کے پل کے گرنے سے سلی گڑی اور میرک کے درمیان سیدھا سڑک رابطہ منقطع ہوگیا ہے۔ دودیا کے علاقے میں بلاسن ندی کے کنارے رہنے والے لوگ اتوار کی رات اپنے گھر بار چھوڑ کر محفوظ پناہ گاہوں میں چلے گئے۔ کمزور لوہے کا پل اس رات پھوٹنے والے بلاسن ندی کی تیز لہر کی وجہ سے گر گیا۔ پورے علاقے میں مواصلاتی رابطہ منقطع ہوگیا۔ پیر کی صبح بھی علاقہ خاموش تھا۔ دریا کا پانی کم ہونے سے بہت سے لوگ گھروں کو لوٹ گئے ہیں۔ خطرے سے بچنے کے لیے انتظامیہ نے پل سے ملحقہ علاقوں میں ٹریفک بند کر دی ہے۔ فوج نے بیلی پل کی تعمیر شروع کر دی ہے۔ علاقہ مکینوں کا دیرینہ مطالبہ ہے کہ دودیا پل کو دوبارہ تعمیر کیا جائے۔ محکمہ تعمیرات عامہ کے ایک اہلکار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ ریاستی حکومت نے اس مطالبے کو قبول کر لیا ہے اور ایک مقررہ وقت کے ساتھ ایک نئے کنکریٹ پل کی تعمیر شروع کر دی ہے۔ سلی گڑی سب ڈسٹرکٹ کونسل کے صدر ارون گھوش نے کہا، "ایک بار پل بن جانے کے بعد، یہ دودیا کے ارد گرد سیاحت کی صنعت کی ترقی کی راہ ہموار کرے گا۔

شمالی بنگال کا دورہ کرنے کے بعد کانگریس
نے 'قومی آفت' قرار دینے کا مطالبہ کیا

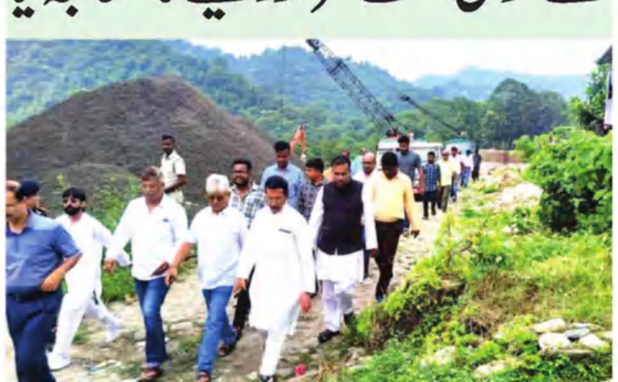

شمالی بنگال: 17اکتوبر(عوامی نیوز سروس)شمالی بنگال قدرتی آفات کا شکار ہے۔ اس صورتحال میں پردیش کانگریس نے فوری طور پر 'قومی آفت' قرار دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ منگل کو شمالی بنگال کے ڈوڈیا میں گرے ہوئے پل سمیت مختلف علاقوں کا دورہ کرنے کے بعد پردیش کانگریس صدر شوبھنکر سرکار نے بیک وقت مرکز اور ریاستی حکومت سے یہ مطالبہ کیا۔ انہوں نے اپنی تقریر میں کہا کہ شمالی بنگال میں جس طرح جانوں کا نقصان، انفراسٹرکچر کی تباہی اور لوگوں کی زندگیوں میں تباہی آئی ہے، اسے قومی آفت قرار دینے کے سوا کوئی چارہ نہیں ہے۔ اس آفت کے بعد ہونے والے نقصان سے عام طور پر ریاستی حکومت کے بغیر نمٹنا ممکن نہیں ہے۔ اس کے لیے مرکز کی بھی تعاون کی ضرورت ہے۔ مرکز اور ریاست کو مل کر کام کرنا ہوگا، تب ہی اس آفت سے نمٹا جا سکتا ہے۔ پردیش کانگریس قیادت نے بھی اس دن کئی مقامات پر راحت تقسیم کی۔ پردیش کانگریس کا ایک وفد منگل کی صبح شوبھنکر سرکار کی قیادت میں شمالی بنگال پہنچا۔ پردیش کانگریس صدر نے دودیا پل سمیت مختلف متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا۔ میرک کے راستے میں، انہوں نے کئی لینڈ سلائیڈنگ کے شکار علاقوں کا دورہ کیا اور مقامی لوگوں سے بات کی۔ کانگریس قیادت نے بتایا کہ علاقے کا دورہ کرنے کے بعد پارٹی کی مرکزی قیادت کو مکمل رپورٹ پیش کی جائے گی۔ شوبھنکر نے راہل گاندھی کی ہدایات پر ایک کمیٹی تشکیل دی ہے جس میں تمام صورتحال پر ابتدائی رپورٹ دی گئی ہے۔ اس کے بعد وہ خود وہاں پہنچے اور مختلف علاقوں کا دورہ کیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ترنمول اور بی جے پی دونوں پارٹیاں شمالی بنگال کی اس خوفناک صورتحال پر سیاست کر رہی ہیں۔ ایک طرف کارنیول ہو رہا ہے تو دوسری طرف کلکتہ میں بی جے پی جلوس نکال رہی ہے۔ شوبھنکر حکومت کے مطابق "اب سیاسی تصادم کا وقت نہیں ہے۔ ترنمول کانگریس اور بی جے پی سمیت تمام سیاسی جماعتوں کو متحد ہو کر متاثرہ لوگوں کے ساتھ کھڑا ہونا چاہیے۔ مرکز کو فوری طور پر اس آفت کو قومی آفت قرار دینا چاہیے اور شمالی بنگال کے لیے خصوصی مالی امداد کے پیکج کا اعلان کرنا چاہیے۔ اس سے متاثرہ لوگوں کی مناسب بحالی اور معاوضہ فراہم کرنا ممکن ہو سکے گا۔"

مرشد آباد میں بی ایس ایف کی اسمگلنگ میں
کامیابی، کروڑوں کے سونے کے بسکٹ برآمد

ڈومکل: 17اکتوبر(عوامی نیوز سروس)بی ایس ایف نے سونا اسمگل کرنے کی ایک بڑی کوشش کو ناکام بنا دیا ہے۔ یہ واقعہ پیر کی سہ پہر ہندوستان-بنگلہ دیش سرحد سے متصل مرشد آباد کے جلنگی تھانے کے چاربھدرا سرحد پر پیش آیا۔ کل آٹھ سونے کے بسکٹ برآمد ہوئے۔ 832.550 گرام وزنی اس بسکٹ کی بین الاقوامی مارکیٹ میں قیمت 1.09 کروڑ روپے بتائی جاتی ہے۔ مبینہ طور پر سونے کے بسکٹ کو سرخ کپڑے میں لپیٹ کر زیر زمین رکھا گیا تھا۔ بی ایس ایف کی 146 ویں بٹالین کے مطابق انٹیلی جنس ذرائع سے اطلاع ملی۔ جوان سرحدی علاقے پر کڑی نظر رکھے ہوئے تھے۔ پیر کی دوپہر کو گشت کے دوران، جوانوں نے چاربھدر سرحدی چوکی کے قریب ایک کھیت میں گھاس کا غیر معمولی ذخیرہ دیکھا۔ مشکوک ہونے پر وہ وہاں گئے اور تلاش شروع کی۔ گھاس ہٹانے کے بعد، جوانوں نے مٹی کی حالت غیر معمولی پائی۔ جوانوں نے تیزی سے علاقے میں کھدائی شروع کر دی۔ کچھ مٹی کھودنے کے بعد ایک سرخ کپڑا نظر آیا۔ سونے کے بسکٹ برآمد ہونے کے دوران نکلے۔ بی ایس ایف جوانوں کا دعویٰ ہے کہ سونا سرحد پار اسمگلنگ کے مقصد سے کھیت میں چھپایا گیا تھا۔ برآمد شدہ سونا مقامی چاربھدر بی ایس ایف کیمپ میں لایا گیا تھا۔ بعد ازاں معلوم ہوا کہ انہیں قانونی کارروائی اور مزید کارروائی کے لیے کریم پور کسٹم آفس کے حوالے کر دیا گیا۔ بی ایس ایف نے کہا کہ سونے کے بسکٹ کی اسمگلنگ رنگ میں ملوث کسی کا نام اور شناخت معلوم نہیں ہے۔ تاہم اس پورے معاملے کی ذمہ داری سے تفتیش کی جا رہی ہے۔ بی ایس ایف کے جنوبی بنگال کے سرحدی تعلقات عامہ کے افسر نے کہا، "ہمارے انٹیلی جنس نیٹ ورک اور جوانوں کی سرگرمیوں کی وجہ سے اس بڑے پیمانے پر سونے کی اسمگلنگ کی کوشش کو ناکام بنانا ممکن ہوا ہے۔ اس کے علاوہ، جوان سرحد پر کسی بھی قسم کی غیر قانونی سرگرمی کو روکنے کے لیے ہمہ وقت تیار ہیں۔" انہوں نے یہ بھی کہا، "ہم عام لوگوں سے بھی درخواست کرتے ہیں کہ اگر وہ سرحد پر کوئی مشتبہ سرگرمی دیکھیں تو بی ایس ایف کو مطلع کرنے میں ہچکچاہٹ نہ کریں۔" اس کے لیے بی ایس ایف نے دو ہیلپ لائن نمبر 14419 اور 9903472227 فراہم کیے ہیں۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ معلومات فراہم کرنے والوں کی شناخت خفیہ رکھی جائے گی۔

ہوڑہ میں دراڑ پڑے بنگالی بابو پل کا ریاستی
اور مرکزی حکومت کے انجینئروں نے معائنہ کیا

ہوڑہ:7اکتوبر(عوامی نیوز سروس)ہوڑہ کے بنگالی بابو پل پر منگل کو دراڑیں دیکھی گئیں۔ پرانے ریلوے پل کے بیشتر حصوں پر دراڑیں دیکھی گئیں۔ جس کی وجہ سے مقامی لوگوں میں خوف و ہراس پایا جاتا ہے۔ خبر ملنے کے بعد ہوڑہ میونسپلٹی کے چیف ایڈمنسٹریٹر سوجوئے چکرورتی جائے حادثہ کا معائنہ کرنے گئے۔ ریاست اور مرکزی حکومت کے انجینئر گئے۔ تاہم ٹریفک نہیں روکی گئی۔ مرمت کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ یہ بہت پرانا بنگالی بابو پل وسطی ہوڑہ کو بالی-بیلور-لیلوا سے جوڑتا ہے۔ دن بھر بہت زیادہ ٹریفک چلتی ہے۔ پل ریلوے کے نیچے ہے۔ وہ اسے برقرار رکھتے ہیں۔ منگل کی صبح سڑک اور پل کی گارڈ وال میں دراڑیں دیکھی گئیں۔ ہوڑہ میونسپلٹی کے چیف ایڈمنسٹریٹر سوجوئے چکرورتی نے ریلوے اور ٹریفک پولیس کو معاملے کی اطلاع دی۔ ان کا کہنا تھا کہ "یہ پل میونسپلٹی کا نہیں ہے، لیکن علاقے کے اس پرانے پل میں دراڑیں پڑی ہوئی ہیں، کوئی بڑا حادثہ ہو سکتا ہے، میں نے ریلوے اور ٹریفک پولیس کو معاملے سے آگاہ کر دیا ہے، وہ کارروائی کریں گے۔" تاہم، ریلوے نے مطلع کیا ہے کہ ریاستی حکومت کے محکمہ تعمیرات عامہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ پل سڑک میں پڑی دراڑوں کی مرمت کرے۔ ریاستی حکومت اور مرکزی حکومت کے سینئر انجینئروں نے منگل کو سائٹ کا دورہ کیا۔ مرمت کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ تاہم یہ واضح نہیں ہے کہ یہ دراڑیں کیوں پڑیں۔ معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔ اس واقعہ سے مقامی لوگوں میں شدید خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔ غور طلب ہے کہ بنگالی بابو پل بہت پرانا ہے۔ اس پر دباؤ کم کرنے کے لیے اس کے ساتھ ایک پل بنایا جا رہا ہے۔ وہ کام زور و شور سے جاری ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ ایک بار جب یہ بن جائے گا تو بنگالی بابو پل پر دباؤ کم ہو جائے گا۔

جلداپارہ جنگل تباہی کے بعد کب کھلے گا؟ سیاح بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں

علی پور دوار: 17اکتوبر(عوامی نیوز سروس)شمالی بنگال کے ایک بڑے حصے میں ایک رات کی بارش کے بعد سیلاب کی صورتحال۔ سڑکیں، پل، مکانات پانی سے تباہ ہو گئے ہیں۔ ڈورز کے کئی علاقے خطرناک طور پر زیر آب ہیں۔ شمالی جنگلات کی حالت بھی خطرناک ہے۔ اتوار کو جلداپارہ نیشنل پارک سے ایک سینگ والا گینڈا پانی میں بہہ گیا۔ وائرل ہونے والی ویڈیو دیکھ کر جنگلی حیات سے محبت کرنے والے رو پڑے۔ ایک ہرن کی لاش برآمد۔ اس صورتحال میں خطرے سے بچنے کے لیے جلداپارہ سینکچری کو فوری طور پر سیاحوں کے لیے بند کر دیا گیا۔ سیاح یہ جاننے کے لیے بے صبری سے انتظار کر رہے ہیں کہ تباہی کے بعد یہ کب دوبارہ کھلے گا۔ لیکن محکمہ جنگلات کے اہلکار انہیں کوئی اچھی خبر نہ بتا سکے۔ منگل کو اعلیٰ سطحی میٹنگ کے بعد ڈی ایف او نے واضح طور پر کہا کہ فی الحال جنگل کو سیاحوں کے لیے کھولنا ممکن نہیں ہے۔ جلداپارہ کا وسیع جنگل اس وقت خطرے سے باہر ہے۔ پانی جمع نہیں ہے۔ ایک ہرن کے علاوہ جنگلی حیات کے نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ لیکن مجموعی صورت حال اتنی اچھی نہیں ہے۔ جنگل کے اندر کا بنیادی علاقہ ابھی تک داخل نہیں ہوا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جنگل میں سفر کرنے کے لیے بنیادی طور پر لکڑی کے پل ہیں۔ ہولونگ پل سمیت لکڑی کے کئی پل بارش میں منہدم ہو گئے جس سے مواصلاتی رابطہ منقطع ہو گیا ہے۔ اس لیے جلداپارہ کے حکام کو ابھی تک اس بات کا یقین نہیں ہے کہ آیا مزید جنگلی حیات کی موت ہوئی ہے۔

جلداپارہ نیشنل پارک کے حکام نے منگل کی صبح ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی تاکہ اس آفت سے نمٹنے اور جنگل کے تحفظ کو بحال کرنے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا جا سکے۔ میٹنگ کے بعد جلداپارہ کے ڈی ایف او پروین کاسوان نے کہا، "ہم نے مجموعی صورت حال کا جائزہ لیا ہے۔ تعمیر نو کا کام کس طرح سے کیا جائے گا اس پر بات چیت ہوئی ہے۔ تاہم، ابھی سیاحت شروع ہونے کا کوئی امکان نہیں ہے۔"

علی پور دوار کے ایم ایل اے اور ریاستی جنگلات اور سیاحتی کمیٹی کی رکن سمن کنجیلال نے کہا، "ایک آفت پیش آئی ہے۔ محکمہ جنگلات اور جلداپارہ کے حکام آفت پر قابو پانے اور معمولات کو بحال کرنے کے بارے میں بات کرنے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کر رہے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ جلد ہی کوئی حل نکالا جائے گا۔ اس صورتحال میں ہم سب متاثرین کے ساتھ ہیں۔" ضلع انتظامیہ نے قدرتی آفات کی وجہ سے علی پور دوار ضلع کے کسی بھی حصے میں پھنسے ہوئے سیاحوں کی مدد کے لیے پہلے ہی ہیلپ لائن نمبر شروع کیا ہے۔

ہندوستان میں دنیا کا پہلا خود مختار تھری وہیلر لانچ!

ایجنسی 7اکتوبر: ہندوستانی آٹو مارکیٹ میں حال ہی میں ایک بڑی لانچ ہوئی ہے۔ اومیگا سائیکی موبیلیٹی (Omega Seiki Mobility) نے دنیا کا پہلا خود مختار الیکٹرک تھری وہیلر "Swayagati" لانچ کیا جس کی قیمت صرف 4 لاکھ روپے سے شروع ہوتی ہے۔ اس تھری وہیلر کو تجارتی مقاصد کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اومیگا سائیکی موبیلیٹی کے مسافر ویرینٹ کی قیمت 4 لاکھ روپے ہے، اور کارگو ویرینٹ کی قیمت 4.15 لاکھ روپیہ۔ کارگو ویرینٹ ابھی تک لانچ نہیں کیا گیا ہے لیکن اسے جلد ہی متعارف کرایا جا سکتا ہے۔ اومیگا سائیکی موبیلیٹی نے الیکٹرک پلیٹ فارم اور مصنوعی ذہانت یعنی AI پر مبنی خود مختاری کے نظام پر سویگتی کو بنایا ہے۔ یہ آٹو رکشہ مختصر فاصلے کی نقل و حمل کے لیے ڈرائیور کے بغیر آسانی سے چلایا جا سکتا ہے، جیسے کہ ہوائی اڈوں، اسمارٹ کیمپسز، صنعتی پارکوں اور پرہجوم علاقوں میں۔ تھری وہیلر کی بیٹری ایک بار چارج کرنے پر 120 کلومیٹر تک کی ڈرائیونگ رینج فراہم کرتی ہے۔ یہ بہت سے جدید اور جدید خصوصیات کا حامل ہے۔ یہ دنیا کا پہلا خود مختار الیکٹرک تھری وہیلر ہے۔ اومیگا سائیکی موبیلیٹی کے اس تھری وہیلر میں مصنوعی ذہانت پر مبنی رکاوٹ کا پتہ لگانے، ملٹی سینسر نیویگیشن اور ریموٹ سیفٹی کنٹرول جیسی خصوصیات ہیں۔ اہم بات یہ ہے کہ یہ الیکٹرک آٹو رکشہ ہوائی اڈوں، ٹیک پارکس، اسمارٹ شہروں، کیمپسز اور صنعتی مرکزوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ کمپنی کے بانی، ادے نارنگ کے مطابق، سویگتی کا آغاز صرف ایک پروڈکٹ لانچ نہیں ہے، بلکہ ایک ایسا قدم ہے جو ہندوستان میں نقل و حمل کے مستقبل کو تشکیل دے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ خود مختار گاڑیاں کوئی خواب نہیں بلکہ آج کی ضرورت ہے۔

☆☆☆

چور ہونے کے شبہ میں پڑوسی کا قتل بیر بھوم
میں سنسنی خیز واقعہ، ملزم نے تھانے سرنڈر کر دیا

بیر بھوم، 7/اکتوبر: ایک پڑوسی کے سر پر چور ہونے کی شبہ میں اس کے سر پر کلہاڑی سے وار کر دیا۔ اس کے نتیجے میں پڑوسی مر گیا۔ یہ سنسنی خیز واقعہ بیر بھوم کے محمد بازار میں پیش آیا ہے۔ بعدازاں اس شخص نے پولس اسٹیشن جا کر خود سپردگی کی۔ پولس نے واقعے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔ جاں بحق ہونے والی خاتون کا نام جاسمین بیگم ہے۔ پولس اور مقامی ذرائع کے مطابق جاسمین بیشرا نامی قبائلی خاتون تھانہ محمد بازار کے علاقے شالڈانگہ کی رہائشی تھی۔ کل سوموار کو رات کی تاریکی میں وہ کسی وجہ سے اپنے پڑوسی سیتارام ہیمبرم کے گھر کے صحن میں چلی گئی۔ اس دوران سیتارام کو شبہ ہوا کہ رات کے اندھیرے میں چور گھر میں گھس آیا ہے اور کلہاڑی لے کر گھر سے باہر نکل گیا۔ الزام ہے کہ اس سے پہلے کہ وہ کچھ سمجھ پاتی، خاتون کے سر پر کلہاڑی سے شدید وار کر دیا۔ اس وار سے خاتون موقع پر ہی جاں بحق ہو گئی۔ بعد میں پتہ چلا کہ پڑوسی جاسمین بیگم ہے۔ چیخ و پکار سن کر مقامی لوگ بھی موقع پر پہنچ گئے اور حیران رہ گئے۔ پھر، خبر ہے کہ سیتارام ہیمبرم نے خود محمد بازار تھانے میں خود سپردگی کی۔ پولس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ جاسمین بیشرا اپنی والدہ کے ساتھ رہتی تھیں۔ سیتارام ان کے ساتھ والے گھر میں رہتا ہے۔ لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آخر وہ رات کے اندھیرے میں پڑوسی کے گھر کیوں گئی تھی؟ جس کلہاڑی سے حملہ کیا گیا ہے وہ برآمد کر لی گئی ہے۔ واقعہ کے بارے میں پولیس سپرنٹنڈنٹ امندیپ نے کہا کہ واقعہ کی تحقیقات جاری ہے۔ ملزم کو گرفتار کر کے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ قانونی کارروائی کی جائے گی۔ اس واقعہ سے علاقہ میں سنسنی پھیل گئی ہے۔

پٹری کی موڑ دینا اندور-ہوڑہ اندور شپرا ایکسپریس کا

غیرنن-انٹرلاکنگ کام کا اوجین یارڈ نئے طرز کا اوجین اسٹیشن کے رتلام ڈویژن میں مغربی ریلوے کا 11.10.2025 تا 15.10.2025، 22911 اندور-ہوڑہ شپرا ایکسپریس (آغاز سفر: 11.10 اور 14.10.2025) نیز 22912 ہوڑہ-اندور شپرا ایکسپریس (آغاز سفر: 11.10 و 13.10.2025) کو مڑ جائے گا براہ اندور جنکشن-فتح آباد چندروتی گنج جنکشن-اوجین جنکشن-مکسی جنکشن-سنت ہردارام نگر کے بجائے اندور جنکشن-دیواس جنکشن-اوجین جنکشن-مکسی جنکشن-سانت ہردارام نگر کو چھوڑ کر کے گا دیواس جنکشن میں دونوں جانب سے۔ تکلیف کے لئے معذرت خواہاں۔

چیف پسنجر ٹرانسپورٹیشن منیجر

پوربی ریلوے

Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

ریلیف دینے نہیں بلکہ فوٹو کھینچوانے گئے تھے: کنال گھوش

کولکاتا ، 7/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) بی جے پی ایم پی کھگین مرمو اور ایم ایل اے شنکر گھوش پر ناگراکٹا میں متاثرہ علاقوں کا دورہ کرتے ہوئے حملہ کیا گیا۔ ترنمول کا دعویٰ ہے کہ غصہ مرکز کی محرومی کی وجہ سے ہے۔ ترنمول کے ریاستی جنرل سکریٹری کنال گھوش نے کہا کہ مغربی بنگال کے لوگوں کے واجبات کی ادائیگی، انہیں ان کے واجبات دینا، متاثرین کی مدد کرنا، یہ ان کے لیے ترجیحات نہیں ہیں۔ وہ گدھ کی سیاست تلاش کرنے نکلے ہیں۔ بی جے پی کے ممبران اسمبلی اور ایم ایل اے پر توجہ مرکوز کر رہے ہیں۔ وہ وہاں امدادی سامان کے بغیر گئے اور فوٹو شوٹ کرانے گئے۔ جس پر لوگوں نے احتجاج کیا۔ بی جے پی ایم پی پر حملے کی شدید مذمت کرنے کے باوجود کنال نے جو نظریہ پیش کیا ہے، وہ عوامی غصہ ہے، اور انہوں نے دعویٰ کیا کہ یہ فطری ہے۔ کنال کے الفاظ میں کہ ہم نے اس واقعے کی مذمت کی۔ یہ کبھی بھی لوگوں کے غصے کا اظہار نہیں ہوسکتا، لیکن غصہ کیوں، آپ کو بھی سمجھنا ہوگا، غریبوں کو کام اور پیسے نہیں دیئے گئے۔ اس درمیان وزیر اعلیٰ نے اسپتال میں جا کر کھگین مرمو کی عیادت کی۔ اگرچہ کنال نے عوامی غصے کا نظریہ اٹھایا، لیکن بی جے پی لیڈر جگن ناتھ نے کہا کہ جب مجھے اپنے جوتے اور دھوتی اتار کر بردوان کے منگل کوٹ میدان میں ایل کے بیچ میں بھاگنا پڑا اور سی پی ایم نے حملہ کیا، تو یہ یقینی طور پر عوامی غصہ تھا۔ خوفناک طریقے سے جان دینا پڑی، وہ بھی عوامی غصہ ہوسکتا ہے، درحقیقت یہاں جنگل راج چل رہا ہے، اس طرح کے قانون کی خلاف ورزی نہیں ہے، یہاں پر قانون کی خلاف ورزی ہوتی ہے۔ درحقیقت، ترنمول سوچتی ہے کہ ہم وہاں ایسا نہیں کر سکتے، ہم بی جے پی کو نہیں کرنے دیں گے۔ خیال رہے کہ بی جے پی کے ایم پی کھگین مرمو اور بی جے پی ایم ایل اے شنکر گھوش کو اس وقت احتجاج کا سامنا کرنا پڑا جب انہوں نے ناگراکٹا میں متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا۔ بامنڈانگا میں داخل ہونے سے پہلے انہیں احتجاج کا سامنا کرنا پڑا۔ اچانک کئی لوگوں نے ان کی گاڑی پر لاٹھیوں اور جوتوں سے حملہ کر دیا۔ کھگین مرمو کار کی پچھلی سیٹ سے نیچے اتر کر مظاہرین سے بات کرنا چاہتے تھے۔ اسی وقت مظاہرین کی طرف سے پھینکی گئی ایک اینٹ اچانک انکے آنکھ کے نیچے جا لگی۔ کھگن فی الحال سلی گوڑی کے ایک پرائیویٹ اسپتال میں زیر علاج ہیں۔ اہل خانہ انہیں دہلی کے اسپتال منتقل کرنے پر غور کر رہے ہیں۔

☆

کانگریس کا مرکز سے شمالی بنگال میں ہونے والی تباہی کو قومی آفت قرار دینے کا مطالبہ

کولکاتا، 7/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کانگریس کے صدر سبھانکر سرکار نے منگل کے روز مطالبہ کیا کہ شمالی بنگال میں حالیہ لینڈ سلائیڈ کی تباہی کو قومی آفت قرار دیا جائے اور مرکزی اور ریاستی حکومتوں کو اس بحران سے نمٹنے کے لیے مل کر کام کرنا چاہیے۔ سبھاکر سرکار کی قیادت میں کانگریس قائدین کا ایک وفد منگل کو شمالی بنگال کے لینڈ سلائیڈنگ سے متاثرہ علاقوں میں زمینی صورتحال کا جائزہ لینے پہنچا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ مرکزی حکومت کو شمالی بنگال کے لینڈ سلائیڈنگ سے متاثرہ علاقوں کے لیے خصوصی پیکیج کا اعلان کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ تب ہی متاثرہ لوگوں کی مناسب بحالی اور معاوضہ ہو سکے گا۔ ریاستی کانگریس صدر نے کہا کہ مغربی بنگال حکومت کو اس سلسلے میں ایک آل پارٹی میٹنگ بلانی چاہیے۔ سبھانکر سرکار نے کہا کہ مرکزی حکومت کو اس تباہی کو قومی آفت قرار دے کر ایک خصوصی پیکیج کا اعلان کرنا چاہیے۔ بحران کی اس گھڑی میں، ترنمول کانگریس اور بی جے پی دونوں کے لیے یہ صحیح وقت ہے کہ وہ اپنے سیاسی اختلافات کو ایک طرف رکھ کر مل کر کام کریں۔ ہم سب کو متحد ہو کر عوامی مفاد کے لیے لڑنا چاہیے۔ پارٹی ذرائع نے بتایا کہ مغربی بنگال کانگریس کے صدر، سینئر کانگریس قائدین پارتھو بھومک اور آشوتوش چٹرجی کے ساتھ، صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے میرک کے راستے میں مختلف مقامات پر رکے۔ پارٹی کے ایک عہدیدار نے پی ٹی آئی کو بتایا کہ انہوں نے مقامی باشندوں سے بھی بات کی اور انہیں بحران کی اس گھڑی میں ہر ممکن مدد کا یقین دلایا۔ واضح ہو کہ شمالی بنگال میں طوفانی بارشوں نے لینڈ سلائیڈنگ اور سیلاب کو جنم دیا جس سے 30 افراد ہلاک اور متعدد لاپتہ ہو گئے۔ عہدیدار نے کہا کہ مغربی بنگال کانگریس نے سوموار کو شمالی بنگال میں آفات سے نمٹنے کی کوششوں کو مربوط کرنے اور متاثرہ لوگوں کو امداد فراہم کرنے کے لئے ایک خصوصی کمیٹی تشکیل دی ہے۔

شمالی بنگال میں مانسون کی رخصتی جبکہ جنوب میں بارش کا امکان: محکمہ موسمیات

کولکاتا، 7/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) شمالی بنگال سنیچر اور اتوار کو پہاڑیوں سے میدانی علاقوں تک مسلسل بارش نے تباہی مچا دی۔ قدرت کی تباہ کاریوں سے اب تک تیس سے زائد افراد جان کی بازی ہار چکے ہیں۔ کچھ دن پہلے، تقریباً بادل پھٹنے والی بارش کی وجہ سے جنوبی بنگال میں بجلی کا کرنٹ لگنے سے کئی لوگوں کی موت ہو گئی۔ آخرکار مانسون کے جانے کا وقت آ گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ شمالی بنگال میں فی الحال شدید بارش کی کوئی وارننگ نہیں ہے۔ تاہم جنوبی بنگال میں طوفان اور بارش کچھ اور دنوں تک جاری رہ سکتی ہے۔ علی پور کے محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ چند دن رکنے کے بعد بھی بنگال میں مانسون کے ہفتے کے آخر تک روانہ ہونے کے لیے موزوں حالات پیدا ہوں گے۔ تاہم، اس سے پہلے جنوبی بنگال کے اضلاع میں بجلی کے ساتھ گرج چمک کے ساتھ طوفان ابھی جاری رہ سکتے ہیں۔ طوفان اور بارش کا سلسلہ بدھ تک جاری رہے گا۔ تاہم، یہ راحت کی بات ہے کہ شمالی بنگال میں فی الحال نئی بارش کا کوئی امکان نہیں ہے۔ منگل کو کولکاتا اور جنوبی بنگال بشمول ہوڑہ، ہگلی، شمالی اور جنوبی 24 پرگنہ، مشرقی اور مغربی مدنی پور، جھاڑگرام، ندیا میں بارش کا امکان ہے۔ بارش کے ساتھ ساتھ تیز ہوائیں بھی چل سکتی ہیں۔ تیز ہواؤں کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش کی رفتار 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ ہوسکتی ہے۔ اس کے بعد بدھ کو کولکاتا اور جنوبی بنگال بشمول ہوڑہ، ہگلی، شمالی اور جنوبی 24 پرگنہ، مشرقی اور مغربی مدنی پور، جھاڑگرام، ندیا میں بھاری بارش کے امکان کی وجہ سے پیلی وارننگ نافذ ہے۔ تاہم ضلع میں ہر جگہ بارش نہیں ہوگی۔ ژالہ باری کا امکان ہے۔ جمعرات سے بارش کی شدت میں مزید کمی آئے گی۔ تاہم اتوار تک ہلکی سے درمیانی بارش ہوسکتی ہے۔ جمعرات تک کولکاتا میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ آسمان ابر آلود سے جزوی طور پر ابر آلود رہ سکتا ہے۔ اگرچہ ہلکی سے اعتدال پسند بکھری ہوئی بارش ہوگی، لیکن ہوا میں پانی کے بخارات کی بڑی مقدار کی وجہ سے نمی سے متعلق تکلیف ہوگی۔ منگل کو شمال میں کہیں بھی تیز بارش کا کوئی امکان نہیں ہے۔ جمعہ تک تقریباً تمام اضلاع بشمول دارجلنگ، کالمپونگ، جلپائی گوڑی اور کوچ بہار، علی پور دوار میں گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلنے کا امکان ہے۔

☆

سپریم کورٹ سے کولکاتا ٹرینی ڈاکٹر کی عصمت دری اور قتل کیس کی سماعت نومبر تک ملتوی

کولکاتا، 7/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) منگل کو سپریم کورٹ نے کولکاتا کے سرکاری آر جی کار میڈیکل کالج اور ہسپتال میں پوسٹ گریجویٹ ٹرینی ڈاکٹر کی عصمت دری اور قتل سے متعلق از خود نوٹس کی سماعت نومبر تک کیلئے ملتوی کر دی۔ عدالت نے کہا کہ وہ ایک اور جزوی طور پر زیر سماعت درخواست میں مصروف ہے۔ یہ گھناؤنا جرم گزشتہ سال 9 اگست کو پیش آیا تھا، جب ڈاکٹر کی لاش اسپتال کے سیمینار روم سے ملی تھی۔ اس واقعے نے ملک بھر میں غم و غصے کو جنم دیا اور مغربی بنگال میں طویل احتجاج کیا۔ اگلے دن کولکاتا پولس نے ملزم، شہری رضا کار سنجے رائے کو گرفتار کر لیا۔ تحقیقات سے غیر مطمئن، کلکتہ ہائی کورٹ نے 13 اگست 2024 کو کیس سی بی آئی کو سونپ دیا۔ 19 اگست 2024 کو سپریم کورٹ نے کیس کا از خود نوٹس لیا اور نگرانی شروع کی۔ اکتوبر 2024 میں سی بی آئی نے رائے کے خلاف چارج شیٹ داخل کی۔ اس سال 20 جنوری کو کولکاتا کی ایک ٹرائل کورٹ نے رائے کو مجرم قرار دیتے ہوئے موت تک عمر قید کی سزا سنائی تھی۔ جسٹس ایم ایم کی بنچ نے سندریش اور ستیش چندر شرما نے کیس کی سماعت نومبر تک ملتوی کر دی۔ کارروائی کے دوران، جونیئر اور سینئر ڈاکٹروں کی ایسوسی ایشن کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر ایڈوکیٹ کرونا نندی نے کہا کہ پرامن احتجاج میں حصہ لینے والے ڈاکٹروں کو پولس کی جانب سے پوچھ گچھ کے لیے طلب کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے عدالت پر زور دیا کہ کیس کی جلد سماعت کے لیے قریبی تاریخ مقرر کی جائے۔

بسوں میں کم رقم دیکر ٹکٹ نہیں لینے کا رجحان، بس مالکان کی نوٹس

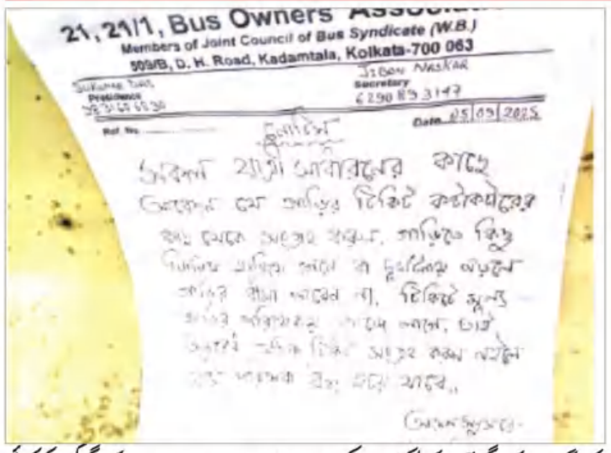

21, 21/1, Bus Owners Association
Members of Joint Council of Bus Syndicate (W.B.)
509/B, D. H. Road, Kadamtala, Kolkata-700 063
Sukumar Das
President
Jiban Naskar
Secretary
Date 25/09/2025
Ref. No.

کولکاتا، 7/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں بس کے کرایوں کو لے کر کنڈیکٹرز اور مسافروں کے درمیان جھگڑا روز کا واقعہ ہے۔ اس صورت حال میں مسافروں کے لیے بہترین ہتھیار ہے، انہیں کرایہ کی فہرست دکھائیں۔ کیونکہ کنڈیکٹر کے پاس کرایہ کی فہرست نہیں ہے۔ مسافروں کی شکایت ہے کہ کنڈکٹر اپنی مرضی سے زیادہ کرایہ وصول کر رہے ہیں۔ اب ایک نیا مسئلہ کھڑا ہو گیا ہے۔ اس بار، مسافر ٹکٹ نہیں لیتے، کرایہ کے لیے چند روپئے کم ادا کر رہے ہیں۔ نتیجے کے طور پر، دن کے اختتام پر، بس مالکان ٹکٹ کا حساب لگا رہے ہیں، اور اس میں بہت زیادہ تضادات ہیں۔ کیونکہ خبریں آ رہی ہیں کہ بسوں میں بھیڑ بڑھ رہی ہے۔ تو کیا کنڈکٹر کرایہ کا ٹکٹ نہیں کاٹ رہے ہیں؟ مسئلہ کیا ہے؟ اس سوال کا جواب تلاش کرنے پر معلوم ہوا کہ اب اکثر مسافر چند روپئے کم کرایہ دے کر ٹکٹ نہیں لے رہے ہیں۔ لہٰذا بس روٹس 21 اور 21/1 کے مالکان، جو کدم تلہ اور سیالدہ کے درمیان چلتے ہیں۔ پریشانی کی حالت میں ہیں۔ انہوں نے روٹ پر کچھ بسوں کے اندر نوٹس لگا دیے ہیں۔ ان کی صرف ایک درخواست ہے، براہ کرم صحیح کرایہ ادا کریں اور ٹکٹ لیں۔ نوٹس میں کہا گیا ہے کہ اگر آپ کنڈکٹر سے ٹکٹ وصول نہیں کرتے ہیں، اگر آپ انہیں کھو دیتے ہیں تو ہم آپ کا کوئی سامان نہیں ڈھونڈ سکیں گے۔ حادثے کی صورت میں آپ کو انشورنس نہیں ملے گا۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ اگر آپ نے صحیح ٹکٹ نہیں لیا تو بس سروس بند کر دی جائے گی۔ بس مالکان کو درپیش مسئلہ کیا ہے؟ 21 اور 21/1 بس روٹ مالکان کی تنظیم کے سکریٹری زندگی نسکر نے کہا کہ ہم بہت پریشانی میں ہیں۔ دن کے اختتام پر، ہم پیسے اور ٹکٹ کا حساب لگاتے ہیں۔ ہم یہ بھی نہیں سمجھ سکتے کہ بس میں کتنے لوگ سوار ہیں اور کتنے کرایہ ادا کر رہے ہیں۔ ہم صرف ٹکٹ گنتے ہیں اور پھر دن کے اختتام پر حساب کرنے بیٹھ جاتے ہیں۔ سارے حساب غلط ہو رہے ہیں۔ مزید یہ کہ اگر کسی کی کوئی چیز گم ہو جائے تو ہم بس کا نمبر بھی نہیں سمجھ سکتے۔ اس لیے روٹ پر چلنے والی کچھ بسوں کو نوٹسز لگا دیے گئے ہیں۔ کیا اس سے مسئلہ حل ہو گیا ہے؟ بس مالکان کے مطابق ہر کوئی نہیں سن رہا ہے۔ مسئلہ اب بھی موجود ہے۔ اس سے قبل 20 فیصد مسافر جو سوار ہو رہے تھے ٹکٹ نہیں لے رہے تھے۔ اس بار یہ کہا جا سکتا ہے کہ اس میں قدرے کمی ہو کر 10 فیصد رہ گئی ہے۔ لیکن اگر آپ ٹکٹ نہیں لیتے ہیں تو بھی ایک آپشن موجود ہے۔ بس کنڈکٹر ٹکٹ بھی پھینک سکتے ہیں۔ وہ ایسا کیوں نہیں کرتے؟ مالکان کے مطابق وہ یہی کر رہے ہیں۔ لیکن کبھی کبھی بھول بھی جاتے ہیں۔

دکھنیشور-نواپاڑہ کے درمیان میٹرو سروس میں عارضی رخنہ

کولکاتا، 7/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) پوجا کی تعطیلات کے بعد بلیو لائن کے میٹرو مسافر منگل کی صبح پھر سے مصائب کا شکار ہو گئے۔ اطلاعات کے مطابق دکھنیشور اور نواپاڑہ کے درمیان میٹرو سروس منگل کی صبح تقریباً 11 بجے اچانک بند ہو گئی۔ جس سے میٹرو کے مسافروں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ فی الحال میٹرو ریل سروس نواپاڑہ سے شہید کھودی رام تک چل رہی ہے۔ حالانکہ اس واقعہ کے پیش نظر میٹرو حکام نے بتایا ہے کہ ناگزیر وجوہات کی بنا پر ان دونوں اسٹیشنوں کے درمیان سروس کو عارضی طور پر روک دیا گیا ہے۔ وجہ تا حال معلوم نہیں ہو سکی ہے، خیال کیا جا رہا ہے کہ یہ حادثہ فنی خرابی کے باعث پیش آیا۔ خیال رہے کہ حال ہی میں بلیو لائن کے ٹرمینل اسٹیشن کوی سبھاش کے ستون میں دراڑ کی وجہ سے بند کر دیا گیا تھا۔ نتیجے کے طور پر، شہید کھودی رام کو ٹرمینل اسٹیشن سمجھا جاتا ہے۔ تاہم اس کے بعد سے مسافروں کو مسلسل مشکلات کا سامنا ہے۔ چند ہفتے پہلے بلیو لائن پر دفتری اوقات کے دوران اکثر سروس بند کا سامنا کرنا پڑی۔ لیکن پوجا سے پہلے یا کچھ دن بعد ایسی کوئی شکایت نہیں تھی۔ سروس نارمل تھی۔ لیکن منگل کو پھر مسئلہ کھڑا ہو گیا اور مسافروں کو پھر ہراسانی کا سامنا کرنا پڑا۔

ایس یو سی آئی (کمیونسٹ) نے امریکی صدر ٹرمپ کے مبینہ طور پر غزہ کالونائزیشن کے منصوبے کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے ایک ریلی کا انعقاد کیا، جس میں ناکہ بندی ہٹانے کا مطالبہ اور ملک بھر میں فلسطینیوں کی خودمختاری کی بحالی کی مانگ کرتے ہوئے منگل کو کولکاتا میں سبودھ ملک اسکوائر سے امریکی سفارت خانے تک ریلی نکالی گئی۔

دامودر ندی میں 35 کلومیٹر بہنے کے بعد 70 سالہ خاتون کا کرشماتی بچاؤ

رانی گنج، 7/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کے ضلع پوربی بردوان کے جمالپور اور رائنا علاقوں کے رہنے والے لوگوں نے اتوار کے روز ایک ناقابل یقین واقعہ اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ 70 سالہ خاتون ماتری ٹڈو دامودر ندی کے طوفانی بہاؤ میں گرنے کے باوجود 35 کلومیٹر تک بہتی رہیں اور آخرکار بانس کے ایک کھمبے کو پکڑ کر اپنی جان بچانے میں کامیاب ہو گئیں۔ واقعہ رائنا تھانہ علاقے کے جاکتا گاؤں کا ہے۔ ماتری ٹڈو اتوار کو حسب معمول دامودر ندی میں نہانے گئی تھیں۔ نہانے کے بعد جب وہ کنارے پر چڑھنے لگیں تو ان کا پاؤں پھسل گیا اور وہ ندی کے تیز بہاؤ میں بہہ گئیں۔ وہ کبھی ڈوبتیں تو کبھی تیر کر اوپر آتیں، لیکن زندہ رہنے کی امید نہیں چھوڑی۔ پانی میں موجود جھاڑیوں اور جڑی بوٹیوں کے تنوں کو پکڑ کر انہوں نے خود کو بہنے سے بچانے کی کوشش کی۔ گھنٹوں تک وہ پانی کے رحم و کرم پر بہتی رہیں۔ سورج ڈوبنے لگا، اندھیرا چھا گیا، لیکن انہوں نے ہمت نہیں ہاری۔ تقریباً پانچ گھنٹے تک دامودر ندی میں بہنے کے بعد وہ جمالپور تھانہ علاقے کے موئدی پور مقام تک پہنچ گئیں، جہاں ندی دو حصوں میں بٹتی ہے ایک حصہ منڈیشوری اور دوسرا دامودر کہلاتا ہے۔ اسی مقام پر ندی کے کنارے ایک بانس کا کھمبا گڑا ہوا تھا۔ ان کے ہاتھ پاؤں تقریباً سن ہو چکے تھے، لیکن انہوں نے پوری طاقت لگا کر کھمبے کو پکڑ لیا اور اسی طرح ان کی جان بچ گئی۔ مقامی لوگوں نے جب خاتون کو نیم بے ہوش حالت میں دیکھا تو فوراً انہیں کنارے پر لایا گیا اور ابتدائی طبی امداد دی گئی۔ بعد میں ان کی حالت خطرے سے باہر بتائی گئی۔ پورے علاقے میں اب ماتری ٹڈو کی بہادری اور عزم زندگی کی مثال دی جا رہی ہے۔ لوگ اسے قدرت کا کرشمہ اور ایک بوڑھی عورت کے حوصلے کی جیت قرار دے رہے ہیں۔

ڈیرک اوبرائن کا مشنریز آف چیریٹی کے 75 ویں یوم تاسیس پر مدر ٹریسا کو خراج

کولکاتا، 7/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) 7 اکتوبر 1950 کو قائم ہونے والے مشنریز آف چیریٹی نے تیزی سے ترقی کی ہے، جس میں 138 ممالک میں 754 ہوم ہیں اور 5,076 راہبائیں غریب لوگوں کی خدمت کر رہی ہیں۔ ترنمول کانگریس کے لیڈر ڈیرک اوبرائن نے منگل کو مدر ٹریسا کے مشنریز آف چیریٹی کی اہمیت پر روشنی ڈالی، جس نے آج اس کا 75 واں یوم تاسیس منایا۔ اس خاص موقع کی یاد میں، مدر ٹریسا کے مجسمے کی نقاب کشائی اس تنظیم کے عالمی ہیڈکوارٹر کے باہر کی گئی جو انہوں نے کولکاتا میں قائم کی تھی۔ آج، مدر ٹریسا کے مشنریز آف چیریٹی کا 75 واں یوم تاسیس ہے۔ کولکتہ میں اس نے جس تنظیم کی بنیاد رکھی تھی اس کے عالمی ہیڈکوارٹر کے باہر مدر کے مجسمے کی نقاب کشائی۔ یہ خاص ہے۔ اوبرائن نے اپنے واٹس ایپ چینل پر تنظیم کے شاندار سفر کی عکاسی کرتے ہوئے کہا۔ 7 اکتوبر 1950 کو قائم ہونے والے مشنریز آف چیریٹی نے تیزی سے ترقی کی ہے، جس میں 138 ممالک میں 754 گھر ہیں اور 5,076 راہبائیں غریب ترین لوگوں کی خدمت کر رہی ہیں۔ تنظیم کے اعلیٰ جنرل، سسٹر میری جوزف نے اس بات پر زور دیا کہ مدر ٹریسا کی روح اور میراث ان کی رہنمائی اور حوصلہ افزائی کرتی رہتی ہے۔ مدر ٹریسا کی بے لوث خدمت اور ہمدردی نے انسانیت پر انمٹ نقوش چھوڑے ہیں۔ اس کی تنظیم ضرورت مندوں کو مدد، پناہ اور دیکھ بھال فراہم کرتی ہے، چاہے ان کا پس منظر یا عقیدہ کچھ بھی ہو۔ مشنریز آف چیریٹی کا کام غریبوں اور پسماندہ لوگوں کی خدمت کے لیے مدر ٹریسا کے غیر متزلزل عزم کا ثبوت ہے۔ جیسا کہ یہ تنظیم اپنا 75 واں یوم تاسیس منا رہی ہے، یہ مدر ٹریسا کے الفاظ کی ایک پُرجوش یاد دہانی ہے۔ ہمارے لوگوں کو یہی ضرورت ہے۔ انہیں ان کی خدمت کے لیے آپ کے ہاتھوں کی ضرورت ہے، اور ان سے محبت کرنے کے لیے آپ کے دل کی ضرورت ہے۔

ایم پی اور ایم ایل اے پر حملہ، بھاجپا کا این آئی اے جانچ کا مطالبہ

کولکاتا، 7/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) ریاستی بی جے پی نے پارٹی کے ایم پی کھگین مرمو اور ایم ایل اے شنکر گھوش پر حملے کی این آئی اے تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی بی جے پی کے ریاستی صدر شومک بھٹاچاریہ نے بھی سوال اٹھایا ہے کہ واقعہ کے 24 گھنٹے گزر جانے کے بعد بھی ملزمین کو گرفتار کیوں نہیں کیا گیا ہے۔ دوسری طرف، مرکزی پارلیمانی امور کے وزیر کرن رججو اور ریاستی اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری نے منگل کی دوپہر میرک کے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا۔ انہوں نے متاثرین سے بات کی۔ رججو اور شوبھندو کے ساتھ دارجلنگ سے بی جے پی ایم پی راجو بستا بھی ہیں۔ کھگن پر حملے کا ذکر کرتے ہوئے شومک نے منگل کو ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ وہ اس واقعہ کی این آئی اے تحقیقات کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ تاکہ ایسا واقعہ بار بار دہرائی نہ جا سکے۔ اگر کوئی یہ سمجھتا ہے کہ کسی رکن اسمبلی پر حملہ کر کے اور خونریزی کر کے بی جے پی کو ڈرایا جا سکتا ہے تو وہ غلط ہے۔ ملزمین کی گرفتاری میں ناکامی پر ریاستی انتظامیہ پر تنقید کرتے ہوئے شومک نے انتباہی لہجے میں کہا کہ اگر سوموار کے روز اس واقعہ کو انجام دینے والے زیر زمین چلے گئے ہیں تو بھی مرکز انہیں قانونی ذرائع سے باہر لائے گا۔

سیکٹر V میٹرو اسٹیشن تا آئی ٹی ہب تک رسائی کیلئے فٹ اوور بریج کھلنے سے مسافروں کو خوشی

کولکاتا، 7/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) سالٹ لیک سیکٹر V پر میٹرو کے مسافروں کیلئے ایک فٹ اوور بریج (FOB) جو اسٹیشن کو IT ہب سے جوڑتا ہے، جمعرات، 6 اکتوبر کو کھول دیا گیا، جو کولکاتا کے مصروف ترین مسافر زونوں میں سے ایک ہے۔ نئے افتتاحی FOB سے مسافروں کو گیٹ نمبر 4 سے باہر نکلنے اور سڑک پار کیے بغیر براہ راست سیکٹر V کے دفتر ضلع میں داخل ہونے کی اجازت ملے گی، بھیڑ کو کم کرنے اور حفاظت کو بہتر بنایا جائے گا۔ امتحانات میں شرکت کرنے والے ہزاروں طلبہ اور علاقے میں کام کرنے والے پیشہ ور افراد کے لیے، یہ پل سفر کے وقت کو کم کرنے اور چوٹی کے اوقات میں زیادہ ہموار ٹرانزٹ کا تجربہ پیش کرنے کے لیے تیار ہے۔ پل کی لمبائی تقریباً 55 میٹر اور چوڑائی 4 میٹر ہے، جو مسافروں کی بھاری نقل و حرکت کو ایڈجسٹ کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ میٹرو حکام نے کہا کہ یہ پہل آخری میل کے رابطے کو بہتر بنانے اور پورے نیٹ ورک پر میٹرو کے سفر کو زیادہ آسان بنانے کے ایک بڑے منصوبے کا حصہ ہے۔ آئندہ اورنج لائن کا آئی ٹی سینٹر اسٹیشن کھلنے کے بعد ایف او بی زیادہ اہمیت اختیار کر لے گا۔ یہ گرین اور اورنج لائنوں کے درمیان ایک اہم انٹرچینج پوائنٹ کے طور پر بھی کام کرے گا، جس سے مسافروں کو اسٹیشنوں سے باہر نکلنے اور دوبارہ داخل ہونے کی ضرورت کے بغیر تیز رفتار اور زیادہ موثر منتقلی ممکن ہوگی۔ اس اقدام سے سالٹ لیک، شہر کے مرکز اور ہوائی اڈے کی راہداری کے درمیان سفر کرنے والے مسافروں کے لیے رابطے میں نمایاں اضافہ ہونے کی توقع ہے۔

ایس آئی آر کے بغیر امن کی بحالی ناممکن: دلیپ گھوش

کولکاتا، 7/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) بنگال میں سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کرنے والے بی جے پی ایم ایل اے اور ایم پی پر حملے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے بی جے پی لیڈر دلیپ گھوش نے وزیر اعلیٰ پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ بنگال کی صورتحال کے لیے وزیر اعلیٰ ہی ذمہ دار ہیں۔ ہمارے ایم ایل اے اور ایم پی دورے پر گئے اور ان پر حملہ کیا گیا۔ میڈیا سے بات چیت کے دوران انہوں نے کہا کہ ایس آئی آر کے بغیر بنگال میں امن بحال نہیں ہو سکتا۔ اس لیے ضروری ہے کہ یہاں بھی SIR کا انعقاد کیا جائے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ یہاں روہنگیا اور بنگلہ دیشیوں کا ووٹ بینک بنایا گیا ہے جس کی وجہ سے انہیں انتخابات جیتنے میں مدد ملی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بنگال کی موجودہ صورتحال صدر راج کے نفاذ کی ضرورت ہے۔ چیف جسٹس بی آر پر حملے کی کوشش کے حوالے سے دلیپ گھوش نے کہا کہ یہ ایک انتہائی بدقسمتی کا واقعہ ہے۔ عدالت کے اندر ایسی چیزیں ناقابل برداشت ہیں۔ یہ عدلیہ کے لیے اچھی علامت نہیں ہے۔ یہ کیا ہو رہا ہے، کیوں ہو رہا ہے؟ یہ ایک ایسا ادارہ ہے جس پر پورا ملک بھروسہ کرتا ہے۔ بنگال کے بارے میں پی ایم مودی کی پوسٹ پر ممتا بنرجی کے اعتراض کے بارے میں، بی جے پی لیڈر نے کہا کہ وزیر اعلیٰ خود سیاست کر رہی ہیں۔ انہیں کارنیول پسند ہیں لیکن سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کرنا پسند نہیں ہے۔ وہ شمالی بنگال کے لوگوں کو نظر انداز کر رہی ہیں۔ انہوں نے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کیوں نہیں کیا؟ شمالی بنگال کے لوگ بار بار کہتے ہیں کہ انہیں نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ حکومت نقصان کا اندازہ لگاتی ہے اور مرکزی حکومت سے فنڈز مانگتی ہے، لیکن کوئی حساسیت نہیں دکھاتی۔ بھگوا لیڈر نے کہا کہ شمالی بنگال بشمول دارجلنگ اور جلپائی گوڑی اضلاع کے لوگوں کو سیلاب کی وجہ سے بے پناہ مشکلات کا سامنا ہے۔ دریا تیز، زیر آب اور آس پاس کے علاقے تباہ کن ہیں۔ بہت سے لوگ لاپتہ ہیں اور ان کا پتہ نہیں چل سکا ہے۔ جب ہمارے لوگ سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ کرتے ہیں تو پرتشدد جھڑپیں ہوتی ہیں، یہاں تک کہ ایم ایل ایز اور ایم پیز کے لیے بھی خطرہ ہوتا ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اس بدامنی کو بعض گروہوں نے اکسایا تھا۔

اقبال کا مرد مومن اور مولانا ولی رحمانی

مضمون نگار: محمد طیب نعمانی
کوارڈینیٹر شعبۂ اردو
پوسٹ گریجویشن سیکشن
بھیرب گنگولی کالج
کولکاتا 700056
فون: 9007515800

فارسی کا مقولہ ہے
"ہر فرعونے راموسیٰ وہر نمرودے راپسہ" اللہ نے دنیاوی نظام کچھ ایسا بنایا ہے کہ دنیا میں جب بھی تاریکی بڑھتی ہے اللہ ایسی ہستیوں کو جنم دیتا ہے جو اس تاریکی کا خاتمہ کرکے دنیا کو مزید خوبصورت بناتی ہے۔ یہ دانا شخص علم وآگہی' تدبر وادراک' فہم وفراست میں یکتا ہوا کرتا ہے۔ اس کی حکمت ودانائی قوم کے لئے باعث برکت ہوا کرتی ہے۔ ایسی شخصیتیں بادسموم سے کبھی متاثر نہیں ہوا کرتیں۔ وہ زمانے میں ہواؤں کا رخ موڑ دیا کرتیں ہیں۔ مولانا ولی رحمانی اوران کے خانوادے کا شمار بھی ایسی ہی شخصیات میں ہوا کرتا ہے۔
آپ کے والد محترم عالم اسلام کی مشہور شخصیت 'امیر شریعت مولانا منت اللہ رحمانی اور دادا مولانا محمد علی مونگیری ہیں۔ آپ کے دادا محمد علی مونگیری دارالعلوم ندوۃ العلماء کے بانیان میں سے ایک ہیں۔ والد محترم سید شاہ منت اللہ رحمانی مسلم پرسنل لاء بورڈ کے بنیاد گزاروں میں سے ایک ہیں۔ ندوۃ العلماء کا قیام اس وقت عمل میں آیا جب ملک افراتفری کا شکار تھا۔ مسلمان لاسمتیت کے شکار تھے۔ مذہبی عقائد متزلزل ہورہے تھے۔ جدید علوم کے نام پر بددینی پھیلائی جارہی تھی۔ ایسے میں مولانا محمد علی مونگیری صاحب نے جدید طرز کے دینی یونیورسٹی کی بنیاد کو ناگزیر تصور کرتے ہوئے ندوۃ العلماء لکھنو کی بنیاد رکھی۔ یہ چشمۂ فیض آج بھی رواں ہے۔
آپ کے والد سید شاہ منت اللہ رحمانی اپنی دینی خدمات کی وجہ سے عالم اسلام میں الگ شناخت رکھتے ہیں۔ شاہ بانو کا معاملہ ہو یا بابری مسجد کا قضیہ منت اللہ رحمانی صاحب ملت اسلامیہ کی حفاظت کے لئے آہنی دیوار بن کر کھڑے رہے۔ 19 مارچ 1991 کو آپ کے والد مولانا منت رحمانی کی وفات کے بعد ایک خلا سا پیدا ہوگیا۔ ہر طرف اضطرابی کیفیت پیدا ہوگئی۔ ایسے حالات میں جو شخص اس خلا کو پر کرتا نظر آرہا تھا وہ آپ کا ذات بابرکت تھی۔
آپ مسلم پرسنل لاء کے کارگزار سکریٹری بنائے گئے 24 نومبر 1991 کو مولانا نظام الدین صاحب اور آپ کو اتفاق رائے سے بورڈ کا سکریٹری بنایا گیا۔ آپ حکمت وتدبر وملت اسلامیہ کے درد مندی کے لئے اپنا ثانی نہیں رکھتے۔
مسلم قائدین نے آپ کی صلاحیتوں پر بھروسہ کرتے ہوئے آپ کو بورڈ کا سکریٹری بنایا۔ آپ کے خانوادے کی ملی' علمی' سماجی و سیاسی خدمات سے کیسے انکار ہوسکتا ہے۔ آپ نے اپنے گھر کے ماحول سے بھرپور استفادہ کیا۔ آپ کے والد محترم سید منت اللہ شاہ رحمانی نے آپ کی تعلیم وتربیت میں خصوصی توجہ صرف کیا اس زمانے کے انتہائی قابل اساتذہ کی نگرانی میں آپ کی تعلیم زندگی کو شروعات ہوئی
۔اس سلسلے میں پروفیسر ڈاکٹر صفدر امام قادری لکھتے ہیں
" مولانا ولی رحمانی کا ایک ایسے علمی خانوادے سے تعلق تھا جہاں کی علم پرور فضا میں اپنے آپ بہت کچھ سیکھنے کے مواقع موجود تھے۔ مولانا کے والد محترم امیر شریعت رابع مولانا منت اللہ رحمانی نے جامعہ رحمانی کے لائق اساتذہ سے اپنے اولاد کی باضابطہ تربیت میں خصوصی دلچسپی لی۔ فتوی نویسی سے لیکر مضمون نگاری تک اور درس وتدریس سے لیکر خطابت اور تنظیم اور ادارہ سازی تک کے کاموں میں میں ان کی اپنے زمانے کے ماہرین کے ہاتھوں خاص تربیت ہوئی۔۔۔۔۔"
(مقالہ: اردو زبان' خانقاہیں اور مولانا ولی رحمانی کے شخصی مضامین۔ "صفحہ 4)
مولانا ولی رحمانی کی پیدائش 5 جون 1943 کو ہوئی۔ یہ وہ زمانہ ہے جب ملک عنقریب ملک آزاد ہونے والا تھا۔ آزادی سے پہلے اور آزادی کے بعد جو حالات رہے اس سے ہم اور آپ سبھی واقف ہیں۔ مولانا ولی رحمانی ایسی شخصیت کا نام ہے جس نے خود کو وقت کیر حم وکرم پر نہیں چھوڑا۔ وقت کو اپنے مطابق ڈھالنے کی سعی کامل کی۔ جملہ خصوصیات کی بنا پر ملک کی آزادی کے بعد اگر کسی کو مولانا آزاد کا نعم البدل کہا جاسکتا ہے تو بلامبالغہ "مولانا ولی رحمانی" کو ہی کہا جاسکتا ہے۔ مولانا آزاد کے سلسلے میں مولانا سید ابوالحسن علی ندوی کی ذیل میں پیش کی جانے والی رائے کو مولانا ولی رحمانی کی شخصیت کے تناظر میں بھی ہم اگر دیکھیں تو حرف باحرف آپ پر بھی یہ خیال صادق آتا ہے۔
" مولانا آزاد کی شخصیت ایک ہشت پہل ہیرا تھی جس کے ایک ایک پہلو پر ایک کتاب نہیں بلکہ کتابوں کا ایک سلسلہ اور ایک چھوٹا سا کتب خانہ تیار کیا جاسکتا ہے۔ وہ ادیب تھے وہ خطیب تھے وہ بہت بڑے فاضل اسکالر تھے وہ مفسر قرآن تھے وہ قائد ہندوستان تھے۔ ان میں سے ان کا ہر پہلو ممتاز اور نمایاں ہے یہ کہا جاسکتا ہے کہ مختلف زبانوں کے ادیبوں کی فہرست بڑی احتیاط کے ساتھ مرتب کی جائے تو اس میں مولانا ابوالکلام آزاد کا نام ضرور شامل ہونا چاہیے۔ بیسویں صدی عیسوی کے دنیا کے فاضل اسکالرس کی کوئی فہرست بڑی احتیاط' چھان بین اور بڑی احساس ذمہ داری کے ساتھ بنائی جائے تو فہرست ان کے نام کے بغیر ادھوری رہے گی۔۔۔۔۔"
(کتاب: مولانا ابوالکلام آزاد' افکار وخیالات" صفحہ 15 'مرتب: علقمہ شبلی' ناشر: مغربی بنگال اردو اکادمی)
مولانا آزاد کا عہد جدا تھا اس عہد کے تقاضے الگ تھے۔ ولی رحمانی نے جس عہد میں ملت کی قیادت کی وہ اور بھی روح فرسا عہد تھا اب مقابل میں کوئی فرنگی نہیں تھا جسے کھدیڑ کر ہم جنگ جیت سکتے تھے اب سیاسی وسماجی حالات یکسر بدل گئےتھے۔ موجودہ سیاسی وسماجی حالات کے پیش نظر آپ نے اپنے آپ کو ایسے مرد مجاہد کی شکل میں تبدیل کیا جو مشکل حالات سے کبھی نہیں گھبراتا اپنی بے پناہ حکیمانہ صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے اس کا حل نکالتا ہے۔ اور ایسے میں جو بھی ثابت قدم رہتا ہے اللہ اس کی غیب سے مدد بھی کرتا ہے۔ ایسے اشخاص کیلئے ہی اقبال نے کہا تھا

ہاتھ ہے اللہ کا بندہ مومن کا ہاتھ
غالب وکار آفریں' کار کشا' کارساز

عالم ہے فقط مومن جانباز کی میراث
مومن نہیں ہے جو صاحب ادراک نہیں ہے

مولانا ولی رحمانی جانباز بھی تھے اور صاحب ادراک بھی۔ آپ علامہ اقبال کے "مرد مومن" کی مکمل تفسیر تھے۔ مرد مومن کی اولین تین صفات میں ضبط نفس' اطاعت الٰہی اور نیابت الٰہی انتہائی اہمیت کی حامل ہیں۔ پہلا مرحلہ نفس امارہ پر فتح حاصل کرنا ہوا کرتا ہے اس کے بعد اللہ کی اطاعت یعنی رضائے الٰہی پر ہر حال میں راضی رہنا جب انسان ان مراحل کو عبور کرلیتا ہے تو اسے نیابت الٰہی حاصل ہوتی۔
مولانا ولی رحمانی کامل مرد یا علامہ اقبال کی زبان میں مرد مومن تھے۔ آپ نے اپنی نفس کو اپنے تابع بھی رکھا اور رضائے الٰہی کی خاطر اللہ کی اطاعت بھی کی۔
اقبال کے یہاں خودی کا استعارہ بھی بارہا استعمال ہوتا ہے۔ خودی یعنی خود کو پہچاننا۔ ہم اشرف المخلوقات کے ساتھ بہترین امت بھی ہیں۔ اگر اپنی حیثیت پہچان لیں تو وآخرت میں بلند وبالا مقام پر فائز کئے جائیں گے۔ مرد کامل وہی شخص ہوسکتا ہے جو خودی کے مقام ومنہاج سے واقف ہو۔
مولانا ولی رحمانی اسلام کے سچے پیروکار تھے۔ اللہ نے آپ کو عظیم مقصد کی حصولیابی کی خاطر پیدا تھا۔ آپ نے تصوف کے نام پر نہ خود ترک دنیا کیا اور نہ اس کی تعلیم دی۔ آپ نے فلسفۂ راز ہستی کو سمجھتے ہوئے اپنی خودی کو بلند وبالا مقام تک پہنچایا۔ آپ کی عملی زندگی کا مشاہدہ یہ ثابت کرتا ہے کہ آپ نے خودی کے راز کو سمجھ لیا تھا۔
بقول اقبال

خودی کیا ہے راز درون حیات
خودی کیا ہے' بیدارئی کائنات
ازل اس کے پیچھے' ابد سامنے
نہ حد اس کے پیچھے' نہ حد سامنے
زمانے کی دھارے میں بہتی ہوئی
ستم اس کی موجوں کی سہتی ہوئی
ازل سے ہے یہ کشمکش میں اسیر
ہوئی خاک آدم میں صورت پذیر
خودی کا نشیمن ترے دل میں ہے
فلک جس طرح آنکھ کیبرل میں ہے

بالائی اشعار کی روشنی میں علامہ اقبال کے افکار کی روشنی میں مولانا ولی رحمانی کی شخصیت گگری اترتی ہے۔

آپ 1974 سے 1996 تک بہار قانون ساز کونسل کے رکن رہے۔ کونسل کی رکنیت کے دوران قوم ملک کی بھرپور حدمات انجام دینے کی کوشش کی۔ آپ ملک کی سیاست پر گہری نظر رکھتے تھے۔ ملت اسلامیہ کے خلاف بنی جانے والی سازشوں کے تانے بانے کو ہمیشہ ہی اپنے فہم و فراست سے چاک کرتے رہے۔ علامہ اقبال کے یہاں تصوف کا جو نظریہ ابھر کر سامنے آتا ہے آپ اس کی حقیقی تصویر تھے اقبال کے یہاں "فقر" کی اصطلاح بہت ہی بلیغ معنی میں استعمال ہوئی ہے۔

کمال ترک نہیں آب وگل سے مہجوری
کمال ترک ہے تسخیر خشکی ومہجوری

اک فقر سکھاتا ہے صیاد کو نخچیری
اک فقر سے کھلتے ہیں اسرار جہانگیری
اک فقر سے قوموں میں مسکینی ودلگیری
اک فقر سے مٹی میں خاصیت اکسیری

آپ کی فقیری ودرویشی سے صرف اسرار جہانگیری ہی وانہیں ہوتا بلکہ مٹی بھی اکسیر ہوجاتی۔ اقبال کا ہی شعر ہے

نہیں ہے ناامید اقبال اپنی کشت ویراں سے
ذرا نم ہو تو یہ مٹی بہت زرخیز ہے ساقی

مولانا ولی رحمانی اوران کے اسلاف کو یہ احساس تھا کہ ملک میں یہ دور ابتلا ہے اس کا مقابلہ علم وعمل سے ہی کیا جاسکتا ہے۔ آپ کبھی بھی قنوطیت کے شکار نہیں ہوئے۔ ساری زندگی جہد مسلسل کرتے رہے۔
آپ نے ہندوستان کی زرخیز مٹی میں علم وآگہی کے ایسے بیج بوئے کہ یہ ملک صدیوں تک آپ کے احسان سے گراں بار رہے گا۔
ایک محتاط اندازے کے مطابق آپ کے ہاتھوں بعیت کرنے والوں کی تعداد ساڑھے آٹھ لاکھ سے بھی زیادہ ہے۔ یہ آپ کی شخصیت کا کشف ہی ہے کہ لوگ آپ کا طرف کھنچے چلے آتے ہیں۔ خانقاہ رحمانیہ کے آپ چوتھے سجادہ نشین ہیں۔ علماء ومشائخ دین آپ سے اکتساب فیض کرتے ہیں۔ خانقاہ رحمانی مونگیر میں ہر انگریزی مہینے کے دوسرے سنیچر کو "محفل درود شریف" کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ اس محفل میں لاکھوں فرزندان توحید درود کا ورد کرکے اپنے دلوں کو منور کرتے۔ یہ سلسلہ آپ نے شروع کیا۔ آپ نے اپنے مریدوں کے اندرون ذات کی صفائی کا احسن طریقہ اختیار کیا کہ جب تک قلب منور نہیں ہوگا روح کی پاکیزگی ممکن نہیں۔ جب روح پاکیزہ ہوگی انسان اپنی خودی کو سمجھنے لگے گا
بقول اقبال

خودی کا سر نہاں لا الہ الا اللہ
خودی ہے تیغ فساں لا الہ الا اللہ

آپ کی محفل رشد وہدایت میں دلوں کی پاکی پر خصوصی توجہ دی جاتی۔ آپ کا اس بات پر کامل یقین ہے کہ اللہ کی راہ میں دل جس قدر شکستہ ہوگا اس کی نگاہ میں وہ اسی قدر مقبول ہوگا۔
اقبال کا شعر ہے۔

تو بچا بچا کے نہ رکھ اسے ترا آئنہ ہے وہ آئنہ
کہ شکستہ ہو تو عزیز تر ہے نگہ آئنہ ساز میں

آپ نے انسانی کی عظمت وسربلندی کی خاطر سہل پسندی کو ترک کر کے جہد مسلسل کو اپنا شعار بنایا۔
اس کا بین ثبوت رحمانی فائنڈیشن کا قیام اور آگے چل کر مزید عملی قدم اٹھاتے ہوئے رحمانی 30 کے قیام ہے۔ ملک میں ڈاکٹر وانجینئر کیلئے مقابلہ جاتی امتحانات کے ساتھ دیگر مقابلہ جاتی امتحانات میں مسلمانوں کی نمائندگی وحصہ داری کو مستحکم کرنے کی خاطر ملک میں رحمانی 30 کا جال بچھایا۔
آپ نے مسلمانوں کو ملک میں عزت کی زندگی گزارنے کے جو عملی اقدامات کئے اس کی مثال نہیں ملتی۔
مسلم پرسنل لاء کے سکریٹری رہتے ہوئے آپ کو بے شمار ملی مسائل کا سامنا کرنا پڑا۔ CAA اور NRC کے نام پر ملک سے مسلمانوں کو نکال باہر کرنے کی سازشوں کے خلاف آپ نے منظم تحریک چلائی۔ مدارس اسلامیہ کے خلاف عرصہ دراز سے سازشوں کا سلسہ جاری ہے۔ مدارس اسلامیہ کی حفاظت کے لئے ملک گیر تحریک چلائی پورے ملک میں 56 بڑے بڑے جلسے کئے۔
آپ نے صدر جمہوریہ ہند اے پی جے ابوالکلام کو مدرسہ رحمانیہ میں 31 مئی 2003 کو مدعو کیا۔ اس موقع پر صدر جمہوریہ نے یہ اعتراف کیا کہ ان کی ابتدائی تعلیم مدرسہ میں ہوئی ہے۔ (باقی آئندہ کل)

ادارہ "قرطاس وقلم" جگتدل کی مخصوص شعری وادبی نشست

جگتدل: 7 اکتوبر (پریس ریلیز) جگتدل ریلوے اسٹیشن کے پورب میں نوآباد مسلم بستی پورباشا کی زرخیز علمی وادبی سرزمیں پر دوسری بار بتاریخ 5/ اکتوبر 2025 بروز اتوار بوقت شام 6.00 بجے قدیم ادبی ادارہ "قرطاس وقلم" - جگتدل کے بینر تلے ایک شاندار اور یادگار ادبی نشست صابر انصاری وارثی (ھندی گو ئی ض) اور انیسہ صابری کی میزبانی میں ان کے دولت کدے (نزد غوثیہ مسجد) پر بڑے تزک و احتشام کے ساتھ منعقد ہوئی۔ مخصوص ادبی نشست کی صدارت صاحب کتاب شاعر و ادیب عظیم انصاری صاحب (صدر انجمن ترقی ہند، شاخ کانکی نارہ جگتدل) نے کی اور نقابت کے فرائض خوش فکر شاعر سمیع الفت نے بحسن وخوبی انجام دیئے۔ مہمانِ اعزازی کی حیثیت سے مقبول زمانہ شاعر وحشی ہوڑہوی نے شرکت کی۔ معتبر شاعر فیروز اختر صاحب کی تشریف آوری بحیثیت مہمان خصوصی رہی۔ مہمانان ذی وقار کے طور پر معروف شاعر اشرف یعقوبی اور ڈاکٹر احمد معراج صاحبان نے محفل کو زینت بخشی۔ خوش گلو شاعر سمیع الفت کے نعتیہ اشعار سے متذکرہ نشست کا آغاز ہوا جب کہ بزرگ شاعر وحشی ہوڑہوی صاحب نے اپنی مترنم آواز میں "آئی لَو وَ محمد آئی لَو وَ محمد" سے محفل کو خوشگوار اور شگفتہ بنا دیا۔ اس پُر وقار ادبی نشست میں کولکاتا کے شعراء و ادباء کے ساتھ ساتھ مقامی شاعروں وادیبوں نے بھی شرکت کیں۔ واضح ہو کہ آج ہی کے دن ادارہ ہذا کے سابق صدر اور استاد شاعر صابر اقبال (مرحوم) جو 5/ اکتوبر 2019 کو اس دارفانی سے کوچ کر گئے تھے۔ ان کو خراج عقیدت پیش کی گئی۔ گزشتہ ماہ وفات پانے والی شخصیات میں ماسٹر ابوکلام (کامریڈ)، مولانا مظہر عالم ندوی، ڈاکٹر سلطان ساحر (ہوڑہ) اور عظیم انصاری کے بڑے داماد شیخ خورشید کی مغفرت وایصال ثواب کے لیے دعائیں کی گئیں۔ اپنی منفرد تخلیقات سے سامعین کو محظوظ کرخوب داد و تحسین حاصل والوں میں سمیع الفت، سہیل نور، خطاب عالم شاد، خواجہ احمد حسین، ڈاکٹر احمد معراج، نسیم اشک، احمد منیر، قمر الدین قمر، بلند اقبال، اشرف یعقوبی، فیروز اختر، وحشی ہوڑہوی، شمیم انجم وارثی اور صدر عظیم انصاری رہے۔ پروگرام کے دوران معروف خوش گلو شاعرہ محترمہ انیسہ صابری نے شرکاء شعراء کو اپنی کتاب " آئینہ بے وفا نہیں ہوتا " (غزلوں کا مجموعہ) تحفتاً پیش کی۔ مخصوص ادبی تقریب کامیابی کے ساتھ رات 10.00 بجے مکمل ہوئی۔ پروگرام کو کامیاب بنانے میں بطور سامعین انور حسین، محمد صابر انصاری، صاحب حسین، اشرف علی، وارث علی انصاری، محمد کوثر، محمد معین الدین و دیگر کے نام قابل ذکر ہیں۔ (رپورٹ: داراب اشہر، پورباشا)

بیلگچھیا اردو ہائی اسکول (کو-ایڈ) ہائر سکنڈری کی سلور جوبلی تقریبات کیلئے استقبالیہ کمیٹی کی تشکیل

الحمدللہ! شہر نشاط کولکاتا اور اس کے اطراف وجوانب کے اہل علم ودانش اور طلباء وطالبات کے لئے یہ خبر یقیناً باعث مسرت ہوگی کہ بیلگچھیا اردو ہائی اسکول (کو-ایڈ) ہائر سکنڈری نے اپنے یوم تاسیس کے پچیس سال مکمل کر لئے ہیں۔ لہٰذا گزشتہ 28 ستمبر 2025 کو شام کے 6 بجے اسکول ہذا کے ہال میں بیلگچھیا اردو ہائی اسکول فاؤنڈیشن کمیٹی اور اسکول کی مینجنگ کمیٹی کے باہمی اشتراک سے سلور جوبلی تقریبات کیلئے ایک استقبالیہ کمیٹی کی تشکیل عمل میں آئی۔ میٹنگ میں آئندہ سال 13 / اپریل 2026 سے 19 / اپریل 2026 کے درمیان منعقد ہونے والی مجوزہ سلور جوبلی تقریبات کا خاکہ پیش کیا گیا۔ اس میٹنگ کی صدارت BUHSFC کے نائب صدر جناب ریاض الدین احمد نے فرمائی اور سکریٹری ارشاد گوہر نے نظامت کے فرائض انجام دیئے۔ کثیر تعداد میں حاضرین کے درمیان تقریباً 65 افراد پر مشتمل ایک استقبالیہ کمیٹی اور سات ذیلی کمیٹیوں کی تشکیل عمل میں آئی۔ شہر نشاط میں درس وتدریس سے منسلک افراد اور اہل محلہ سے اسکول کی سلور جوبلی تقریبات کو شاندار کامیابیوں سے ہمکنار کرنے کیلئے بہر صورت تعاون کی اپیل کی گئی۔ دعا کے بعد میٹنگ 8 بجے شب کو اختتام پذیر ہوئی۔ ریاض الدین احمد (کنوینر شعبہ نشر واشاعت— سلور جوبلی تقریبات)

انجمن ترقی اردو کے اراکین نے ریاستی کانفرنس کے بابت مرشد آباد کا دورہ کیا

انجمن ترقی اردو مغربی بنگال کے زیر اہتمام منعقدہ ہونے والے ریاستی کانفرنس کو لیکر سرگرمیاں تیز سے تیز تر ہوتی ہوئی نظر آرہی ہیں۔ حسب اعلان انجمن کا یہ ریاستی کانفرنس آئندہ 30 / نومبر کو کولکاتا کے کلامندر ایڈوٹوریم میں منعقد ہونے جارہا ہے۔ اس کانفرنس کی تیاریوں کے سلسلے سے انجمن ترقی اردو مغربی بنگال کے اراکین نے گذشتہ دنوں مرشد آباد کا دورہ کیا اور مرشد آباد کے لعل باغ میں موجود چوک شاہی مسجد کے کمپوٹر ہال میں نشست کا اہتمام کر کے اہلیان مرشد آباد سے اس کانفرنس میں شرکت کرنے کی اپیل کی۔ انجمن کے اس نشست کی خاص بات یہ رہی کہ انجمن کی کوششوں اور سرگرمیوں کو تقویت بخشنے کے مدنظر مرشد آباد کے لعل باغ علاقے میں شاخ کی تشکیل دینے کے لئے سید احسن نقوی خطیب وامام چوک شاہی مسجد لعل باغ اور سید پرویز عالم کو بحیثیت کنوینر منتخب کیا گیا تا کہ مرشد آباد لعل باغ کے علاقے میں انجمن کی شاخ کا قیام عمل میں لایا جاسکے۔ اس نشست کی صدارت سید احسن نقوی خطیب وامام چوک شاہی مسجد لعل باغ کی کی اور نقابت کے فرائض ڈاکٹر عبدالوارث نے بحسن وخوبی انجام دیا۔ ادارہ ہذا کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر واصف اختر نے انجمن ترقی اردو مغربی بنگال کی سرگرمیوں کو اجاگر کرتے ہوئے اہلیان مرشد آباد سے آئندہ تیس نومبر کو کولکاتا میں منعقد ہونے والے کانفرنس میں شرکت کرنے کی اپیل کی۔ اس اہم موقع پر معراج خان، ہارون ارشد، محمد انیس الرحمن، سکندر علی، پرویز عالم، آفتاب عالم، راضیہ سلطانہ بہ نفس نفیس موجود تھے جنہوں نے اپنی موجودگی سے اس نشست کو بالائی عطاء کی (محمد انیس الرحمن)

احمد کمال حشمی کے اعزاز میں جلسۂ استقبالیہ

معروف شاعر احمد کمال حشمی کے جوائنٹ ڈائرکٹر، ایل اینڈ ایل آر ڈپارمنٹ، حکومت مغربی بنگال کے عہدے سے سبکدوش ہونے پر ادارہ قرطاس وقلم، کانکی نارہ کی جانب سے ان کے اعزاز میں ایک جلسۂ استقبالیہ منعقد کیا گیا۔ یہ جلسہ بروز اتوار بتاریخ 5- اکتوبر 2025 کی شام سات بجے حشمی انسٹی ٹیوٹ، گلی نمبر 3، کانکی نارہ میں ہوا۔ جلسے کی صدارت محمد علی صدیقی نے فرمائی، نظامت کے فرائض افروز ثاقب (رشڑا) نے انجام دیئے۔ محمد قیام الدین (ریٹائرڈ ڈپٹی ڈائرکٹر ایل اینڈ ایل آر ڈپارٹمنٹ، حکومت مغربی بنگال) اس جلسے کے مہمان خصوصی تھے۔ الحاج شاہد جلال حشمی کی تلاوت قرآن کریم سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ ایس۔ کمال نے بارگاہ رسالت میں نعت شریف کا نذرانہ پیش کیا۔ حکیم اشرف علی نے مہمانوں کا عطریات سے خیر مقدم کیا۔ ناظم محفل نے تمہیدی گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ احمد کمال حشمی کو کانکی نارہ کا پہلا گزیٹیڈ افسر ہونے کا شرف حاصل رہا ہے۔ انہوں نے 1987 میں WBCS کا اکزام پاس کیا اور 1989 میں دارجلنگ میں سروس جوائن کی اور اگست 2025 میں ضلع ہگلی سے سبکدوش ہوئے۔ بھاٹ پاڑہ میونسپلٹی کے سابق وائس چیرمین محمد مقصود عالم نے سامعین کو یاد دلایا کہ احمد کمال حشمی کو ان کی ادبی اور علمی خدمات کے اعتراف میں میونسپلٹی کی جانب سے پہلے بھاٹ پاڑہ رتن ایوارڈ کے لئے ان کا نام میں نے ہی تجویز کیا تھا۔ ڈاکٹر عظیم اللہ ہاشمی نے کہا کہ احمد کمال حشمی میرے بڑے بھائی کی طرح ہیں۔ ان کے مشورے سے ہی میں نے اخبارات چھوڑ کر معیاری رسالوں میں چھپنا شروع کیا تھا۔ ارشد جمال حشمی نے کہا کہ احمد کمال حشمی نے والد صاحب کے انتقال کے بعد بزرگ ہونے کا فرض بحسن و خوبی نبھایا۔ انہوں نے زندگی کی پہلی انگ (تعلیم) ٹھیک سے کھیلی اس لئے دوسری انگ (ملازمت) میں بھی کامیاب رہے۔ مجھے یقین کہ تیسری انگ (سبکدوشی کے بعد) میں بھی کامیاب رہیں گے کیونکہ وہ ہم تمام بھائی بہنوں میں سب سے زیادہ disciplined رہے ہیں۔ ممتاز انور نے احمد کمال حشمی سے اپنی دوستی کو قابل فخر بتاتے ہوئے اپنے دیرینہ تعلقات کا مفصل ذکر کیا۔ ماسٹر سہراب حسین نے کہا کہ مضافات کلکتہ میں اور بھی اچھے سخنور ہیں مگر کمال کا انداز بیاں اور ہے۔ ڈاکٹر محمد علی حسین شائق نے بتایا کہ احمد کمال حشمی اصول کے سخت اور زبان کے پکے انسان ہیں۔ ڈاکٹر عبدالسبحان نے کہا کہ حشم الرمضان کا خانوادہ قابل ستائش ہے۔ یہ خانوادہ تعلیمی اور ادبی خدمات انجام دینے میں پیش پیش رہا ہے۔ محمد قیام الدین نے کہا کہ ملازمت میں احمد کمال حشمی میرے سینئر رہے ہیں۔ میں نے ان کے ساتھ چند سال ہگلی میں کام کیا۔ انہیں محنتی اور ایماندار پایا۔ صدر محفل محمد علی صدیقی نے صدارتی خطبے میں اعتراف کیا کہ میں ابتدائی زمانے میں وقتاً فوقتاً مضامین لکھتا تھا مگر احمد کمال حشمی کی تحریک اور حوصلہ افزائی سے میں افسانچہ نگار بن گیا۔ احمد وکیل علیمی نے اپنا لکھا ہوا سپاس نامہ پڑھا اور احمد کمال حشمی کو پیش کیا۔ ادارے کی طرف سے بھی صاحب اعزاز کی خدمت میں میمنٹو، سپاس نامہ اور تحفہ پیش کیے گئے۔ عطف جلیس، سعادت علی بیگ اور شمیم انور نے بھی اپنی طرف سے تحائف پیش کیے۔ آخر میں احمد کمال حشمی نے کہا کہ آج کے سیاست زدہ حالات میں سرکاری ملازمت سے عزت و آبرو کے ساتھ سبکدوش ہوجانا خوش قسمتی کی بات ہے۔ میں مطمئن ہوں کہ میں نے اپنے فرائض منصبی حتی المقدور پوری ایمانداری کے ساتھ نبھانے کی کوشش کی۔ اس کے بعد انہوں نے اراکین تنظیم اور شرکائے بزم کا شکریہ ادا کرتے ہوئے مزید کہا کہ میں سبکدوشی کے بعد بھی علاقے کے لئے کچھ کرنا چاہتا ہوں اس لئے میں نے Free Land Cosultancy کھولنے کا ارادہ کیا ہے۔ شرکائے محفل نے اس اعلان کا تالیوں سے استقبال کیا۔
شمشیر علی شعلہ، اشتیاق احمد، شیخ غلام عامر، خالد اقبال حشمی، شوکت اکبر، علی انور، احسن کمال مانوی، جاوید اقبال انجم آفریں، شمع رحمانی، اختر علی نے اپنی موجودگی سے محفل کو وقار بخشا۔ شمیم جہانگیری نے انتظامی امور کی ذمہ داری احسن طریقے سے نبھائی۔ پروگرام رات دس بجے اختتام کو پہنچا۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: حکومت نے خبردار کیا
بچاؤ کاری کے تحت متاثرین سے بھی باتیں کیں۔ بروز منگل کو ممتا بنرجی مرک کا دورہ کیا وہاں سے وہ اتر کنیا لوٹ آئیں۔ پھر 14 اکتوبر کی رات کو پریس کانفرنس بلایا وہاں انہوں نے یہ کہا کہ انتظامیہ کو بھنک مل گئی تھی کہ حالات نازک ہوجائیں گے اسی لئے انہوں نے مقامی لوگوں کو چوکس کردیا تھا۔ جس کی وجہ سے لاتعداد جانیں بچ گئیں۔ گرچہ ناگر کاٹا نشیبی علاقہ ہے پھر بھی ہڑپا کی آفت خیر طغیانی یوں آئی۔ گرچہ سبھی جانتے تھے پھر بھی کسی نے گھر چھوڑنے پر رضامندی نہیں دکھائی۔ ڈزاسٹر منیجمنٹ کے جوان حالات کا مقابلہ کرنے کیلئے جائے واردات پر پہنچ گئے۔ شمالی بنگال کی بری حالت پر بھاجپا نے بھی اپنی سیاست تیز کردی اور کہا کہ شمالی بنگال سیلاب سے ابتر ہے تو کارنیول کو موقوف کرنے کی عقلمندی کہاں گئی اس بے تکے سوال پر ممتا بنرجی نے یہ جواب دیا کہ اپوزیشن کی پرانی فطرت ہے سستی سیاست کرنے کی۔ یہ درگا پوجا کا کارنیول تو بنگال کی فخریہ کلچر ہے۔ اس پروگرام میں غیر ملکی شخصیتیں بھی موجود تھیں اور آخری لمحے میں اس بڑے پروگرام کو منسوخ کرنا آسان بھی نہیں تھا اب اگر میں راحت کاری وبچاؤ کاری کے مقام پر جاتی تو کیا تیزی سے کام ہو پاتا۔ اب جن کے پاس کوئی کام نہیں ان کے پاس فضول کی بکواس کے سوا اور ہے ہی کیا۔ ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ سبھی سیاست چھوڑ کر لوگوں کی مدد کرنے پہنچ جاتے۔

بقیہ: یوکرین کے بمبار
24 فروری 2022 کو روس کا ایک جنگی جہاز پہلی بار یوکرین کے آسمان پر دیکھا گیا۔ یہ شروعات تھی۔ دونوں ملکوں میں حملوں اور جوابی حملوں میں ہزاروں افراد ہلاک ہوچکے ہیں۔ اس سال جون میں یوکرین نے روسی سرزمین پر آپریشن اسپائیڈر رویب کا آغاز کیا۔ پوتن کے ملک پر حملے کے لیے سو سے زیادہ ڈرون استعمال کیے گئے۔ اس کے بعد دونوں ممالک حملوں اور جوابی حملوں میں لہولہان ہو گئے۔ اگر چہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اس جنگ کو روکنے کی کوشش کی لیکن کوئی خاص حل نہیں نکل سکا۔ اس صورتحال میں سنا ہے کہ زیلنسکی دوبارہ ٹرمپ سے ملنے جارہے ہیں۔ ان کا دعویٰ ہے کہ وہ یوکرین کے لیے سکیورٹی کی ضمانتوں اور روس پر پابندیاں عائد کرنے پر بات کریں گے۔ کیف کا مطالبہ ہے کہ اگر روس جنگ بندی کا راستہ اختیار نہیں کرتا تو ان کے خلاف سخت پابندیاں عائد کی جائیں۔ اس صورت حال نے کریمیا کے تیل کے ذخائر پر حملہ کر کے روس کو بہت تکلیف دی ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا تین سالہ جنگ میں روسی فوج پیچھے ہٹ رہی ہے؟ مستقبل جواب دے گا۔

بقیہ: رائے بریلی میں
اوم والمیکی کا وحشیانہ قتل صرف ایک انسان کا قتل نہیں ہے۔ یہ انسانیت، آئین اور انصاف کا قتل ہے۔ آج ہندوستان میں دلت، قبائلی، مسلمان، پسماندہ طبقے اور غریب، ہر اس شخص کو نشانہ بنایا جارہا ہے، جس کی آواز کمزور ہے، جس کی حصہ داری چھینی جارہی ہے اور جس کی زندگی سستی سمجھی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا، "ملک میں نفرت، تشدد اور ہجوم کو حکمران جماعت کا تحفظ حاصل ہے، جہاں بلڈوزر نے آئین کی جگہ لے لی ہے اور انصاف کی جگہ خوف نے لے لی ہے۔ میں ہری اوم کے خاندان کے ساتھ کھڑا ہوں، انہیں ضرور انصاف ملے گا۔ ہندوستان کا مستقبل مساوات اور انسانیت پر منحصر ہے اور یہ ملک آئین کے تحت چلے گا، ہجوم کے پاگل پن سے نہیں۔ "مسٹر گاندھی پہلے ہی اس واقعہ کی سخت مذمت کر چکے ہیں اور آج والمیکی جینتی کے موقع پر انہوں نے اسے پھر سے انسانیت کا قتل قرار دیا جس سے یہ اشارہ ملتا ہے کہ کانگریس پارٹی دلتوں کے خلاف مظالم کے خلاف اپنی جاری مہم کو تیز کرے گی۔ قبل ازیں کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے اور مسٹر گاندھی نے آج والمیکی جینتی کے موقع پر اس واقعہ کی سخت مذمت کی اور ملک بھر میں اس کے خلاف متحد ہو کر لڑنے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے خوابوں کا ہندوستان اور بابائے قوم مہاتما گاندھی کے 'ویشنو جن' کا ہندوستان سماجی انصاف، مساوات اور ہمدردی کا ہندوستان ہے، جس میں ایسے جرائم کی کوئی جگہ نہیں ہے۔ انسانیت ہی واحد راستہ ہے۔ کانگریس پارٹی سماج کے محروم اور کمزور طبقات کو بااختیار بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک بھر میں دلتوں، اقلیتوں اور غریبوں کے خلاف جرائم میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ یہ تشدد سب سے زیادہ ان لوگوں پر ہوتا ہے، جو محروم ہیں، بہوجن ہیں، جن نہ تو مناسب شرکت ہے اور نہ ہی نمائندگی۔

بقیہ: یوپی کے مظفرنگر
ساختہ پستول تھا۔ تاہم اہل خانہ نے ان الزامات کو صاف طور پر مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ صرف ایک تصویر تھی جو اس نے اپنے موبائل میں محفوظ کی تھی۔ "میرے بیٹے نے مجھے بتایا کہ پولس نے اسے بہت مارا ہے، اس کی ویڈیو بنائی اور اسے یہ ماننے پر مجبور کیا کہ وہ پستول کا مالک ہے،" اس کے والد نے مزید کہا میڈیکل رپورٹس اس بات کی تصدیق کرتی ہیں کہ لڑکا "ایک گھنٹہ قبل ہونے والے صدمے" کی وجہ سے اپنی ایک آنکھ کی بینائی کھو چکا ہے۔ خاندان نے قومی انسانی حقوق کمیشن (NHRC)، نیشنل کمیشن فار پروٹیکشن آف چائلڈ رائٹس (NCPCR)، اور مقامی اور ضلعی انتظامیہ سمیت قومی انسانی حقوق کمیشن (NHRC) میں باضابطہ شکایت درج کرائی ہے۔ والد نے اپنی شکایت میں یہ بھی بتایا کہ اسے انسپکٹر کی جانب سے مقدمہ درج کرنے کی دھمکی دی جارہی ہے۔ متاثرہ کے والد پر جرمانہ بھی عائد کیا گیا۔ مقامی ایس ایچ او کے مطابق، یہ "امن وامان کی صورتحال کو برقرار رکھنے کے لیے کیا گیا تھا۔" مظفرنگر کے پولس سپرنٹنڈنٹ سنجے کمار نے بتایا کہ اس معاملے کو ان کی توجہ میں لایا گیا ہے اور کہا ہے کہ "لڑکے کے اعلان سے کچھ مقامی لوگوں کے جذبات کو ٹھیس پہنچی ہے۔ ہماری ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ اس کی آنکھوں میں پہلے سے بیماری تھی اور وہ پچھلے چار سالوں سے علاج کرا رہا تھا۔ مزید جانکاری کے لیے تحقیقات جاری ہیں۔

بقیہ: غزہ پر مسلط کردہ
شام اور یمن کو بھی نشانہ بنایا، جنگ اور تمام تر کوششوں کے باوجود اسرائیل حماس کی قید سے 48 قیدی رہا نہیں کرا سکا جس میں سے 20 کے بارے میں خیال ہے کہ وہ زندہ ہیں۔ رپورٹس کے مطابق حماس کے اکتوبر 2023 کے حملے میں اسرائیلیوں سمیت 1 ہزار 219 افراد مارے گئے تھے۔ دوسوا کیاون اسرائیلیوں کو گرفتار کرلیا گیا تھا۔ دوسری جانب وائٹ ہاؤس کی ترجمان کیرولائن لیوٹ نے کہا ہے کہ غزہ کے معاملے پر تمام فریقین رضامند ہیں، غزہ میں امن قائم کرنے کیلئے پُرعزم ہیں۔ وائٹ ہاؤس میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ترجمان کیرولائن لیوٹ نے کہا کہ غزہ امن معاہدے پر عملدرآمد کیلئے فریم ورک پر بات ہورہی ہے، یقینی بنانا ہے کہ اسرائیل کی سیکیورٹی کو خطرات باقی نہ رہیں۔ کیا ٹرمپ انتظامیہ امن معاہدے کے بعد فلسطین کو ریاست کی حیثیت سے تسلیم کریگی؟ اس سوال کا جواب دیتے ہوئے ترجمان وائٹ ہاؤس نے کہا کہ معاہدے سے آگے آنے والے حالات پر ابھی تبصرہ نہیں کروں گی۔ ترجمان وائٹ ہاؤس نے مزید کہا کہ غزہ امن معاہدے پر عملدرآمد کرانے پر ابھی توجہ مرکوز ہے، غزہ سے متعلق ٹیکنوریٹ پر مشتمل گورننگ باڈی کے ناموں کو حتمی شکل نہیں دی گئی۔ انھوں نے کہا کہ ٹرمپ غزہ میں جنگ بندی چاہتے ہیں، یرغمالیوں کی رہائی اولین ترجیح ہے، غزہ منصوبے پر تکنیکی سطح کی بات چیت جاری ہے۔

بقیہ: گلوبل صمود فلوٹیلا کے
مشتاق احمد اردن میں پاکستانی سفارت خانے میں بحفاظت موجود ہیں۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ سفارتخانہ مشتاق احمد کی خواہش اور سہولت کے مطابق ان کی واپسی میں سہولت فراہم کرنے کے لیے تیار ہے، تمام دوست ممالک کا شکریہ جنہوں نے پاکستان کی وزارت خارجہ کا ساتھ دیا اور مدد کی۔ اس حوالے سے اردن کی وزارت خارجہ کے ترجمان نے بتایا کہ مشترکہ انتظامات کے بعد تمام ڈی پورٹ افراد حسین پل کے ذریعے اردن میں داخل ہوئے تاکہ ان کی محفوظ واپسی کو یقینی بنایا جاسکے۔ ترجمان کے مطابق اردن پہنچنے والے افراد میں بحرین، تیونس، الجیریا، عمان، کویت، لیبیا، پاکستان، ترکیہ، ارجنٹائن، آسٹریلیا، برازیل، کولمبیا، جمہوریہ چیک، جاپان، میکسیکو، نیوزی لینڈ، سربیا، جنوبی افریقا، سوئٹزرلینڈ، برطانیہ، امریکہ اور یوراگوئے کے شہری شامل ہیں۔

کرشی وگیان کیندر، ارریہ میں DAESI ٹریننگ کا آغاز

تربیت سے زرعی شعبے میں اختراعات اور تکنیکی مہارت کو فروغ دینے میں مدد ملے گی: ڈاکٹر ونود کمار

ارریہ (اے این بی) گزشتہ کل کرشی وگیان کیندر ارریہ میں Daesi (ان پٹ ڈیلرز کے لیے زرعی توسیعی خدمات میں ڈپلومہ) کا تربیتی پروگرام کا آغاز ہوا۔ اس پروگرام کی صدارت ڈاکٹر ونود کمار، سینئر سائنسدان اور سربراہ، کرشی وگیان کیندر، ارریہ نے کی جبکہ مہمانان خصوصی کے طور پر مسٹر گورو پرتاپ سنگھ (ڈسٹرکٹ ایگریکلچر آفیسر، ارریہ)، مسٹر ابھیجیت کمار (ڈسٹرکٹ ہارٹیکلچر آفیسر، ارریہ)، مسٹر اشونی کمار (ڈپٹی پروجیکٹ ڈائرکٹر، اے ٹی ایم اے، ارریہ)، اور سینٹر کے سائنسدان ڈاکٹر سنجیت کمار (سائنسدان، پلانٹ پروٹیکشن)، ایم ڈی اے ای ایس آئی، ایم ڈی اے ایس آئی، ڈاکٹر رام نریش، نمبر ون، ڈاکٹر راجا، کماری (سائنس دان، باغبانی)، اور جناب آفتاب عالم، انچارج آفیسر (DAESI ٹریننگ) شریکِ پروگرام ہوئے۔

پروگرام کا آغاز شمع روشن کر کے ہوا اور اس کے بعد خطبۂ استقبالیہ پیش کیا گیا۔ مہمانوں نے ٹرینیز سے خطاب کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ ڈی اے ای ایس آئی کا تربیتی پروگرام ان پٹ ڈیلرز کو تکنیکی معلومات کے ساتھ بااختیار بنائے گا، جس سے وہ کسانوں کو سائنسی مشورے اور معیاری خدمات فراہم کر سکیں گے۔ سینئر سائنسدان اور سربراہ ڈاکٹر ونود کمار نے اپنے خطاب میں کہا کہ اس طرح کے تربیتی پروگرام زرعی شعبے میں اختراعات، بیداری اور تکنیکی مہارت کو فروغ دینے میں انتہائی مددگار ثابت ہوں گے۔ ڈسٹرکٹ ایگریکلچر آفیسر، مسٹر گورو پرتاپ سنگھ نے کہا کہ ان پٹ ڈیلرز کسانوں کو تکنیکی معلومات فراہم کرنے کا ذریعہ ہیں، اور اس لئے اس طرح کی تربیت ان کے علم میں اضافہ کرنے میں سنگ میل ثابت ہوگی۔ ڈاکٹر رام نریش (سائنس دان، ایگرونومی) نے بتایا کہ ضلع کے مختلف بلاکوں سے کل 40 ٹرینی اس DAESI ٹریننگ پروگرام میں حصہ لے رہے ہیں۔ یہ تربیت 48 ہفتوں تک جاری رہے گی، جس میں فصل کے انتظام، مٹی کی صحت، کھاد کے استعمال، کیڑوں اور بیماریوں کے خاتمے، بیج کے معیار، اور جدید زرعی تکنیک کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کی جائیں گی۔ اس موقع پر، تمام مہمانوں اور ٹرینیز نے تربیت کا باقاعدہ آغاز "کسان کو بااختیار بنانے کے لیے علم پر مبنی زرعی توسیع" کے عہد کے ساتھ کیا۔

اسمبلی انتخابات کا اعلان ہوتے ہی ضلع انتظامیہ متحرک

چھپرہ ضلع میں پہلے مرحلے کے تحت 6 نومبر کو ووٹنگ اور 14 نومبر کو کاؤنٹنگ ہوگی

چھپرہ (اے این بی) بہار اسمبلی انتخابات کے لیے نوٹیفکیشن جاری ہونے کے ساتھ ہی ڈسٹرکٹ الیکشن افسر کم ڈی ایم امن سمیر نے پورے ضلع میں ماڈل ضابطہ اخلاق نافذ کرنے کا اعلان کیا۔ نیز انہوں نے بی این ایس ایس کے تحت دھارا 163 لاگو کرنے کی بھی کی اطلاع دی۔ ڈی ایم مسٹر سمیر اور ایس ایس پی ڈاکٹر کمار آشیش نے مشترکہ پریس کانفرنس منعقد کر انتخابات کے مجموعی خاکہ اور تیاریوں کے بارے میں جانکاری فراہم کی۔ انہوں نے بتایا کہ سارن ضلع کے تمام دس اسمبلی حلقوں کے لیے ووٹنگ 6 نومبر کو ہوگی، جب کہ نوٹیفکیشن 10 اکتوبر کو جاری کیا جائے گا۔ کاغذات نامزدگی 17 اکتوبر تک داخل کیے جا سکتے ہیں۔ کاغذات نامزدگی کی اسکروٹنی 18 اکتوبر کو ہوگی۔ امیدوار 20 اکتوبر تک کاغذات نامزدگی واپس لے سکیں گے۔ ووٹوں کی گنتی 14 نومبر مقرر کی گئی ہے۔ ڈی ایم مسٹر سمیر نے کہا کہ ضابطہ اخلاق کے نفاذ کے تحت تمام پبلک پلیس سے بینرز، پوسٹرز، ہورڈنگز، جھنڈے اور وال پینٹنگز کو 48 گھنٹے کے اندر اور نجی املاک سے 72 گھنٹے کے اندر ہٹا دیا جائے۔ لاؤڈ اسپیکر صرف مجاز اتھارٹی کی اجازت سے صبح 6 بجے سے رات 10 بجے تک استعمال کیے جا سکتے ہیں۔ انتخابی مہم کے لیے بھی قواعد و ضوابط طے کیے گئے ہیں۔ کسی بھی اجتماع، جلوس، ریلی یا اشتہاری گاڑیوں کے لیے کم از کم 48 گھنٹے پہلے سنگل ونڈو سسٹم سے اجازت لینا لازمی ہوگی۔ انہوں نے بتایا کہ الیکشن کمیشن نے عام زمرے کے امیدواروں کے لیے 000,10 روپے اور درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل کے لیے 000,5 روپے کی نومینیشن فیس مقرر کی ہے۔ امیدواروں اور جماعتوں کو اپنے کیسز سے متعلق فارم C1 و C2 میں تفصیلات جمع کرانی ہوں گی، اور ووٹنگ سے پہلے 48 گھنٹوں کے اندر پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا میں ان کی اشاعت۔ نشریات لازمی ہیں۔ ڈی ایم نے بتایا کہ عام رائے دہندگان کی مدد کے لیے الیکشن کمیشن آف انڈیا نے ووٹر ہیلپ لائن کے طور پر ٹول فری نمبر 1950 قائم کیا ہے۔ جو 24 گھنٹے خدمات دے رہا ہے۔ مزید برآں ووٹروں کی سہولت کے لیے cVIGIL ایپ بھی شروع ہو گیا ہے۔ جہاں 100 منٹ کے اندر شکایات کا ازالہ کیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ سارن ضلع انتظامیہ نے انتخابات کے انعقاد کے لیے 339 سیکٹر افسران کو تعینات کیا ہے۔ جنمیں ایکما اسمبلی کے لیے 36، ماجھی کے لیے 34، بنیاپور کے لیے 34، تریاں کے لیے 37، مڑھوڑہ کے لیے 33، چھپرہ کے لیے 39، گرکھا کے لیے 33، امنور کے لیے 32، پرسا کے لیے 33 اور سونپور کے لیے 28 سیکٹر شامل ہیں۔ ضلع میں کل 510,3 پولنگ اسٹیشن قائم ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ مختلف اسمبلی حلقوں کے لیے الگ الگ ڈسپیچ سینٹرز مقرر کیے گئے ہیں۔ جنمیں ایکما، بنیا پور، چھپرہ و گرکھا کے لیے جے پرکاش یونیورسٹی، تریاں، مڑھوڑہ اور امنور کے لیے آئی ٹی آئی مڑھوڑہ، پرسا و سونپور کے لیے گورنمنٹ ہائی اسکول نیا گاؤں اور ماجھی کے لیے راجندر کالج شامل ہیں۔ ایس ایس پی ڈاکٹر کمار آشیش نے بتایا کہ ضلع میں پرامن انتخابات کو یقینی بنانے کے لیے اب تک 384,11 گرفتاریاں کی گئی ہیں۔ آرمز ایکٹ کے تحت 313 مقدمات درج کیے گئے ہیں اور 370 کارتوس ضبط کیے گئے ہیں۔ شراب مافیا کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 962 غیر قانونی بھٹیاں مسمار کر دی گئیں۔ اب تک 4 کروڑ روپے سے زیادہ کی شراب اور گاڑیاں ضبط کی گئی ہیں۔ ضلعی انتظامیہ نے 228 حساس مقامات کی نشاندہی کی ہے اور 219 کو خصوصی نگرانی میں رکھا ہے۔ سرحدی علاقوں اور جیلوں میں بھی خصوصی چوکسی رکھی جارہی ہے۔ ضلع انتظامیہ نے واضح کیا کہ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کی مسلسل نگرانی کی جائے گی۔ کسی بھی غلط معلومات، افواہوں یا ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی پر فوری کارروائی کی جائے گی۔ پریس کانفرنس میں ڈی ڈی سی یتیندر کمار پال، اے ڈی ایم مکیش کمار، ڈپٹی الیکشن آفیسر جاوید اقبال، تعلقات عامہ افسر رویندر کمار اور دیگر افسران موجود تھے۔ تمام نے متفقہ طور پر الیکشن کمیشن کے ضوابط پر عمل کرنے اور ضلع میں انتخابات مکمل طور پر منصفانہ اور پرامن ماحول میں کرائے جانے کا عہد کیا۔

نالندہ کالج میں نئے پرنسپل نے چارج سنبھالا، کالج پہنچنے پر شاندار استقبال

بہارشریف (مرشد دسنوی) ضلع ہیڈکوارٹر بہارشریف شہر کے نالندہ کالج میں 42ویں نئے پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر سنیتا سنہا نے منگل کے روز چارج سنبھال لیا۔ جیسے ہی نئے پرنسپل کالج پہنچے تو کالج کے تمام اساتذہ نے دفتر میں گلدستے، سال اور پھولوں کے ہار پہنا کر ان کا شاندار استقبال کیا۔ اس سے قبل کالج انتظامیہ تقریباً 4 ماہ سے کالج کے پروفیسر انچارج پرنسپل آر پی کچھوے کے ذریعے کام کر رہی تھی۔ لیکن پاٹلی پترا یونیورسٹی پٹنہ کے وائس چانسلر ڈاکٹر اپیندر پرساد سنگھ نے 42ویں نئے پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر سنیتا سنہا کو نالندہ کالج کا نیا پرنسپل مقرر کیا۔ پروفیسر ڈاکٹر سنیتا سنہا نے منگل کے روز سہ پہر 30:2 بجے نئے پرنسپل کے طور پر چارج سنبھال لیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ آج مجھے بہت فخر محسوس ہو رہا ہے کہ میں اس نالندہ ضلع کی سرزمین پر آئی ہوں اور یہ سرزمین تعلیم کا بہت ہی بڑا مرکز رہا ہے دیش اور دنیا کو تعلیم کی روشنی سے روشناش کیا ہے اور مجھے اسی ضلع کے نالندہ کالج کے نام سے مشہور ایک بڑے کالج میں پرنسپل کے عہدے پر فائز کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں اس کالج کے تمام ملازمین سے مل کر بہت فخر محسوس کر رہی ہوں۔ اس کالج میں تمام مضامین کے بہت مشہور اور تجربہ کار پروفیسر ہیں اور ہم ان لوگوں کے درمیان کام کرنے پر فخر محسوس کرتے ہیں۔ نئے پرنسپل نے کالج کے اساتذہ، طلباء اور والدین سے کہا کہ اساتذہ اپنی ڈیوٹی پوری لگن سے ادا کریں اور کالج کی پڑھائی میں کوئی کوتاہی نہ کریں۔ انہوں نے والدین سے درخواست کی کہ وہ اپنے بچوں کو روزانہ کالج بھیجیں اور بچوں کی تعلیم کے حوالے سے پوری طرح چوکس رہیں۔ انہوں نے طلباء سے درخواست کی کہ وہ کالج میں باقاعدگی سے کلاسز میں شرکت کریں۔ اگر کوئی مسئلہ ہو تو کالج انتظامیہ سے رابطہ کریں ان کی مشکل کو ہر ممکن طریقے سے حل کیا جائے گا۔ چارج سنبھالنے کے بعد نئے پرنسپل نے شاندار استقبال کے لئے دل کی عمیق گہرائیوں سے شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر سابق پرنسپل آر پی کچھوے، رام کرشن پرمہنس، کسان کالج کے پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر دیویانسو کمار، B Ed ڈیپارٹمنٹ کے ڈاکٹر دھوربھ کمار، ڈاکٹر رتنیش امن، ڈاکٹر شیام سندر پرساد، کسان کالج کے ڈاکٹر پیریا درشی، ڈاکٹر مرتونجے کمار، پروفیسر پربھات کمار، ڈاکٹر ایش این جھا، ڈاکٹر اوپن کمار منڈل، ڈاکٹر سنیتا کماری، ڈاکٹر بھاونا، لائبریری انچارج انجنی کمار کے علاوہ کالج کے سبھی ملازمین موجود تھے۔

نالندہ پولیس نے 1.33 لاکھ نقدی، ہتھیار اور زندہ کارتوس ضبط، 2 گرفتار

بہارشریف (اے این بی) ماڈل ضابطہ اخلاق کے نافذ ہوتے ہی نالندہ پولیس حرکت میں آگئی ہے۔ شراب، اسلحہ اور جرائم پیشہ افراد کے خلاف بڑا کریک ڈاؤن شروع کر دیا گیا ہے۔ ایک خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے دیپ نگر پولیس اسٹیشن اور پٹنہ اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) کی مشترکہ ٹیم نے مڈھا غفاپر علاقے میں چھاپہ مارا۔ چھاپے کے دوران ششی رنجن یادو عرف گڈو کے گھر سے ایک پستول، دو میگزین، تقریباً 100 زندہ کارتوس اور 33.1 لاکھ روپے نقد برآمد ہوئے۔ گڈو کی اطلاع کے بعد پولیس نے گلشن کمار کو بھی ہرنوت کے علاقے سے گرفتار کر لیا۔ اسٹیشن ہاؤس آفیسر راجمانی نے بتایا کہ دونوں ملزمان اسلحہ کے غیر قانونی کاروبار میں سرگرم ہیں اور گلشن کمار کی مجرمانہ تاریخ ہے۔ پولیس فی الحال دونوں سے وسیع پوچھ گچھ کر رہی ہے۔ ضابطہ اخلاق کے نفاذ کے بعد نالندہ پولیس کی طرف سے یہ پہلی بڑی کارروائی تصور کی جا رہی ہے، جس سے مجرموں میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔ گرفتار افراد میں مگدا غار کے دیپ نگر پولیس اسٹیشن کے ششی رنجن یادو عرف گڈو اور نالندہ کے ہرنوت پولیس اسٹیشن کے گلشن کمار شامل ہیں۔ برآمد شدہ اشیاء میں 1 پستول، 2 میگزین، 185 زندہ کارتوس اور 400,33,1 روپے نقد شامل ہیں۔ اس موقع پر دیپ نگر پولیس اسٹیشن کے سربراہ راجمنی سمیت پولیس حکام موجود تھے۔

162 لیٹر انگریزی شراب برآمد، 2 اسمگلر گرفتار

جموئی (اے این بی) جموئی ضلع کے لچھوآڑ تھانہ علاقے میں منگل کو ایک خفیہ اطلاع پر چلائی گئی خصوصی گاڑیوں کی چیکنگ مہم کے دوران دو شراب اسمگلروں کو 162 لیٹر انگریزی شراب کے ساتھ گرفتار کیا گیا۔ یہ کارروائی جنم استھان سے لچھوآڑ جانے والی سڑک پر کنڈ گھاٹ کے قریب کی گئی۔ اطلاع ملنے پر پولیس سپرنٹنڈنٹ جموئی کی ہدایت پر سب ڈویژنل پولیس آفیسر کی قیادت میں ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی۔ دوران تفتیش ایک مشکوک ٹویوٹا کرولا کار کو روک کر اس میں سے 162 لیٹر غیر ملکی شراب برآمد کی گئی ہے۔ اس معاملے میں گرفتار ملزمان میں مظفرپور ضلع کے احیاپور تھانے کے وکاس کمار اور مظفرپور ضلع کے بوچہا تھانہ باشندہ راجہ کمار شامل ہیں۔ پولیس نے دونوں ملزمان کے خلاف تھانہ لچھوآڑ میں شراب اسمگلنگ کے الزام میں مقدمہ درج کر لیا ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔ چھاپہ مار ٹیم میں اپیندر کمار پاٹھک، تھانہ انچارج، لچھوآڑ، سب انسپکٹر وکاس کمار اور پولیس فورس کے دیگر ارکان شامل تھے۔

بہار قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کیلئے ماسٹر ٹرینرز کی تربیتی ورکشاپ

بہارشریف (اے این بی) بہار قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کے لیے ایک ماسٹر ٹرینرز کی تربیتی ورکشاپ کا انعقاد نگر بھون، بہارشریف میں کندن کمار، ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر-کم-ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، نالندہ کی صدارت میں کیا گیا۔ الیکشن کمیشن نے بہار قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کے کامیاب اور منصفانہ انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے مختلف سطحوں پر تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ اس سلسلے میں ضلعی سطح پر ماسٹر ٹرینرز کے لیے ایک تربیتی پروگرام شروع کیا گیا ہے۔ یہ تربیتی پروگرام ضلع اور سب ڈویژن کی سطح پر کام کرنے والے عہدیداروں کو انتخابی عمل، تازہ ترین EVM-VVPAT آپریشنز، ماڈل کوڈ آف کنڈکٹ، ووٹنگ کے عمل، انتخابی اخراجات، گنتی کے عمل اور دیگر تکنیکی پہلوؤں کے بارے میں مناسب معلومات فراہم کرنے کے لیے منعقد کیا گیا تھا۔ تربیت یافتہ ماسٹر ٹرینرز بعد ازاں پریذائیڈنگ افسران، پولنگ عملہ اور دیگر انتخابی عملے کو تربیت دیں گے۔ ریاستی الیکشن ڈپارٹمنٹ کے مطابق، یہ ٹریننگ مرحلہ وار منعقد کی جا رہی ہے، جس میں شرکاء کو انٹرایکٹو سیشنز، عملی مظاہروں اور آڈیو ویژول ایڈز کے ذریعے تربیت دی جا رہی ہے۔ ٹریننگ کے دوران شرکا کو الیکشن کمیشن کی گائیڈ لائنز اور تازہ ترین ترامیم سے آگاہ کیا جا رہا ہے تاکہ درست معلومات کو یقینی بنایا جا سکے۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ جمہوریت کے اس عظیم تہوار کے پرامن، شفاف اور قابل اعتماد انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے تربیت یافتہ انسانی وسائل ضروری ہیں۔ ماسٹر ٹرینرز کا کردار بہت اہم ہے، کیونکہ یہ ٹرینرز مستقبل میں ہزاروں پولنگ اہلکاروں کو تربیت دیں گے۔ یہ تربیتی پروگرام مختلف مراکز میں منعقد کیا جائے گا۔ کمیشن کا مقصد ہر سطح پر کام کرنے والے اہلکاروں کو مکمل تربیت دے کر انتخابی عمل کو غلطیوں سے پاک اور منظم بنانا ہے۔ اس موقع پر میونسپل کمشنر، ایڈیشنل کلکٹر، ڈپٹی الیکشن آفیسر کے ساتھ تمام ماسٹر ٹرینرز وغیرہ موجود تھے۔

جن سوراج پارٹی کا اسمبلی انتخاب کی تیاریوں اور امیدواروں کے انتخاب پر تبادلہ خیال

چھپرہ (اے این بی) جن سوراج پارٹی نے اسمبلی انتخابات کا اعلان ہوتے ہی تیاریاں تیز کر دی ہیں۔ امیدواروں کے انتخاب پر تبادلہ خیال کے لیے ریاست بھر کے تمام اسمبلی حلقوں میں بانی اور پرائمری ارکین کی میٹنگیں منعقد کی جا رہی ہیں۔ اس سلسلے میں ریاستی ہیڈکوارٹر سے مقرر کردہ مبصرین کی نگرانی میں سارن ضلع کے بنیاپور اسمبلی حلقہ میں پارٹی کے تمام بانی اور پرائمری اراکین، ممکنہ امیدواروں اور تنظیم کے عہدیداروں کی میٹنگ منعقد ہوئی۔ اسمبلی حلقہ کے تمام ممکنہ امیدواروں نے آج کے اجلاس سے خطاب کیا۔ سبھی نے اپنی امیدواری کی حمایت میں بولا۔ ضلع صدر، ضلع انچارج، ضلع تنظیم جنرل سکریٹری، ضلع انتخابی مہم کمیٹی کوآرڈینیٹر کے ساتھ تمام متعلقہ بلاک صدور موجود تھے۔ امیدواروں کو سننے کے بعد بانی اور پرائمری ممبران نے اپنی رائے سیل بند لفافے میں موجود مبصر کو پیش کی۔ ریاستی ہیڈکوارٹر سے مقرر کردہ مبصرین ان رائے کی بنیاد پر پارٹی قیادت کو اپنی رپورٹ پیش کریں گے۔ یہ پروگرام 3 سے 8 اکتوبر تک بہار کے تمام اسمبلی حلقوں میں منعقد کیا جا رہا ہے۔ اس سے قبل تمام اسمبلی حلقوں میں امیدواروں کے انتخاب کے سلسلے میں تنظیم سے وابستہ عہدیداروں کی رائے دو سطحوں پر لی جاتی تھی۔ اب پارٹی اسمبلی سطح پر اپنے تمام بانی اور پرائمری ممبران کی رائے لے کر امیدواروں کے انتخاب کے عمل کو حتمی شکل دینے جا رہی ہے۔ میٹنگ میں ضلع خواتین کی صدر ابیتا سہنی، آبزرور اشوک سنگھ، سابق ضلع صدر رام پوکار مہتا، بلاک صدر رتیش شرما، اسمبلی انچارج رفیع الدین، کو انچارج ودھان چندر رائے، سب ڈویژنل جنرل سکریٹری گولوک بہاری سنگھ کے علاوہ دو ممکنہ امیدوار مصاحب مہتو اور منیجر سنگھ کے علاوہ ضلعی عہدیداران، بلاک عہدیداران اور دیگر موجود تھے۔

پولنگ اہلکار کی تربیت کا پہلا مرحلہ مکمل

پورنیہ (محمد عرفان کامل) ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر-کم-ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ انشول کمار (IAS) کی ہدایات کی روشنی میں، آنے والے قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کے لیے تعینات پولنگ اہلکاروں کی تربیت کا پہلا مرحلہ 25/10/7 کو چھ مراکز پر منعقد کیا گیا۔ تربیتی پروگرام میں، کل 300,3 فرسٹ افسران اور 300,3 تھرڈ پولنگ افسران نے تمام چھ مراکز کے 110 کمروں میں ووٹنگ کے عمل کے بارے میں کامیابی کے ساتھ معیاری تربیت حاصل کی۔ الیکشن کمیشن کی ہدایت کے مطابق تمام پریزائیڈنگ افسران کو فرضی پولنگ کے ذریعے تربیت بھی دی گئی۔ انتخابی کام کرنے کے لیے ہنرمند افراد کی دستیابی بہت ضروری ہے۔ ضلع میں پولنگ اہلکاروں کو تربیت دینے کے لیے کل 301 ہنرمند ماسٹر ٹرینرز تیار کیے گئے ہیں منگل کو ان کی رہنمائی میں تربیت کا انعقاد کیا گیا۔ تربیت کے بعد تمام اہلکاروں سے رائے لی گئی اور ووٹنگ کے لیے فارم 12 بھی ان میں تقسیم کیا گیا۔ پہلے مرحلے میں ضلع میں 246,23 پولنگ اہلکاروں کو تربیت دی جائے گی جس کے لیے تربیتی پروگرام 25/10/6 سے 25/10/9 تک دو شفٹوں میں چھ شناخت شدہ مراکز پر طے کیا گیا ہے۔

فلیریاسس کی موجودگی معلوم کرنے کیلئے رات کے خون کا سروے ہوگا

صدر اسپتال کے آڈیٹوریم میں تمام بلاک ہیلتھ افسران کے لئے ایک روزہ تربیتی پروگرام

پورنیہ (محمد عرفان کامل) صدر اسپتال کے آڈیٹوریم میں تمام بلاک ہیلتھ افسران کے لیے ایک روزہ تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا تاکہ ضلع میں فائلیریاسس (ہاتھی کی بیماری اور ہائیڈروسیل) کے مریضوں کی بروقت شناخت کی جا سکے ممکنہ مریضوں کو ضروری طبی امداد فراہم کی جا سکے اور انہیں فائلیریاسس سے بچایا جا سکے۔ اس دوران افسران کو فائلریاسس کے ممکنہ مریضوں کی شناخت کے لیے ضروری جانکاری دی گئی تاکہ فلیریاسس سے متاثرہ علاقوں میں رہنے والے لوگوں میں فلیریاسس کی موجودگی کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لیے رات کے خون کے سروے کا اہتمام کیا جا سکے۔ فلیریاسس کے ممکنہ مریضوں کی شناخت کرنے اور متاثرہ پائے جانے والوں کو ضروری طبی امداد فراہم کرنے کے لیے علاقے کے بالغ رہائشیوں سے خون کے نمونے کے چند قطرے جمع کیے گئے، اس طرح وہ فائلیریاسس سے محفوظ رہے۔ انچارج سول سرجن کم ڈسٹرکٹ ویکٹر بورن ڈیزیز کنٹرول آفیسر ڈاکٹر جے پی سنگھ، دیگر ضلعی صحت کے عہدیداروں اور پیرامل ہیلتھ عہدیداروں نے تمام بلاکس کے بی سی ایم، بی ایچ ڈی ایس، سی ایچ او اور آشا سہولت کاروں کو ضروری معلومات فراہم کیں۔ تقریب کے دوران BDCO N.K مشرا، بی ڈی سی او سپریہ کماری، بی ڈی کنسلٹنٹ جے پی مہاتو، پیرامل ہیلتھ پروگرام کے لیڈ ابھیجیت کمار سنگھ، پروگرام آفیسر ابھیمنیو کمار، اور تمام بلاکس کے ہیلتھ افسران اور عملہ موجود تھا۔ ضلع ویکٹر سے پیدا ہونے والی بیماریوں کے کنٹرول افسر ڈاکٹر جے پی سنگھ نے بتایا کہ ضلع کے تمام ایل ٹی کو فلیریاسس سے بچاؤ کی دوائی (ایم ڈی اے) دینے سے پہلے رات کے خون کے سروے کرنے کی تربیت دی گئی ہے تاکہ رات کے خون کے سروے (این بی ایس) کے دوران کسی قسم کی پیچیدگیوں کو روکا جا سکے۔ اس مقصد کے لیے ضلع کے تمام بلاکس کے ساتھ ساتھ شناخت شدہ شہری علاقوں میں رات کے خون کا سروے کیا جائے گا۔ ہر علاقے میں بالغوں کے خون کا ایک چھوٹا نمونہ جمع کیا جائے گا۔ اہم بات یہ ہے کہ رات 30:8 بجے کے بعد خون کے نمونے جمع کیے جائیں گے۔ اس کی بنیاد پر مہم کے لیے بلاکس کا انتخاب کیا گیا ہے۔ اگر انفیکشن کی شرح 1٪ سے تجاوز کر جاتی ہے، تو متعلقہ بلاک میں ایک یونیورسل ڈرگ ڈسٹری بیوشن پروگرام (MDA) نافذ کیا جائے گا۔ رات کے خون کے سروے کے لیے، 20 سال سے زیادہ عمر کے لوگوں کے خون کے نمونے تربیت یافتہ لیب ٹیکنیشن کی مدد سے ٹیسٹ کیے جائیں گے تاکہ علاقے میں ممکنہ فائلیریا کے مریضوں کی شناخت کی جا سکے۔ BDCO N.K مشرا نے بتایا کہ ضلعی سطح کے تربیتی پروگرام کے دوران لیب ٹیکنیشن کو سروے سے متعلق اہم معلومات فراہم کی گئیں۔ اس ٹریننگ کے دوران انہیں خون کے نمونے لینے سے لے کر خوردبینی معائنے تک کے اقدامات کے بارے میں اچھی طرح سے آگاہ کیا گیا۔ ٹیسٹنگ کے لیے جمع کیے گئے خون کے نمونوں کی درست اور بے عیب جانچ کو یقینی بنانے میں لیب ٹیکنیشن ایک اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ سروے کی کامیابی جانچ کے معیار میں مضمر ہے۔ اس لیے اس بار ٹیسٹ کے نتائج کو بھی کراس چیک کیا جائے گا۔ ان علاقوں میں جہاں مائیکرو فلیریاسس انفیکشن کی شرح 1.0٪ سے زیادہ ہے، یونیورسل ڈرگ ایڈمنسٹریشن (MDA) پروگرام فروری 2026 میں نافذ کیا جائے گا۔ بروقت فائلریاسس سے بچاؤ کی ادویات لینے سے، علاقے کے تمام باشندے فائلیریاسس سے محفوظ رہیں گے اور عام زندگی سے لطف اندوز ہوں گے۔

روہتاس: ٹیمپو اور اسکارپیو میں تصادم، 3 نوجوانوں کی موت، 2 شدید زخمی

ڈھری اوسون (اے این بی) روہتاس ضلع کے نوکھا تھانہ علاقہ کے تحت سہسرام-آرہ روڈ پر کنگھر ٹولہ کے قریب پیر کی دیر رات سڑک حادثے میں تین نوجوانوں کی موقع پر ہی موت ہوگئی اور دو دیگر شدید زخمی ہو گئے۔ تمام نوجوان سہسرام سے بکرم گنج لوٹ رہے تھے۔ حادثے کی تصدیق کرتے ہوئے نوکھا تھانہ انچارج دنیش ملاکر نے بتایا کہ کنگھر ٹولہ کے قریب ایک تیز رفتار، بے قابو اسکارپیو نے سامنے سے آ رہے ٹیمپو کو زوردار ٹکر ماردی۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ ٹیمپو مکمل طور پر تباہ ہو گیا۔ ٹیمپو سوار آشیش کیشری (25) ساکن کیشر وانی محلہ نوکھا، شریکانت پرساد (45) ساکن کریمنی خورد، وکرم گنج اور ساحل گپتا، ساکن سمری ملیاباغ، داؤتھ کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ اس دوران وشواس کمار (کریمنی خورد، وکرم گنج) اور برجو کمار (بڈھول، کاراکاٹ) شدید زخمی ہو گئے۔ دونوں کو سہسرام صدر اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے، جہاں ان کا علاج چل رہا ہے۔ پولیس نے مہلوکین کی لاشوں کا پوسٹ مارٹم کر کے ان کے ورثاء کے حوالے کر دیا ہے۔ واقعے کے بعد اسکارپیو کا ڈرائیور اور دیگر افراد موقع سے فرار ہو گئے۔ پولیس نے دونوں گاڑیوں کو قبضے میں لے لیا ہے اور معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

پوسٹل ویک کے حصہ کے طور پر راجگیر میں ایک کامیاب ڈاک چوپال کا انعقاد

راجگیر (مرشد دسنوی) قومی ڈاک ہفتہ 2025 کے موقع پر محکمہ ڈاک نے منگل کے روز راجگیر کے سنسکار آتسو ہال میں ڈاک چوپال کا اہتمام کیا۔ اس پروگرام کا بنیادی مقصد محکمہ کی جانب سے چلائی جانے والی مختلف اسکیموں کو عام لوگوں تک پہنچانا اور موقع پر خدمات فراہم کرنا تھا۔ اس موقع پر نالندہ ڈویژن کے پوسٹل سپرنٹنڈنٹ کندن کمار نے کہا "روایتی کاموں کے علاوہ، محکمہ ڈاک اب بینکنگ خدمات، اسپیڈ پوسٹ، آدھار اور مالیاتی شمولیت میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ ڈاک کارکن گھر گھر جا کر لوگوں کو بچت کھاتوں، سوکنیا سمردھی یوجنا اور پوسٹل انشورنس جیسی اسکیموں سے جوڑ رہے ہیں۔" چوپال میں مختلف خدمات کے لیے کاؤنٹر قائم کیے گئے تھے، جن میں 5 سال تک کے بچوں کے لیے آدھار کارڈ بنانا، آدھار کی اصلاح، موبائل نمبر اپ ڈیٹ، انڈیا پوسٹ پیمنٹ بینک، رورل پوسٹل لائف انشورنس اور پوسٹل لائف انشورنس کے ذریعے موقع پر ہی رقم نکالنا شامل ہے۔ مقامی شہریوں کی بڑی تعداد نے صبح سے پروگرام میں شرکت کی اور محکمہ ڈاک کے اس اقدام کو سراہا۔ چوپال سے میونسپل کونسل کے صدر کے نمائندے مسٹر سوانتر راجونشی، وارڈ کونسلر مسٹر انیل کمار اور پوسٹل انسپکٹر مسٹر رامیش کمار نے بھی خطاب کیا۔ اس موقع پر سب پوسٹ ماسٹر ویندر کمار، پرشوتم کمار، سدانند پرساد، راجیو کمار دوبے، وجے کمار اپادھیائے، شبھم کمار، ماریہ آفرین، ستیندر کمار، کنور، اشوک کمار کے ساتھ ساتھ راجگیر، نالندہ، سیلاؤ اور پٹیالی کے تمام پوسٹل ورکرز موجود تھے۔

دبئی کے جیل میں بند محمد آفتاب کی رہائی کے لئے جینتھ گلوبل کی مہم کا قومی اساتذہ تنظیم وعبدالغفور میموریل فاؤنڈیشن کی حمایت

مظفرپور (اے این بی) گلوبل فاؤنڈیشن اور جینتھ گلوبل ریلٹی کے سی ای او حیات راشد نسیم کے دوست جو دبئی کی جیل میں افسر ہیں کے ذریعہ معلوم ہوا کہ ہندوستان میں بہار کے مظفرپور ضلع کے کانٹی بلاک میں جھنکاہی گاؤں کا رہنے والا محمد آفتاب جو دبئی میں کام کرنے گیا تھا وہاں کی جیل میں قید اپنی موت کا انتظار کر رہا ہے۔ اسے پھانسی کی سزا ہو چکی ہے۔ جب کہ آفتاب بے گناہ ہے۔ حیات راشد صاحب کا تعلق مظفرپور سے بھی ہے، ان کی کمپنی کے ایم ڈی جناب محمد نظام ہاشمی مشہور سماجک خدمتگار مظفرپور ضلع کے ہی ہیں۔ جناب نسیم نے اس بات کی خبر جناب نظام ہاشمی کو جب دی تو جناب نظام ہاشمی خبر ملتے ہی محمد آفتاب کے گھر کانٹی بلاک کے جھنکاہیں گئے اور ان کے والدین و بیوی بال بچوں سے ملاقات کی۔ انہوں نے گھر کے لوگوں کو ہمت دیا اور ان کی ہر طرح کی مدد کا وعدہ کیا اور آفتاب کی رہائی تک تحریک چلانے کی بات کہی۔ ان کے والد پھول محمد سے انہوں نے گھر کا حال احوال لیا اور اپنی کمپنی جینتھ گلوبل کی جانب سے مالی تعاون بھی کیا۔ جناب نظام بتاتے ہیں کہ محمد آفتاب کے دو چھوٹے چھوٹے بچے ہیں جنہیں دیکھ کر افسوس ہوتا ہے اور آفتاب کی رہائی کے لئے ہم حیات راشد نسیم صاحب کے ہاتھ کو مضبوط کرنے کی ہر کوشش کریں گے۔ انہوں نے ہندوستان کے عوام سے یہ اپیل بھی کی ہے کہ وہ آفتاب کو انصاف دلانے کے لئے آواز کو بلند کریں اور حکومت ہند تک اس بات کو پہنچائیں تاکہ ان کی رہائی ممکن ہو سکے۔ محمد نظام ہاشمی نے یہ بھی کہا کہ محمد آفتاب بے قصور ہے اور وہ دوسرے کے گناہ کی سزا بھگت رہا ہے۔

طاقتور افراد ماحولیاتی تبدیلی کیلئے سنجیدہ ہوں: گریٹا تھنبرگ کا خواب

ترتیب: عبدالعزیز

سویڈن کی 16 سالہ طالبہ نے امریکی کانگریس سے خطاب میں کہا کہ ہم سب کو سائنس کے پیچھے متحد ہونا ہوگا۔ میرا نام گریٹا تھنبرگ ہے۔ میری عمر 16 سال ہے اور میرا تعلق سویڈن سے ہے۔ میں آپ کے ساتھ امریکہ میں موجودگی پر بہت خوش ہوں۔ جو بہت سے لوگوں کے خوابوں کا ملک ہے۔

میرا ایک خواب ہے کہ حکومتیں، سیاسی جماعتیں اور بڑی کمپنیاں اپنے اختلافات بھلاکر ماحولیاتی اور حیاتیاتی تبدیلی کی اہمیت کو محسوس کرتے ہوئے مل کر کام کریں جیسے آپ ایک ہنگامی حالت کے دوران کرتے ہیں اور ایسے اقدامات اٹھائیں جن سے زمین پر موجود ہر انسان کی عزت اور اس کے حالات میں بہتری کو یقینی بنایا جائے، کیونکہ تب ہی لاکھوں سکول جانے کے قابل بچے اسکول واپس جاسکیں گے۔ میرا خواب ہے کہ طاقتور لوگ جن میں میڈیا بھی شامل ہے، اس بحران کو معدومی کے خطرے کی طرح اہمیت دیں تاکہ میں واپس گھر جا کہ اپنی بہنوں اور اپنے کتے کے ساتھ کھیل سکوں، کیونکہ وہ مجھے یاد آتے ہیں۔

درحقیقت میرے کئی خواب ہیں لیکن یہ سال 2019ء ہے۔ یہ خوابوں کا وقت اور جگہ نہیں ہے۔ یہ تاریخ کے وہ لمحات ہیں جب ہمیں بیدار ہونا ہوگا۔ ہاں ہمیں خوابوں کی ضرورت ہے، ہم خوابوں کے بغیر نہیں جی سکتے، لیکن ہر چیز کے لیے ایک وقت اور جگہ ہوتی ہے۔ ایک خواب حقیقت بیان کرنے کی راہ میں رکاوٹ نہیں بن سکتا۔ لیکن میں جہاں جاتی ہوں مجھے کہانیاں سننے کو ملتی ہیں۔ کاروباری شخصیات، منتخب نمائندے اور ہر طرح کی سیاسی سوچ والے افراد ہمیں ایسی کہانیاں سنانے میں لگے رہتے ہیں جو ہمیں بھا جاتی ہیں اور واپس سونے پر مجبور کرتی ہیں۔

یہ چیزوں کو ٹھیک کرنے کے بارے میں 'بہت اچھی' کہانیاں ہیں۔ کتنا اچھا ہوگا اگر ہم سب کچھ 'حل' کرلیں، لیکن ہم جس مسئلے کا سامنا کررہے ہیں وہ خواب دیکھنے کی صلاحیت کا نہ ہونا یا دنیا کو بہتر بنانے کا نہیں ہے۔ مسئلہ یہ ہے کہ ہمیں اب جاگنا ہوگا۔ وقت آچکا ہے کہ ہم حقیقت، سچائی اور سائنس کا سامنا کریں۔

لیکن سائنس ہمیشہ ان عظیم موقعوں، جو ہمیں اپنی مرضی کا معاشرہ بنانے کے لیے ملتے ہیں، کی بات نہیں کرتی۔ یہ انسانوں پر گزرنے والے اُن مسائل کی بات کرتی ہے جس کے بارے میں بات نہیں کی جاتی۔ جو اقدامات میں تاخیر کی وجہ سے وقت گزرنے کے ساتھ بدتر ہورہے ہیں۔ ہاں ایک تبدیل شدہ دنیا بہت فوائد رکھتی ہوگی لیکن آپ کو سمجھنا ہوگا۔ یہ صرف گرین جابز، نئے کاروبار یا معاشی نمو پیدا کرنے کا موقع نہیں ہوگا۔ یہ تمام ہنگامی حالات سے بڑھ کر ہے، کسی بھی ہنگامی حالت سے۔ یہ ہر اُس بحران سے بڑا ہے جس کا انسانوں نے آج تک سامنا کیا ہے۔

ہمیں ان کی اہمیت سمجھتے ہوئے اس کا مناسب انداز میں سدباب کرنا ہوگا کیونکہ آپ کسی بحران کو سمجھے بغیر اس کو حل نہیں کرسکتے۔ لوگوں کہ یہ بتانا بند کریں کہ سب ٹھیک ہوجائے گا جبکہ ایسا دکھائی دے رہا ہے کہ کچھ ٹھیک نہیں ہوگا۔ یہ سوشل میڈیا پر فروخت یا پسند کے لیے پیش کیا جانے والا کوئی مال نہیں ہے۔

ایسے ظاہر کرنا بند کریں کہ آپ، آپ کا کاروباری آئیڈیا، آپ کی سیاسی جماعت یا کوئی منصوبہ سب کچھ حل کردے گا۔ ہمیں سمجھنا ہوگا کہ ہمارے پاس تمام مسائل کا حل موجود نہیں ہے۔ ہم اس سے بہت دور ہیں، جب تک ہم کچھ اقدامات کرنا یقینی طور پر بند نہیں کردیتے۔ زیادہ خطرناک ذرائع توانائی سے تھوڑے کم خطرناک ذرائع توانائی کو اپنا لینا ترقی نہیں ہے۔ فاضل مواد کو بیرون ملک بھیج دینا اس مواد میں کمی نہیں لا رہا۔ اکاؤنٹنگ میں جدت ہماری مدد نہیں کرپارہی بلکہ یہ اس مسئلے کی اصل جڑ ہے۔

آپ میں سے کئی لوگوں نے سنا ہوگا کہ ہمارے پاس یکم جنوری 2018ء سے اپنے کاربن ڈائی اکسائیڈ کے اخراج کو آدھا کرنے کے لیے صرف 12 سال باقی ہیں، لیکن میرے خیال میں مشکل ہی ہے کہ آپ نے سنا ہوگا کہ ہمارے پاس صنعتی انقلاب سے پہلے کے درجہ حرارت کی سطح میں ایک اعشاریہ پانچ فیصد کمی کا امکان صرف 50 فیصد ہے۔ ایسا کرنے کے امکانات 50 فیصد ہیں۔

موجودہ دور کی بہترین سائنسی تحقیقی رپورٹوں میں یہ بات شامل نہیں کہ زمین کی منجمد سطح سے نکالی جانی والی میتھین گیس حالات کو ناقابلِ واپسی مقام پر لے جارہی ہے یا یہ پہلے ہی فضا میں آلودگی پھیلاکر برابری یا ماحولیاتی انصاف کی راہ میں رکاوٹ بن چکی ہے۔ تو 50 فیصد امکانات کا مطلب ہے کہ سکے کا دوسرا رخ دکھایا جارہا ہے، جو کافی نہیں ہے۔ ایسا کرنا اخلاقی طور پر ناقابلِ دفاع ہے۔ کیا آپ کسی ایسے جہاز میں سوار ہوں گے جس کے بارے میں 50 فیصد امکان ہو کہ وہ گر جائے گا؟ سیدھی بات کرتے ہیں: کیا آپ اپنے بچوں کو ایسے جہاز میں سوار ہونے دیں گے؟

اور ایک اعشاریہ پانچ درجہ کی سطح سے نیچے رہنا کیوں ضروری ہے؟ کیونکہ سائنس ایسا ہی چاہتی ہے کہ موسم کو غیر مستحکم ہونے سے بچایا جائے تاکہ ہم ایسی صورتحال سے بچ سکیں جو انسانوں کے قابو سے باہر ہوسکتی ہے۔ ایک درجے کے اضافے سے بھی ہم انسانی زندگی اور رہن سہن کے حوالے سے ناقابلِ قبول نقصان سے گزر رہے ہیں۔

تو ہم کہاں سے شروع کریں؟ میں مشورہ دوں گی کہ ہمیں آئی پی سی سی کی گذشتہ سال کی رپورٹ کے دوسرے باب، صفحہ 108 سے شروع کرنا ہوگا۔ جہاں کہا گیا ہے کہ ہمارے پاس درجہ حرارت کی سطح کو ایک اعشاریہ پانچ کی سطح سے کم رکھنے کا موقع 67 فیصد تک ہے۔ یکم جنوری 2018 کو ہمارے پاس سی اور ٹو یعنی خارج ہونے والی کاربن کی مقدار 420 گیگا ٹن تھی۔ یقینی طور پر آج یہ اعداد وشمار کم ہوں گے۔ ہم ہر سال 42 گیگا ٹن کاربن خارج کرتے ہیں جن میں زمینی استعمال بھی شامل ہے۔

آج کے دور میں کاربن کا جتنا اخراج ہورہا ہے، یہ باقی رہ جانے والی سطح کو ساڑھے آٹھ سال میں پیچھے چھوڑ دے گا۔ یہ اعداد وشمار میری رائے نہیں ہیں۔ یہ کسی کے سیاسی یا ذاتی خیالات نہیں ہیں۔ یہ فی الحال سب سے بہترین موجودہ سائنس کا کہنا ہے۔ گو کہ کچھ سائنسدان ان اعداد وشمار کو بہت معتدل سمجھتے ہیں لیکن آئی پی سی سی کی وساطت سے تمام ممالک نے انہیں تسلیم کیا ہے۔

برائے مہربانی یاد رکھیں کہ یہ اعداد وشمار عالمی سطح کے ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ امیر ممالک کو اس بارے میں جلد ہی اقدامات لیتے ہوئے کاربن کے صفر فیصد اخراج کو یقینی بنانا ہوگا تاکہ غریب ممالک میں ہمارے ملک میں موجود انفراسٹرکچر تعمیر کرکے معیارِ زندگی بہتر بنایا جاسکے۔ جن میں سڑکیں، ہسپتال، اسکول، صاف پانی اور بجلی شامل ہیں۔

امریکہ دنیا میں کاربن کی آلودگی پیدا کرنے والا سب سے بڑا ملک ہے۔ یہ دنیا میں تیل پیدا کرنے والا بھی سب سے بڑا ملک ہے لیکن پھر بھی یہ وہ واحد ملک ہے جو معاہدہ پیرس سے الگ ہونے کا ارادہ ظاہر کرچکا ہے کیونکہ کہا جاتا ہے کہ: 'یہ امریکہ کے لیے ایک اچھی ڈیل نہیں تھی'۔

سی او ٹو کے 420 گیگا ٹن جو یکم جنوری 2018 تک اخراج کیا جارہا تھا، عالمی درجہ حرارت کو ایک اعشاریہ پانچ فیصد کی سطح تک نیچے رکھنے کا امکان رکھتا ہے جبکہ یہ اعداد وشمار مزید کم ہوکر اب 360 گیگا ٹن تک آچکے ہیں۔

یہ اعداد وشمار بہت غیر تسلی بخش ہیں لیکن لوگ جاننے کا حق رکھتے ہیں اور ہماری ایک بہت بڑی تعداد کو علم ہی نہیں کہ یہ وجود بھی رکھتے ہیں۔ حتیٰ کہ میں جن صحافیوں سے ملی ہوں وہ بھی ان سے آگاہ نہیں ہیں۔ سیاست دانوں کا تو ذکر ہی کیا کروں۔ لیکن اس کے باوجود یہ تمام ایسا ظاہر کرتے ہیں کہ ان کے منصوبے اس تمام بحران کو حل کرسکتے ہیں۔

لیکن ہم ایک ایسے مسئلے کو کیسے حل کرسکتے ہیں جسے ہم سمجھتے ہی نہیں؟ ہم مجموعی صورت حال اور موجودہ بہترین سائنس کو کیسے بھول سکتے ہیں؟

میرا ماننا ہے کہ ایسا کرنا بہت خطرناک ہے اور اس کا پسِ منظر جتنا بھی سیاسی ہو، ہم نے اس کو سیاسی تقسیم پر مبنی سوال نہیں بننے دینا۔ موسمیاتی اور حیاتیاتی بحران سیاسی جماعتوں کی سیاست سے بالا ہے۔ ہمارے سیاسی مخالف ہمارے دشمن نہیں ہیں، ہمارے بڑے دشمن حیاتیاتی حالات ہیں اور ہم ان حالات سے کوئی سمجھوتہ نہیں کرسکتے۔

سب کا یہ کہنا ہے کہ وہ زمین کے لیے قربانیاں دے رہے ہیں تاکہ موجودہ اور مستقبل کی نسلوں کا تحفظ کیا جاسکے۔ یہ ایک ناممکن کام ہے۔

امریکی اس سے پہلے بھی مشکل حالات میں قربانیاں دے چکے ہیں۔ ان سپاہیوں کا سوچیں جو ڈی ڈے کی پہلی لہر میں اوماہا ساحل پر دوڑتے رہے۔ مارٹن لوتھر کنگ کا سوچیں اور ان چھ سو سول رائٹس رہنماؤں کا جنھوں نے سیلما سے مونٹگمری تک مارچ کرکے سب کچھ داؤ پر لگادیا۔ صدر جان ایف کینیڈی کا سوچیں جنھوں نے 1962 میں اعلان کیا تھا کہ 'امریکہ نے اسی دہائی میں چاند پر جانے کا فیصلہ کیا ہے اور اس کے علاوہ اور بھی بہت کچھ کرے گا۔ اس لیے نہیں کہ یہ آسان ہے بلکہ اس لیے کہ یہ مشکل ہے'۔

شاید یہ ناممکن ہے، لیکن میں سوچتی ہوں کہ ان اعداد وشمار اور موجودہ سائنس کو دیکھنا، جس پر تمام اقوام متحد ہیں، ہم سب کو سامنا کرنا پڑرہا ہے، لیکن آپ نے اپنا تمام وقت خواب دیکھنے میں نہیں گزارنا ہے یا اس کو کسی سیاسی لڑائی میں فتح کے طور پر نہیں دیکھنا ہے۔

آپ کو اپنے بچوں کا مستقبل ایک سکے کے رخ بدلنے پر منحصر نہیں رکھنا چاہیے بلکہ آپ سب کو سائنس کے پیچھے متحد ہونا ہوگا۔ آپ کو کچھ کرنا ہوگا۔ آپ کو ناممکن کو ممکن بنانا ہوگا کیونکہ ہار ماننا کبھی بھی ایک حل نہیں ہوسکتا۔

E-mail:azizabdul03@gmail.com
Mob:9831439068

دنیا کے مختلف یورپی ملکوں میں اسرائیل اور نیتن یاہو مردہ باد کے نعرے

خورشید فرازی

گزشتہ دو برسوں سے اسرائیل ہر روز غزہ میں معصوم فلسطینیوں کے قتل عام میں ملوث ہے اور اس ملک کے وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو کے جنگی جرائم کی تعداد لاتعداد ہے جب وہ ہر روز جنگی جرائم میں ملوث ہورہا ہے لیکن اس قتل عام کے باوجود غزہ کے معصوم بچوں نے خدا سے یہ امید لگا رکھی ہے کہ اس کی مدد کوئی سامنے ضرور آئے گا، چونکہ امریکہ کے ڈر وخوف سے بہت سارے ممالک خاموش ہیں اور انہیں معلوم ہے کہ انہوں نے غزہ کی حمایت میں آواز بھی اٹھائی تو ان کی آواز اسی طرح سے دبادی جائے گی جس طرح سے کبھی عراق، افغانستان، لیبیا وغیرہ کو تہس نہس کرکے آواز دبادی گئی تھی۔ لیکن سنیچر 4 اکتوبر کو اسپین کے شہر بارسلونا میں اسرائیل کے خلاف عیسائیوں کا جو احتجاجی جلوس نکلا جس میں دو لاکھ سے زیادہ لوگوں نے شرکت کی اور نیتن یاہو ڈاؤن ڈاؤن شیم شیم اور ڈونالڈ ٹرمپ شیم شیم کے نعرے بلند کئے اور اسی طرح سے پرتگال میں جو لاکھوں افراد کی احتجاجی ریلی نکلی اور وہاں کے عیسائی مذہب کے لوگوں نے مطالبہ کیا کہ عالمی عدالت نیتن یاہو کو انسانیت سوز جرم کے لئے فی الفور گرفتار کرے اور اس کے خلاف مقدمہ چلائے اور اس سے حساب مانگے کہ 70000 فلسطینیوں کا قتل عام اس نے کس کے اشارے پر کیا۔

اسرائیل کے سرپرست اعلیٰ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کو بھی احساس ہوا ہے کہ دنیا بھر کے عیسائی اب نیتن یاہو اور ڈونالڈ ٹرمپ مردہ باد کے نعرے لگانے میں آگے آگے ہیں لہذا حالات کے اچانک رخ پلٹ لینے سے وہ بھی پریشان ہوئے ہیں۔ دوسری طرف نوبل انعام برائے امن کا اعلان اسی ہفتے 6 تا 12 اکتوبر کے درمیان ہونے والا ہے اور اس وقت ٹرمپ نے فوری طور پر (عارضی مدت کے لئے) نیتن یاہو کو ہدایت کی ہے کہ وہ غزہ میں بمباری بند کرے تاکہ وہ نوبل انعام دینے والی سلیکشن کمیٹی کو متاثر کرسکیں کہ انہوں نے اسرائیل اور غزہ کے درمیان جنگ بند کرادی، لہذا اسے نوبل انعام برائے امن دیا جائے۔ ڈونالڈ ٹرمپ اس قدر کردار اور اوصاف سے گرے ہونگے اس کا کسی نے اندازہ نہیں کیا تھا اور اس وقت دو تین دنوں کے اندر جب نوبل انعام برائے امن کا اعلان ہوگا جس میں ڈونالڈ ٹرمپ کو باہر کا راستہ دکھایا جائے گا تو یہ شخص جھلا کر اسرائیل کو اشارے کرے گا کہ وہ غزہ سمیت ایران، شام اور ترکی کو بھی تباہ کردے اور بالکل یہی ہونے والا ہے جس کا اندازہ اس وقت بھی لگایا جاسکتا ہے۔ ویسے تو اسرائیل کے اندر اتنی استطاعت نہیں ہے کہ وہ بیک وقت صرف اپنے بل بوتے پر ایران، ترکیہ اور شام کے ساتھ غزہ کو نیست ونابود کرے اور بیکوقت ان چاروں ملکوں میں بمباری کرے۔ لیکن جب امریکہ کی طرف سے اسے انتہائی خطرناک ہتھیار جنگی طیارے، ہیلی کاپٹر اور کیمیکل بم مل رہے ہیں اور سینکڑوں کی تعداد میں پیٹن ٹینک مل رہے ہیں تو پھر اسے فکر کی کیا ضرورت ہے۔ واضح رہے کہ اسرائیل نے چند ماہ قبل ایران میں بھی بلا کسی اشتعال کے بمباری کی تھی اور 43 سفارتی عملے نیز سفارتخانہ کو تباہ کردیا تھا، لیکن اس کے جواب میں ایران نے جو اس پر میزائل مارے اس کے بارے میں اسرائیلی وزیر دفاع نے مضحکانہ انداز میں بتایا کہ ایران کی طرف سے سینکڑوں میزائل مارے گئے تھے لیکن ہم نے ان کے تمام میزائلوں کو فضا میں ہی گرایا اور اسرائیل کے لئے ایران کا وہ جوابی حملہ بالکل پھلجھڑی جلانے والا جیسا تھا۔ جہاں تک ایران کی بات کی جائے تو اسلامی ملکوں میں وہ واحد ملک ہے جو امریکہ سے آنکھ ملاکر بات کرنے کی استطاعت رکھتا ہے اور اسے صرف مرنا یا مارنا آتا ہے اور امریکہ کو بھی یہ خوف لاحق ہے کہ اگر ایران کے ساتھ زیادہ چھیڑ چھاڑ کی گئی تو وہ یہ نہیں سمجھے گا کہ امریکہ سپر پاور ہے، وہ امریکہ کے خلاف بھی سخت ترین کارروائی پر اتر آئے گا۔

واضح رہے کہ ابھی ایک دہائی قبل سے کچھ پہلے کی بات ہے جب ایران کے صدر محمود احمدی نژاد تھے اور امریکہ بار بار ایران کے خلاف ناکہ بندی اور پابندیاں عائد کرکے اسے پریشان کررہا تھا جب احمدی نژاد نے کہہ دیا کہ ایران کا نیوکلیائی افزودگی کا منصوبہ اپنی جگہ پر اٹل ہے اور امریکہ نے جارحیت کا مظاہرہ کرنے کی کوشش کی تو وہ یہ بھی سوچ لے کہ ایران کسی کی گیدڑ بھبھکی میں آنے والا نہیں ہے اور وہ اپنے دشمنوں کو نیست ونابود کرنے کی پوری صلاحیت رکھتا ہے۔ امریکہ کو احمد نژاد کی اس دھمکی کے بعد طویل عرصے تک خاموشی اختیار کئے دیکھا گیا تھا۔ یہ بات پہلے بھی لکھی جاچکی ہے کہ ظلم کی یہ آندھی اب ختم ہونے والی ہے اور اس یہودی حکمراں نیتن یاہو کو کوئی اور نہیں بلکہ دنیا بھر کے عیسائی سبق آموز سزا دیکر ماریں گے کہ نمرود کا حشر سبھوں کو پھر سے یاد آجائے گا۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | بدھ ، ۰۸/اکتوبر ۲۰۲۵ء

دومرحلہ وار بہار کا الیکشن
کیا یہ نتیش کمار کا آخری الیکشن ہے؟

جس کا انتظار سبھوں کو شدت کے ساتھ تھا اس کا اعلان سامنے آگیا ہے اور الیکشن کمیشن آف انڈیا گیانیش کمار نے بہار اسمبلی الیکشن کا نوٹیفیکیشن جاری کرتے ہوئے اعلان کردیا کہ بہار میں دومرحلہ وار الیکشن ہوں گے جو 6 اور 11 نومبر کو ہوں گے اور 14 نومبر کو نتائج سامنے آجائیں گے اور لوگ کھلی آنکھوں سے دیکھ لیں گے کہ الیکشن کمیشن آف انڈیا نے بی جے پی کو کامیاب بنانے کے لئے کس طرح سے اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) کا استعمال کرکے لاکھوں جائز ووٹروں کو حق انتخاب سے محروم کردیا ہے اور بی جے پی کے وزیر اعظم نریندر مودی جو بار بار خواتین کے وکاس اور خواتین کو بااختیار و خود اعتماد بنانے کا کھوکھلا دعویٰ کرتے ہیں وہ کس قدر گمراہ کن اور سرے سے بکواس ہیں کیونکہ بہار کے صرف 6 اضلاع سے 23 لاکھ جائز خواتین ووٹروں کے نام ووٹر لسٹ سے غائب ہیں بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار جو زندگی بھر خود کو سیکولر کہلانے کے لئے سرگرداں رہے اور بار بار ادھر ادھر پلٹی ماری لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ وہ اپنے کیریئر کا آخری الیکشن فرقہ پرستوں کے ساتھ مل کر ان کا ساجھی بن کر لڑ رہے ہیں اور اپنے نام کے ساتھ سیکولر لکھتے ہوئے انہیں شرم آئے گی کیونکہ فرقہ پرستوں کے ساتھ ہاتھ ملانے کے بعد وہ کسی بھی صورت سیکولر تو نہیں کہلا سکتے۔ نتیش کمار کی جنتا دل (یو) اس الیکشن میں کیا کارنامے انجام دیتی ہے یہ تو بعد کی بات ہے لیکن اس کی نشاندہی کردی جائے کہ اس مرتبہ بی جے پی نے جنتا دل (یو) کے ساتھ ہاتھ ضرور ملا رکھا ہے لیکن اندر ہی اندر وہ اس کی جڑ کاٹنے میں مصروف ہیں اور اس کا بھی اندازہ لگایا جارہا ہے کہ بھلے ہی جے ڈی (یو) کے بیشتر امیدوار کامیاب ہوجائیں لیکن خود نتیش کمار کی کشتی بھنور میں پھنس جائے، ایسے میں جنتا دل (یو) کے کامیاب امیدواروں کے لئے دیر نہیں لگے گی کہ وہ بی جے پی کی چھتر چھایہ میں چلے جائیں۔ نتیش کمار کا بار بار پلٹی کھانے والا انداز بی جے پی کے لئے کافی نقصاندہ رہا ہے اور اس مرتبہ بھگوا بریگیڈ، آر ایس ایس کے اصولوں پر عمل کرتے ہوئے بی جے پی کے لاکھوں ووٹرس خود نتیش کمار کے خلاف ووٹ دیکر اس کے خطرے کو سدا کے لئے دور کردینے کا اہتمام کرکے ہیں۔ ویسے گودی میڈیا والے انتخابی نوٹیفیکیشن کے جاری ہوتے ہی بی جے پی کو اپنے شرکاء کے ساتھ 150 سے زائد سیٹوں پر کامیاب بتارہے ہیں جبکہ بہار اسمبلی میں کل 243 سیٹیں ہیں کئی ٹی وی چینل نے آر جے ڈی کو 50 اور کانگریس کو 25 سیٹوں پر یا اس سے بھی کم سیٹوں تک محدود کردیا ہے۔ اس مرتبہ ای سی آئی نے جب نوٹیفیکیشن میں بہار اسمبلی الیکشن کو محض دو مرحلوں کے اور 11 نومبر میں محدود کردیا تو سبھوں کو اس سے حیرت ہوئی کہ ایسا کس طرح سے ممکن ہے جبکہ 2020 میں 3 مرحلوں میں الیکشن کرائے گئے تھے اور 2015 میں تو پانچ مراحل میں یہ معاملہ طے پایا تھا۔ ای سی آئی نے انتخابی نوٹیفیکیشن جاری کرنے کے بعد پریس کانفرنس میں اس کی وضاحت کی کہ پہلے مرحلے میں جو 6 نومبر کو الیکشن ہوگا اس میں 121 سیٹوں کے الیکشن کے لئے ووٹ ڈالے جائیں گے، انہوں نے کہا کہ بہار کی 243 سیٹوں میں 203 جنرل کیٹگری میں ہیں جبکہ درج فہرست ذات (ایس سی/ایس ٹی/او بی سی) کے لئے 38 سیٹیں ریزرو ہیں اور درج فہرست قبائل کے لئے دو سیٹیں ریزرو رکھی گئی ہیں بہار میں الیکشن میں حصہ لینے والے ووٹروں کے متعلق بتایا گیا کہ تقریباً 3.02 کروڑ مرد ووٹرس اور 3.40 کروڑ خاتون ووٹرس اپنے حق رائے دہندگی کا استعمال کرینگی۔ اس مرتبہ بہار میں تقریباً 14 لاکھ ووٹرس ایسے ہیں جو پہلی مرتبہ ووٹ ڈالیں گے۔ تقریباً 14 ہزار ووٹرس ایسے ہیں جن کی عمر 100 سال سے زیادہ ہے۔ ووٹروں کی سہولت کی خاطر ہر پولنگ بوتھ میں 1200 سے زیادہ ووٹرس نہیں رکھے گئے ہیں علاوہ ازیں معذور ووٹرس فارم 20 کو پُر کرکے اپنے گھر میں رہ کر ووٹ دے سکتے ہیں جس کا اہتمام ای سی آئی کرے گی۔ بہار اسمبلی الیکشن کے لئے 90412 پولنگ بوتھ ہوں گے اور ہر بوتھ میں ویب کاسٹنگ کو یقینی بنایا جائے گا۔ پولنگ روم کے باہر ہی ایک موبائل سینٹر ہوگا جہاں ووٹرس اپنے موبائل جمع کراکر ووٹ ڈالنے پولنگ بوتھ کے اندر جاسکتے ہیں۔ موبائل کے ساتھ پولنگ بوتھ میں داخل ہونے کی اجازت نہیں ہوگی۔

اس وقت تو گودی میڈیا نے سرشام ہی انتخابی نوٹیفیکیشن کے سامنے آنے کے ساتھ ہی بی جے پی کو تخت نشیں کردیا ہے اور ان کے اتحادی نتیش کمار فی الحال ان کے جائزے سے باہر ہیں اور کئی نے سوشل میڈیا میں لکھنا شروع کردیا ہے کہ یہ نتیش کمار کا آخری اور حتمی الیکشن ہوگا جس کے بعد وہ سیاسی منظرنامے سے تحلیل ہوجائیں گے۔ (خ الف ف)

بگڑتا خاندانی نظام اسباب وعلاج

ڈاکٹر نصیر احمد عادل

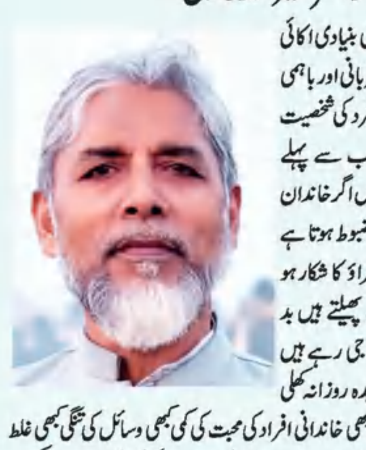

خاندان انسانی معاشرے کی بنیادی اکائی ہے یہ وہ ادارہ ہے جو محبت اعتماد قربانی اور باہمی احترام کی بنیاد پر کھڑا ہوتا ہے فرد کی شخصیت اسکے عادات سوچ اور روئے سب سے پہلے خاندان میں ہی پروان چڑھتے ہیں اگر خاندان مضبوط ہوتو معاشرہ بھی بہتر اور مضبوط ہوتا ہے لیکن اگر یہ کمزور ہوجائے یا بکھراؤ کا شکار ہو جائے تو اسکے اثرات نسلوں تک پھیلتے ہیں بد قسمتی سے آج ہم ایسے دور میں جی رہے ہیں جہاں بکھرتا خاندانی نظام کا مشاہدہ روزانہ کھلی آنکھوں سے کرنے کو ملتا ہے کبھی خاندانی افراد کی محبت کی کمی کبھی وسائل کی تنگی کبھی غلط فہمیاں اور کبھی خودغرضی کی فضا یہ تمام خرابیاں اس نظام کو اندر سے کھوکھلا کر رہی ہیں بکھرتا خاندان سے مراد ایسا گھرانہ ہے جو نہ صرف تعداد اور وسائل میں کمی کا شکار ہو بلکہ جذباتی اخلاقی اور تعلقاتی اعتبار سے بھی زوال پذیر ہو جس میں افراد کے درمیان اعتماد ٹوٹ جائے قربانی کی جگہ خودغرضی آجائے اور رشتے کی گرمی سردمہری میں بدل جائے یہ صورت حال محض اتفاق سے پیدا نہیں ہوتی بلکہ اسکے پیچھے کئی گہرے اسباب کارفرما نظر آتے ہیں جنہیں سمجھنا اور ان عوامل کا حل تلاش کرنا ضروری ہے اسکے کئی اسباب وعوامل ہوسکتے ہیں جس پر غور کر کے اسے دور کیا جاسکتا ہے معاشی دباؤ اور وسائل کی کمی۔ آج کے دور میں روزمرہ کے اخراجات تیزی سے بڑھ رہے ہیں رہائش تعلیم اعلاج اور ضروریات زندگی کی اشیاء کی قیمتوں میں بے تحاشا اضافہ خاندانوں پر بھاری بوجھ ڈالتا ہے جب گھر کے سربراہ پر مالی دباؤ زیادہ ہوتو وہ جذباتی طور پر بھی تھک جاتا ہے جس کا اثر گھر کے ماحول پر پڑتا ہے مغربی طرز زندگی اور ثقافتی اثرات۔ عالمی میڈیا اور سوشل میڈیا کے اثرات نے ہمارے خاندانی ڈھانچے میں مغربی تصورات کو داخل کردیا ہے انفرادی آزادی خودمختاری اور رشتوں سے زیادہ اپنی زندگی جینے کا رجحان بڑھا ہے جو اکثر بزرگوں کی عزت اور خاندانی مشاورت کے خلاف ہے اس مغربیت ہمارے خاندانی نظام کو گہرے کھائی میں پھینک دیا ہے مذہبی اور اخلاقی تربیت کی کمی۔ جب قرآن وسنت کی تعلیمات اور اخلاقی اقدار کو نظرانداز کیا جاتا ہے تو رشتے محض رسمی تعلقات بن کر رہ جاتے ہیں خلوص باقی نہیں رہتا خاندان کا جوڑ محبت ایثار وقربانی اور صبر پر قائم ہے اور یہ تمام اوصاف حمیدہ قرآن وسنت اور دینی تربیت سے پیدا ہوتے ہیں جس سے ہمارا معاشرہ کوسوں دور ہے جسکے نتیجے میں یہ خرابیوں کا در آنا لازمی ہے رابطے کی کمی اور مصروفیت۔ موبائل فون اور انٹرنیٹ ایک طرف دنیا کو قریب لانے میں مددگار ثابت ہوا ہے۔ مگر دوسری طرف گھر کے افراد کو ایک دوسرے سے دوری کا سبب بنا ہے کھانے کے میز پر بھی لوگ اپنے فون میں مصروف ہوتے ہیں۔

"ضیائے حنا، سہرا کی اہم کتاب"

انور آفاقی
،دربھنگہ

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ولادت مقدس سے کوئی ڈھائی ہزار سال اور اب سے تقریباً 6500 سو سال قبل ایک تہذیب وتمدن کا پتہ چلتا ہے جو اب تک دنیا کی ایک قدیم ترین اور منظم شہری تہذیب تسلیم کی جاتی ہے۔ ماہرین آثار قدیمہ نے اسے سومیری تہذیب (Sumerian Civilization) کا نام دیا ہے۔ اس کا محل وقوع میسوپوٹیمیا (عراق) کو مانا جاتا ہے اور اس کا مرکزی شہر ار ہے۔ سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی ولادت بھی عراق (بابل) میں ہوئی تھی۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زمانے تک سومیری تہذیب اپنے آخری پڑاؤ پر تھی۔ سومیری کی کھدائی میں جو تختیاں اور دوسری اہم چیزیں (مخطوطات) ملی ہیں ان کو دیکھنے، پڑھنے اور سمجھنے سے اندازہ ہوتا ہے کہ ان لوگوں میں لکھنے پڑھنے کا رواج مدتوں سے تھا چنانچہ دنیا کی قدیم ترین تحریر/ رسم الخط یا لپی جس کا نام" کیون فارم" (Cuneiform) ہے یہ اسی قوم وتہذیب کی ایجاد تھی۔ اسی رسم الخط کو اب تک دنیا کی قدیم ترین تحریر/لپی مانا جاتا ہے۔ یہ لوگ کچی مٹی کی تختیاں بناتے تھے اس پر لکڑی سے بنے نوک دار سخت قسم کے قلم سے لکھا کرتے تھے جس سے تختی پر نشان ابھر جاتے تھے۔ پھر ان مٹی کی تختیوں کو آگ میں پکا کر محفوظ کر لیا کرتے تھے۔ ان کے ملک کا سربراہ ایک مذہبی پیشوا/ پجاری ہوتا تھا جو ایک شاہ کی طرح حکومت کے نظام کو چلاتا تھا۔ سومیریوں نے زراعت ،تجارت، اور فنون لطیفہ کے ساتھ ساتھ قانون سازی میں بھی بہت ترقی کرلی تھی۔ سومیری قوم ایک خدا کے بجائے بیک وقت کئی خداؤں (Polytheistic) کو اپنا رب مانتے تھے اور ان کی عبادت کیا کرتے تھے۔ ان کے اعتبار سے آسمان، زمین، پانی، ہوا اور طوفان وغیرہ کے خدا الگ الگ ہوا کرتے تھے۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ ان کا اپنا" ادب" بھی تھا۔ سومیری ادب کے مطالعہ کے بعد ماہرین اس نتیجے پر پہنچے کہ ان کے ادب میں حمد، دعا، مرثیے اور

بادشاہوں کے ساتھ دوسری اہم شخصیات کو خوش کرنے کے لئے قصیدے کے بجائے "تہنیتی پیغامات" لکھے جاتے تھے۔ یہی تہنیتی پیغام ترقی کرتے کرتے آج ہمارے یہاں اردو ادب میں" سہرا" کی شکل میں زندہ و رائج ہے۔ سہرا نگاری و تہنیتی نظمیں اردو شاعری کا ایک دلکش اور نسبتاً کم توجہ پانے والا صنف ہے۔ شادی/ نکاح کے موقع پر لکھے اور پڑھے جانے والے سہرے محض رسمی کلمات نہیں بلکہ تہذیبی روایت اور ادبی جمالیات کا حسین امتزاج ہوتے ہیں۔ ڈاکٹر عبدالودود قاسمی نے اپنے صاحب زادے کے نکاح کی خوشی کو یادگار بنانے کے لیے جو گراں قدر کتاب" ضیائے حنا" مرتب کی ہے، وہ صرف ایک شخصی یا عائلی یادگار نہیں بلکہ سہرا نگاری کی صنف پر ایک ادبی سرمایہ بھی ثابت ہوگی۔ اس 464 صفحات کے ضخیم مجموعے میں 237 سے زائد شعرا، ادبا وخیر خواہوں کے کلام و پیغامات کو شامل کرنا اس بات کی دلیل ہے کہ مرتب نے انتخاب میں ہمہ گیر وسعت کو ملحوظ رکھا ہے۔ اس میں صرف سہرے ہی نہیں بلکہ نظمیں، آزاد نظمیں، رباعیات، قطعات، توشیحی نظمیں، مزاحیہ سہرے، ماہیے، دعائیہ پیغامات اور بے نقط سہرے بھی شامل ہیں۔ مرتب نے کتاب کو دس ابواب میں تقسیم کر کے اپنی ہنرمندی کا ثبوت پیش کیا ہے۔ یوں یہ کتاب سہرا نگاری کی مختلف جہتوں کا آئینہ دار ہے اور قاری کو صنف کے تنوع سے روشناس کراتی ہے۔ کتاب کی ایک اور اہم خصوصیت یہ ہے کہ اس میں اہلِ علم وادب کی آرا بھی شامل کی گئی ہیں جو سہرا نگاری کی روایت، ارتقا اور ادبی حیثیت پر روشنی ڈالتی ہیں۔ مثال کے طور پر کتاب کے بیک کوور پر عصر حاضر کے نہایت معتبر ناقد جناب حقانی القاسمی اس کتاب اور سہرا نگاری پر اپنی رائے دیتے ہوئے فرماتے ہیں" ڈاکٹر عبدالودود قاسمی کی مرتب کردہ ضیائے حنا کے مشمولات و محتویات دیکھ کر ایسا لگا کہ جیسے بہت قیمتی خزانہ ہاتھ لگ گیا ہو اور وہ دروازے بھی کھلتے جا رہے ہیں جن پر ہم دستکیں دینا بھول گئے ہیں کچھ عہد عتیق کے دروازے تو کچھ دور جدید کے ان دروازوں میں بہت سی وہ روشنی اور خوشبوئیں ہیں جن سے ہم بالکل اجنبی وانجام تھے" اسی طرح ڈاکٹر کامران غنی صبا نے بھی اس کتاب پر اپنی پسند کا اظہار کیا ہے۔ ان کی تحریر کتاب کے اندرونی فلیپ پر شامل ہے جس میں وہ رقمطراز ہیں :" ڈاکٹر عبدالودود قاسمی نے اپنے لائق وفائق فرزند حافظ محمد ثاقب ضیا کے عقد کی مناسبت سے نہ صرف یہ کہ دنیا کے مختلف ملکوں کے معتبر شعرا کے تہنیتی کلام اور سحروں کا ایک جامع مجموعہ منظر عام پر لانے کی کامیاب کوشش کی بلکہ اس مجموعے کو سہروں کے عام مجموعے سے اس طرح منفرد اور تاریخی بنا دیا کہ اس میں انہوں نے اردو کے ساتھ ساتھ عالمی ادب میں سہروں کی تاریخ پر اپنی مدلل اور جامع تحریر بھی شامل کی ہے۔ ڈاکٹر عبدالودود قاسمی کی یہ تحقیقی کاوش یقیناً پذیرائی کے قابل ہے"۔ یقیناً مرتب نے سہرا کے تاریخی پس منظر پر نہایت محققانہ اور سیر حاصل مضمون لکھا ہے، جو اس کتاب کی تحقیقی اور تنقیدی قدر و قیمت میں اضافہ کرتا ہے۔ اس سے پہلے سہرا پر اتنے جامع اور متنوع سرمائے کو یکجا کرنے کی مثال اردو ادب میں کم از کم مجھے نہیں ملی ہے۔ اس پہلو سے یہ کتاب سہرا کی صنف کے لیے نہ صرف ایک ادبی یادگار ہے بلکہ محققین، شعرا اور قارئین سب کے لیے ایک مفید ماخذ بھی ثابت ہوگی۔ خاص طور پر ان ریسرچ اسکالر کے لئے بھی یہ کتاب کسی خزانے سے کم نہیں جو سہرا نگاری پر پی۔ ایچ۔ ڈی کرنا چاہتے ہیں۔" ضیائے حنا" محض ایک جشنِ نکاح کی یادگار کتاب نہیں بلکہ سہرا نگاری کی ادبی روایت کو زندہ رکھنے کی ایک قابل قدر کوشش ہے۔ اس میں روایت، تحقیق اور ذاتی مسرت تینوں پہلو اس خوش اسلوبی سے یکجا ہیں کہ قاری کو ادبی لطف بھی ملتا ہے اور علمی استفادہ بھی۔ بلاشبہ یہ کتاب سہرا کی صنف کو سمجھنے اور اس کے تنوع کو پہچاننے کے لیے ایک سنگِ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔ میں اس خوبصورت اور اہم کتاب کے لئے ڈاکٹر عبدالودود قاسمی کو دلی مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

قاسم خورشید۔ قہقہوں سے ادبی ورثے تک!

محمد عارف انصاری

30/ستمبر 2025 کی صبح ایک غیر متوقع خبر نے ادبی فضا کو سوگوار کر دیا۔ خبر یہ تھی کہ ڈاکٹر قاسم خورشید اب ہمارے درمیان نہیں رہے۔ ابتدا میں یقین نہ آیا، مگر جیسے جیسے تصدیق ہوتی گئی دل ماننے پر مجبور ہوگیا کہ اردو ادب کا یہ نغمہ خواں ہمیشہ کے لیے خاموش ہوگیا۔ قاسم خورشید کی رخصتی ایک فرد کی موت نہیں بلکہ اردو اور ہندی ادب کی ایک بھرپور روایت کے اچانک ٹوٹ جانے کا سانحہ ہے۔ وہ شاعر بھی تھے، افسانہ نگار بھی اور ڈرامہ نگار بھی۔ ان کی تحریروں میں سماج کا دکھ، انسانی رشتوں کی حرارت، عصری شعور، جدوجہد کی سرگزشت، حقیقت کی سچی عکاسی، خلوص اور انسان دوستی کا پیغام نمایاں تھا۔ ان کا جانا دراصل ادب کے ایک عہد کا اختتام ہے جسے پر کرنا ممکن نظر نہیں آتا۔

ابتدائی زندگی اور جدوجہد:

جہان آباد (کاکو) کے ایک شریف مگر کسمپرسی کے شکار گھرانے میں یکم جولائی 1957ء کو پیدا ہوئے۔ ابھی ننھے ہی تھے کہ والد سیّد غلام ربانی کا سایہ سر سے اٹھ گیا اور بچپن یتیمی کے دکھ سے آشنا ہوگیا۔ والدہ نے بچوں کو سہارا دینے کے لیے مائکے کا رخ کیا۔ خاندانی زمینداری ختم ہوچکی تھی لیکن خودداری اور شرافت باقی رہی۔ تنگ دستی کے باوجود قاسم خورشید نے اپنے خوابوں کو ٹوٹنے نہیں دیا۔ بچپن ہی سے وہ زندگی کی کڑی دھوپ اور تیز ہوا کے عادی ہوگئے۔ چھوٹے بچوں کو ٹیوشن پڑھایا، چھوٹے موٹے روزگار اختیار کیے، مگر علم کی جستجو کو ماند نہ ہونے دیا۔ اعلیٰ تعلیم حاصل کی اور ایم۔اے کے بعد پی ایچ ڈی کی ڈگری لی۔ یہ سفر ان کی حوصلہ مندی، محنت اور غیر معمولی استقامت کی روشن دلیل ہے۔

ادبی سفر کی شروعات:

قاسم خورشید نے اپنی تخلیقی زندگی کا آغاز شاعری سے کیا۔ ابتدا میں وہ "جعفر" یا "کیو۔ کے جعفر" کے نام سے اشعار کہتے تھے۔ ان کے اولین اشعار میں بھی ایک عہد کا کرب، سماجی شعور اور مستقبل کی بشارت موجود تھی۔ بہار اردو اکادمی کے جریدے "زبان و ادب" میں ان کا پہلا افسانہ "روک دو" 1982 میں شائع ہوا۔ یہی نقطہ آغاز تھا جس نے ان کے افسانوی سفر کو مستقل سمت دی۔ اس کے بعد قاسم خورشید نے شاعری اور افسانہ نگاری دونوں کو ساتھ ساتھ جاری رکھا، ڈرامہ نگاری اور دیگر ادبی تجربات بھی کیے۔ ان کی تخلیقات میں زندگی کی حقیقت، انسانی جذبات کی گہرائی اور معاشرتی مسائل کی سچی عکاسی نمایاں رہی، جس نے انہیں اپنے معاصر ادیبوں میں ممتاز مقام دلایا۔

افسانے، شاعری اور ڈراما:

قاسم خورشید نے افسانہ نگاری میں انہوں نے اپنی الگ شناخت قائم کی اور اردو ادب میں نمایاں مقام حاصل کیا۔ ان کے تین اہم افسانوی مجموعے پوسٹر، ریت پر ٹھہری ہوئی شام اور کینوس پر چہرے ہیں۔ پوسٹر ان کا سب سے زیادہ مقبول افسانہ ہے جس نے اردو وہندی دونوں زبانوں میں بے پناہ شہرت حاصل کی اور معاصر ادب میں اسے ایک نمایاں کارنامہ سمجھا جاتا ہے۔ شاعری میں ان کے دو مجموعے منظر عام پر آئے: تھکن بولتی ہے اور دل کی کتاب۔ پہلے مجموعے میں غمِ کائنات اور دوسرے میں غمِ ذات کی کیفیات جھلکتی ہیں۔ احمد فراز سے ان کی عقیدت کا یہ عالم تھا کہ اپنے دوسرے شعری مجموعے کو انہی کے نام معنون کیا۔ ڈرامے کے میدان میں بھی وہ کسی سے پیچھے نہیں رہے۔ اپٹا کے بینر تلے انہوں نے پریم چند کے افسانے "جیل" کو اسٹیج پر پیش کیا۔ "عیدگاہ" اور "انگولا کی آواز" جیسے ڈراموں نے ناظرین کو جھنجھوڑا۔

ادارتی وسرکاری خدمات:

قاسم خورشید محض قلم کار نہیں تھے بلکہ عملی میدان میں بھی تخلیقی جستجو کے نمائندہ رہے۔ آل انڈیا ریڈیو سے وابستگی نے انہیں آواز اور اسلوب کی دنیا میں نمایاں کیا اور ان کی فنی صلاحیتوں کو اجاگر کیا۔ دوردرشن کے مشہور پروگرام "آئینہ" کی میزبانی نے ان کے ادبی اور فکری ذوق کو عام ناظرین تک پہنچایا۔ وقاسم خورشید کا ایس سی ای آر ٹی، محکمہ السنہ، حکومت بہار سے گہرا تعلق تھا۔ انہوں نے اس ادارے میں زبان وادب کے شعبے کے سربراہ کے طور پر خدمات انجام دیں۔ وہ تعلیمی ٹیلی ویژن کے ڈائریکٹر کی حیثیت سے فلم سازی، نصابی کتب کی تیاری اور تربیتی پروگراموں کے مؤثر انعقاد جیسے کارہائے نمایاں انجام دیتے رہے۔ ان کی فلم کو جاپان فلم فیسٹیول میں شمولیت اور پذیرائی ملی، جس نے عالمی سطح پر ان کی پہچان مستحکم کی۔ ان کی ادبی وتخلیقی خدمات نے نہ صرف قومی بلکہ بین الاقوامی سطح پر بھی اردو ادب اور ثقافت کو فروغ دیا۔

شخصیت اور تعلقات:

قاسم خورشید جہاں جاتے محفل جوان ہوجاتی اور ماحول میں خوشی، شادابی، جوش وخروش، ادبی رونق، محبت، حسنِ اخلاق، دانائی، خلوص اور انسانیت کی لہر دوڑ جاتی۔ ان کے والہانہ پن، دوستانہ رویے اور قہقہے کی بازگشت دیر تک حاضرین کے دلوں میں رہتی —— یعنی قہقہوں سے ادبی ورثے تک ایک نادر سلسلہ قائم رہتا۔ ناراض یا سنجیدہ شخص کو بھی وہ اپنی محبت، خلوص اور لطافت سے مسکرا کر رام کر لیتے۔ وہ انا پرست نہیں بلکہ بے حد منکسر المزاج، بااخلاق، فاضل اور متواضع انسان تھے۔ ان کی زندگی میں ذاتی غم اور مشکلات بھی موجود تھیں، خصوصاً اولاد کی نعمت سے محرومی کی خاموش کیفیت، لیکن انہوں نے کبھی یاسیت، مایوسی یا دکھ کو اپنے چہرے پر ظاہر نہ ہونے دیا۔ ان کا یہ رویہ ادب، زندگی اور معاشرت کے لیے ایک روشن اور مثال قائم کرنے والا سبق تھا۔

ادبی قدو قامت:

وہ صرف افسانہ نگار یا شاعر نہیں تھے بلکہ ایک ہمہ جہت تخلیقی فنکار تھے۔ مصوری، ڈراما، افسانہ اور شاعری، سبھی میدانوں میں ان کی مہارت بے مثال، گہری، وسیع، روشن، قابلِ تقلید اور مسلم تھی۔ ان کی تحریروں میں نہ فیشن زدہ تجریدیت ہے نہ کھوکھلی جدیدیت، بلکہ اعتدال، گہری عصری آگہی، فکری بصیرت، تخلیقی جدت اور انسانی ہمدردی کی خوشبو نمایاں ہے۔ وہ ادب کے گروہ بندی والے کھیل میں شریک نہیں ہوئے بلکہ ہمیشہ اپنی انفرادیت، تخلیقی ایمانداری، مستقل مزاجی، سچائی اور فکر کی اعلیٰ اقدار پر قائم رہے۔ ان کی یہ خصوصیات نہ صرف قاری کے دل میں دیرپا اثر چھوڑتی ہیں بلکہ اردو ادب میں ایک منفرد، روشن، معتبر اور لازوال مقام بھی فراہم کرتی ہیں۔

یادوں کا سرمایہ:

قاسم خورشید کے ساتھ گزاری گئی محافل کی رعنائیاں، ان کے بلند قہقہے، دوستانہ انداز، بے پناہ خلوص، حوصلہ افزائی، محبت بھری شخصیت اور خوش مزاج طبیعت ہمیشہ دلوں میں زندہ رہیں گی۔ ان کی موت نے ادب کی دنیا کو گہرا صدمہ دیا ہے، مگر تخلیقات کی صورت میں وہ آج بھی ہم میں موجود ہیں اور اپنے قلم، تخلیقی بصیرت، فکری گہرائی اور گہری سوچ کے ذریعے نسلوں کے دلوں میں امر ہیں۔ ان کی تحریریں قاری کے دل کو چھوتی رہیں گی اور آنے والی نسلوں کو یہ شعور دلاتی رہیں گی کہ اصل فنکار وہی ہے جو اپنی ذات کے حصار سے نکل کر قاری کے دل میں گہرائی سے جگہ بنا لے۔ ان کی یاد، فکری بصیرت، انسانی ہمدردی، اخلاقی عظمت اور ادب کی خدمت ہمیشہ ادب کے افق پر روشنی کی مانند قائم رہے گی۔

قاسم خورشید بہت یاد آئیں گے:

ان کی محافل، ان کی قہقہیں، ان کی محبت بھری شخصیت، بے پناہ خلوص، نرمی، دانائی اور دوستانہ رویہ ہمیشہ ہمارے دلوں میں زندہ رہیں گے۔ اللہ انہیں اپنی بے پایاں مغفرت، رحمت، سکون اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کی روح کو سکون وآرام دے۔ ادب کی دنیا کو ان کی یادوں، فکری بصیرت، تخلیقی جستجو، انسانی ہمدردی اور اخلاقی عظمت کے چراغ سے ہمیشہ روشن رکھے تاکہ آنے والی نسلیں بھی ان کے فن، شخصیت اور اعلیٰ اقدار سے متاثر ہوں اور حقیقی فنکار کی پہچان کو سمجھ سکیں۔ ان کے جانے کا صدمہ عظیم ہے، مگر ان کی تحریریں، تعلیمات، اصول پسندی اور انسانی عظمت ہمیشہ قاری کے دل میں زندہ رہیں گی اور اردو وہندی ادب میں ان کی جگہ مستقل، روشن اور لازوال رہے گی۔

رابطہ: 9572908382

علامہ اقبال کے سیاسی افکار

الحاج سید عبیداللہ ہاشمی
سابق رجسٹرار، رانچی،

علامہ اقبال کا شمار اردو کے عظیم ترین شعراء میں ہوتا ہے۔ انہیں شاعرِ اسلام اور حکیم الامت کے القاب سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔ علامہ اقبال محض ایک شاعر نہ تھے بلکہ ایک عظیم مفکر اور فلسفی بھی تھے۔ فلسفہ کی تعلیم انہوں نے یوروپ جا کر حاصل کی تھی، جہاں انہوں نے عظیم مغربی مفکرین جیسے مارکس، لینن، ہیگل، نیٹشے، شوپن ہار وغیرہ کے نظریات کا گہرا مطالعہ کیا اور انہیں اپنے اشعار میں جگہ دی۔ بانگِ درا، بالِ جبریل، ضربِ کلیم، ارمغانِ حجاز، پیامِ مشرق، اسرارِ خودی، رموزِ بےخودی، زبورِ عجم اور جاوید نامہ کے اشعار میں ان نظریات کی جھلک پائی جاتی ہے۔ اقبال نے مغربی نظریات اور مشرقی روایات کے اختلاط سے ایک نئے نظریے کو پیش کیا جو بہت حد تک اخلاقی اقدار اور قرآنی تعلیمات پر مبنی تھا۔ انہوں نے اسے فلسفۂ خودی کا نام دیا اور اپنے اشعار کے ذریعہ اس کے مختلف پہلوؤں کی تشریح کرتے ہوئے انہیں دنیا کے سامنے واضح کیا۔ ان کا مشہور زمانہ شعر ہے ۔

خودی کو کر بلند اتنا کہ ہر تقدیر سے پہلے
خدا بندے سے خود پوچھے بتا تیری رضا کیا ہے

اس شعر کے بطون میں اترنے پر انسان ایک قسم کی الجھن کا شکار ہو جاتا ہے۔ ایک طرف تو پروردگار عالم اپنے بندوں سے عاجزی اور انکساری کے ساتھ دعائیں مانگنے کا حکم دیتا ہے مگر دوسری جانب شاعر کہتا ہے کہ بندوں کو اپنی خودداری کے پیش نظر خدا سے بھی کچھ نہ مانگنا چاہئے۔ کاتب تقدیر اپنی مرضی سے ان کی قسمت میں جو عطا کردے اسی پر صابر وشاکر رہنا چاہئے۔ بہ الفاظ دگر انہیں راضی بہ رضا رہنا چاہئے۔ خودی کی نگہبانی ان کے مقام ومرتبہ کو بہت اعلیٰ و ارفع کردے گی۔ خودی کا ایک پہلو یہ بھی ہے کہ انسان ایک خدائے واحد کی عبادت کرے۔ اسی کو اپنا خالق و مالک، حاجت روا ومشکل کشا جانے۔ اس طرح وہ سینکڑوں باطل خداؤں کے آگے دستِ طلب دراز کرنے سے محفوظ رہے گا۔ لاالہ الا اللہ ہی وہ سندان ہے جو خودی کی دھار کو تیز کرتی ہے۔ چنانچہ فرماتے ہیں ۔

خودی کا سرِّ نہاں لاالہ الا اللہ
خودی ہے تیغ، فساں لاالہ الا اللہ

کلام اقبال میں ہمیں انسانی زندگی کے تمام تر پہلوؤں جیسے معاشی، معاشرتی، تعلیمی، مذہبی، سیاسی اور دیگر پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے اشعار ملتے ہیں، جن سے مجموعی طور پر ہمیں ان کے افکار و نظریات کا اندازہ ہوتا ہے۔ فلسفۂ اقبال کوئی اچانک رونما ہونے والی چیز نہ تھی بلکہ اس نے بتدریج ارتقاء کی منازل طے کیں اور رفتہ رفتہ ان کے افکار وخیالات میں بالیدگی اور پختگی آتی گئی چنانچہ ابتدائی دور میں جہاں انہوں نے کہا۔

سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا
ہم بلبلیں ہیں اس کی یہ گلستاں ہمارا

وہیں بعد میں قومی ترانہ میں انہوں نے کہا ۔

چین وعرب ہمارا، ہندوستان ہمارا
مسلم ہیں ہم، وطن ہے سارا جہاں ہمارا

اس طرح ہم دیکھتے ہیں کہ حمیّت قومی نے ان کے اشعار کو ایک نیا رنگ وآہنگ دیا۔ کلام اقبال کا بہ نظر غائر مطالعہ کرنے سے یہ بات روز روشن کی طرح عیاں ہو جاتی ہے کہ اقبال کا سارا کلام قرآنی تعلیمات پر مبنی ہے۔ خالقِ کائنات نے اس روئے زمین پر حضرت آدم کو اپنا خلیفہ بنا کر بھیجا۔ لہٰذا پوری دنیا ایک ملک ہے اور سارے انسان ایک قوم ہیں۔ زمین کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں بانٹنا اور انسانوں کو رنگ ونسل کی بنیادوں پر گروہوں میں بانٹنا ایک شیطانی چال ہے جو منشائے الٰہی کے خلاف ہے۔ اقبال وطنیت کے مخالف تھے۔ وطن پرستی کو وہ ایک قسم کی بت پرستی ہی سمجھتے تھے۔ چنانچہ فرماتے ہیں ۔

مسلم نے بھی تعمیر کیا اپنا حرم اور
تہذیب کے آزر نے ترشوائے صنم اور
ان تازہ خداؤں میں بڑا سب سے وطن ہے
جو پیرہن اس کا ہے وہ مذہب کا کفن ہے
اقوام میں مخلوقِ خدا بٹتی ہے اس سے
قومیتِ اسلام کی جڑ کٹتی ہے اس سے

اقبال مغربی طرز کی جمہوریت کے بھی مخالف تھے، کیونکہ اس طرز حکومت میں نااہل اور بدعنوان لوگ مکر وفریب سے ارباب اقتدار میں شامل ہوجاتے ہیں اور غریب عوام کا استحصال کرتے ہیں۔ حکومت کی باگ ڈور ایسے لوگوں کے ہاتھوں میں ہوتی ہے جن کا تعلیمی اور اخلاقی معیار بہت پست ہوتا ہے۔ چنانچہ فرماتے ہیں ۔

جمہوریت وہ طرز حکومت ہے کہ جس میں
بندوں کو گنا کرتے ہیں تولا نہیں کرتے

آج کی نام نہاد جمہوری حکومتوں کے دور میں بھی عوام پر ہونے والے جور وستم اور جبر واستبداد میں کوئی کمی نہیں آئی۔ بادشاہت ہو، آمریت ہو، جمہوریت ہو یا کوئی اور طرزِ حکومت، اگر حاکمِ وقت کے دل میں خوفِ الٰہی نہیں تو اسے ظلم وستم سے باز رکھنا دشوار ہے۔ چنانچہ فرماتے ہیں ۔

جلالِ پادشاہی ہو کہ جمہوری تماشا ہو
جدا ہو دیں سیاست سے تو رہ جاتی ہے چنگیزی

اس بات کا ذکر پہلے ہی کیا جاچکا ہے کہ اقبال کو شاعرِ اسلام اور حکیم الامت کے القاب سے یاد کیا جاتا ہے۔ اقبال کا کلام حمیّت قومی کے جذبے سے لبریز ہے۔ وہ سیاست میں اسلامی اصولوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے ساری دنیا میں ایک عالمی اسلامی خلافت کے قیام کے علمبردار تھے۔ ان کے خیال میں تمام مسلم ممالک کو ایک خلیفہ کے زیر نگیں ہو کر متحد ہو جانا چاہئے۔ ایک خدا، ایک رسول، ایک قرآن، ایک کلمہ، ایک قبلہ، ایک دین مسلمانوں کو ایک قوم کے طور پر متحد ہو جانے کے لئے ایک مضبوط بنیاد فراہم کرتے ہیں۔ اسی اتفاق واتحاد کا نعرہ بلند کرتے ہوئے اقبال فرماتے ہیں ۔

ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لئے
نیل کے ساحل سے لے کر تابخاکِ کاشغر
تا خلافت کی بنا دنیا میں ہو پھر استوار
لا کہیں سے ڈھونڈ کر اسلاف کا قلب وجگر

ایک زمانہ تھا جب ترکی میں خلافت قائم تھی اور سبھی مسلم ممالک سلطنتِ عثمانیہ کے زیر نگیں تھے۔ مگر پہلی جنگِ عظیم میں یوروپی طاقتوں کے ہاتھوں ترکی کی شکست کے بعد حالات تبدیل ہوگئے۔ اسی جنگ میں جب ترک کمانڈر مصطفیٰ کمال پاشا نے اناطولیہ کی جنگ میں یونانیوں کو شکست دی تو اقبال نے نظیریؔ کے اس شعر سے ان کی ہمت افزائی کی ۔

ہر کجا راہ دہد اسپ براں تاز کہ ما
بارہا مات دریں عرصۂ تدبیر شدیم

جنگِ عظیم کے اختتام پر سلطنت عثمانیہ کا شیرازہ بکھر گیا اور فاتح قوموں نے اس کے حصے بخرے کر لئے۔ ۱۹۲۴ء میں آخری خلیفہ سلطان عبدالمجید معزول کردئے گئے اور مصطفیٰ کمال نے خلافت کے خاتمے کا اعلان کردیا۔ اس واقعے سے اقبال کے دل کو شدید صدمہ پہنچا اور ان کے قلم سے قطرۂ خونِ دل کی مانند یہ شعر ٹپک پڑا ۔

چاک کر دی ترک ناداں نے خلافت کی قبا
سادگی مسلم کی دیکھ اوروں کی عیّاری بھی دیکھ

آج دنیا میں مسلمانوں کی پستی اور زبوں حالی کی سب سے بڑی وجہ ان کا آپسی نفاق ہے۔ "جواب شکوہ" میں اللہ تعالیٰ کو فرماتے ہوئے کہا گیا ہے ۔

یوں تو سید بھی ہو مرزا بھی ہو افغان بھی ہو
تم سبھی کچھ ہو بتاؤ تو مسلمان بھی ہو
فرقہ بندی ہے کہیں اور کہیں ذاتیں ہیں
کیا زمانے میں پنپنے کی یہی باتیں ہیں

خلافت کے خاتمے کے بعد سرزمین ہندوستان میں اس کی احیاء کے لئے ایک خلافت تحریک چلی جو بعد میں تحریکِ آزادی میں ضم ہو گئی۔ علامہ اقبال اس تحریک کے ایک سرگرم رُکن تھے۔ انہوں نے مولانا سید سلیمان ندوی کے ساتھ افغانستان کا سفر کیا تاکہ خلافت تحریک کے لئے شاہِ افغانستان کی حمایت حاصل کی جاسکے۔ اقبال کی یہ عملی کوشش بارآور ثابت نہ ہوسکی۔ اس زمانے میں ہندوستان پر انگریزوں کا راج تھا اور مہاتما گاندھی کی قیادت میں تحریکِ آزادی کی جدوجہد زوروں پر تھی۔ مگر اقبال نے اس میں کوئی عملی حصہ نہیں لیا۔ ان کی دوربیں نگاہیں دیکھ رہی تھیں کہ اس تحریک میں کئی ایسے عناصر بھی شامل تھے جو مسلمانوں سے متعصبانہ رویہ رکھتے تھے۔ دوسو سالہ انگریزی حکومت نے مسلمانوں کو ایک شکست خوردہ اور پست ہمت قوم بنا دیا تھا۔ ان کا تعلیمی اور اخلاقی معیار بھی بہت پست تھا۔ بفرض محال اگر آزادی حاصل ہو بھی گئی تو مسلمان اقتدار میں اپنا جائز مقام حاصل کرنے کے قابل نہ تھے۔ لہٰذا ضروری تھا کہ سارا زور ان کے تعلیمی، معاشی اور اخلاقی معیار کو بلند کرنے پر صرف کیا جائے۔ اسی بات کو انہوں نے علی گڑھ کے طلبا سے خطاب کرتے ہوئے یوں کہا تھا ۔

بادہ ہے نیم رس ابھی، شوق ہے نارسا ابھی
رہنے دو خُم کے سر پہ تم خشتِ کلیسیا ابھی

اقبال کی وفات ۱۹۳۸ء میں ہوگئی جس کے دس سالوں بعد تقسیم ملک کے ساتھ ہندوستان آزاد ہوا۔ اس کے ساتھ ہی برصغیر میں جو الم ناک واقعات رونما ہوئے انہوں نے ثابت کردیا کہ اقبال کے خدشات درست تھے۔ خود مہاتما گاندھی بھی تقسیم ملک کی قیمت پر آزادی کے خواہاں نہیں تھے۔ مگر کانگریسی رہنماؤں نے انگریزی پلان کو قبول کرلیا اور گاندھی جی کی ایک نہ چلی۔ یوں ہندوؤں اور مسلمانوں کے بیچ نفرت کی دیوار کھڑی کرنے کی انگریزی چال کامیاب ہوگئی۔ پہلی جنگِ عظیم کے خاتمے کے بعد جنیوا میں ایک مجلسِ اقوام (League of Nations) کا قیام عمل میں آیا جس کا بنیادی مقصد جنگوں کو روکنا اور دنیا میں امن و امان کو قائم رکھنا تھا۔ یہ ایک ایسا پلیٹ فارم تھا جہاں مختلف ممالک کے نمائندے بیٹھ کر اپنے آپسی اختلافات اور تنازعات کو گفت و شنید کے ذریعہ حل کر سکتے تھے۔ مگر یہ ادارہ اپنے مقاصد میں بری طرح ناکام رہا۔ یہ دوسری عالمی جنگ کو برپا ہونے سے نہ روک سکا۔ اقبال ابتدا سے ہی اس کے رول کے متعلق شکوک وشبہات میں مبتلا تھے۔ ان کی نظر میں یہ ایشیا اور افریقہ کے کمزور ممالک کے استحصال کی ایک سامراجی سازش تھی۔ اقبال اسے کفن چوروں کی انجمن کہتے تھے۔ چنانچہ فرمایا تھا ۔

من ازیں بیش ندانم کہ کفن دزدے چند
بہر تقسیم قبور انجمنے ساختہ اند

کشمیر کے حالِ زار کو بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں ۔

بادِ صبا اگر بہ جنیوا گزر کنی
حرفے ز ما بہ مجلس اقوام باز گو
دہقان و کشت و جوئے و خیاباں فروختند
قومے فروختند وچہ ارزاں فروختند

اقبال کے خیال میں عالمی امن کا قیام اسی حال میں ممکن ہے کہ دنیا میں ایک اسلامی خلافت کا قیام عمل میں آئے۔ عالمی اسلامی خلافت اقبال کا دیرینہ خواب تھا جو شرمندۂ تعبیر نہ ہوسکا اور وہ اس کی حسرت لئے ہی اس دنیا سے رخصت ہوئے۔ جاتے جاتے وہ اپنے جذبات کا اظہار مندرجہ ذیل رباعی میں کر گئے ۔

سرودِ رفتہ باز آید کہ ناید
نسیمے از حجاز آید کہ ناید
سر آمد روزگارے ایں فقیرے
دگر دانائے راز آید کہ ناید

شاعری جزویست از پیغمبری کے مصداق اقبال نے اپنی شاعری کو پیغام رسانی کا ذریعہ بنایا۔ ملت اسلامی کی شیرازہ بندی ان کی زندگی کا ایک مشن تھا جس کا عکس ان کی پوری شاعری میں جھلکتا ہے۔ اقبال کی سیاسی بصیرت ان کی ایک نظم "الملک للہ" سے مترشح ہے۔ جب عساکر اسلامیہ آبنائے جبرالٹر کو پار کر کے اسپین پر حملہ آور ہوئے تو کمانڈر طارق بن زیاد نے کشتیوں کو نذر آتش کرادیا تاکہ کسی کو وطن واپسی کا خیال تک نہ آئے۔ کہتے ہیں ۔

طارق چوں برکنارۂ اندلس سفینہ سوخت
گفتند کار تو بہ نگاہِ خرد خطاست
دوریم از سوادِ وطن باز چوں رسیم
ترکِ سبب زروئے شریعت کجا رواست
خندید ودست خویش بہ شمشیر برد وگفت
ہر ملک ملکِ ماست کہ ملکِ خدائے ماست

اقبال مسلم نوجوانوں کو شاہین صفت مجاہدین کے روپ میں دیکھنا چاہتے تھے۔ ایک مسلسل جدوجہد اور حرکت وعمل اقبال کے فلسفے کی اساس ہے۔ وہ گوشہ نشین درویشوں کے عمل کو اسلامی روح کے منافی خیال کرتے تھے۔ روئے زمین پر دینِ حق کو قائم کرنے کی خاطر باطل قوتوں سے نبرد آزما ہونا اور اقتدار پر قابض ہونا ان کی شاعری کا پیغام خاص ہے اور ان کے سیاسی افکار کا محور بھی۔ چنانچہ حرکت وعمل سے عاری عبادت وریاضت کے متعلق فرماتے ہیں ۔

اے مردِ خدا تجھ کو وہ قوت نہیں حاصل
جا بیٹھ کسی غار میں اللہ کو کر یاد
مسکینی ومحکومی ونومیدیٔ جاوید
جس کا یہ تصوف ہو وہ اسلام کر ایجاد

اس طرح ہم دیکھتے ہیں کہ علامہ اقبال نے مغربی مفکرین کے افکار ونظریات کا مطالعہ تو کیا مگر وہ اس سے متاثر نہ ہوئے اور نہ ان کی پیروی کی۔ ان کا فلسفہ خالص اسلامی فلسفہ تھا اور حمیت اسلامی اس کا لازمی عنصر تھا۔ فرماتے ہیں ۔

اپنی ملت پر قیاس اقوام مغرب سے نہ کر
خاص ہے ترکیب میں قوم رسولِ ہاشمی

علامہ اقبال کی شاعری نے قوم مسلم کے بخت خفتہ کو بیدار کرنے کے لئے تازیانے کا کام کیا۔ اس نے صدائے صور اسرافیل کی طرح قوم کے جسد مردہ میں نئی جان ڈال دی۔ اس لحاظ سے ہم کہہ سکتے ہیں کہ اقبال اپنے افکار ونظریات اور شاعرانہ آہنگ میں یکتائے روزگار تھے۔ ان کے بعد پھر کوئی دوسرا اقبال پیدا نہ ہوا۔ فیض کا مندرجہ ذیل شعر ان کے لئے بہترین خراج عقیدت ہے ۔

آیا ہمارے دیس میں اِک خوش نوا فقیر
آیا اور اپنی دھن میں غزل خواں گزر گیا

رابطہ:۔ 9934516155

☆☆☆

☆☆☆☆☆☆

کف سیرپ کیس میں بڑے پیمانے پر بدعنوانی ریاستی حکومتیں سنجیدہ نہیں: کانگریس

نئی دہلی، 7اکتوبر (یواین آئی) کانگریس نے مدھیہ پردیش اور راجستھان میں کف سیرپ سے بچوں کی اموات کو بدعنوانی سے جوڑتے ہوئے الزام لگایا ہے کہ ریاستی حکومتیں اس معاملے میں سنجیدہ نہیں ہیں۔ راجستھان کے اپوزیشن لیڈر ٹکارام جولی اور مدھیہ پردیش کے اپوزیشن لیڈر امنگ سنگھار نے منگل کو یہاں مشترکہ پریس کانفرنس میں کف سیرپ سے بچوں کی اموات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے دونوں ریاستوں میں مبینہ بدعنوانی کا الزام لگایا۔ ان کا کہنا تھا کہ راجستھان اور مدھیہ پردیش میں کف سیرپ پینے سے کئی بچے مر چکے ہیں اور کئی شدید بیمار ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اس کے باوجود راجستھان میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت یہ ماننے کو بھی تیار نہیں ہے کہ بچوں کی موت کف سیرپ سے ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر میں 2019 میں ملاوٹ شدہ کف سیرپ کی وجہ سے 19 بچوں کی موت ہوئی۔ اس کے علاوہ افریقی ممالک گیمبیا اور ہندوستان کے پڑوسی ملک ازبکستان میں بھی کئی بچے ہلاک ہوئے۔ اس وقت بھی تحقیقات میں بے ضابطگیوں کا انکشاف ہوا تھا لیکن مرکز کی مودی حکومت ہر پہلو سے انکار کرتی رہی اور اب دو ریاستوں راجستھان اور مدھیہ پردیش میں کئی بچوں کی موت کے بعد بھی حکومت بے فکر ہے۔ مسٹر جولی نے سوال کیا کہ کس چیز نے انہیں بلیک لسٹ میں درج دوا ساز کمپنیوں سے دوائیں لینے پر مجبور کیا۔ جب اموات کی تعداد میں اضافہ ہوا تو راجستھان حکومت نے کارروائی کرنے کے بجائے ایک تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دی، جس کا واضح مطلب ہے کہ اب معاملہ ٹھپ ہو جائے گا۔ انہوں نے سوال کیا کہ جب ستمبر کے اواخر میں راجستھان میں بچوں کی اموات کی تعداد میں اضافہ ہوا تو حکومت نے کف سیرپ کی ایک کھیپ کو زہریلا قرار دیا لیکن اسے فروخت کرنا جاری رکھا۔ راجستھان کے وزیر صحت سے کف سیرپ کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے پریس کانفرنس چھوڑ کر کف سیرپ کمپنی کو کلین چٹ دے دی۔ مسٹر سنگھار نے کف سیرپ سے ہونے والی اموات کے معاملے میں مدھیہ پردیش حکومت پر کئی الزامات عائد کرتے ہوئے کہا کہ کف سیرپ پینے سے بچے مر رہے ہیں، جب کہ نائب وزیر اعلیٰ اس کی تردید کر رہے ہیں اور تمل ناڈو کی کمپنی کو کلین چٹ دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے میں کرپشن کا بہت بڑا اسکینڈل ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کرائم ریکارڈ بیورو کی رپورٹ کے مطابق بچوں کے خلاف جرائم میں مدھیہ پردیش پہلے نمبر پر ہے۔ گزشتہ چار سالوں میں 59000 سے زائد بچے لاپتہ ہو چکے ہیں۔ مدھیہ پردیش میں غذائی قلت کی شرح 7.79 فیصد ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوزائیدہ بچوں کو چوہے کھا رہے ہیں، جب کہ وزیر اعلیٰ کازی رنگا میں ہاتھیوں کے ساتھ تصویریں بنوا رہے ہیں۔

رائے بریلی میں دلت نوجوان کا قتل سماج پر دھبہ ہے : کھڑگے - راہل

نئی دہلی، 7اکتوبر (یواین آئی) کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے اتر پردیش کے رائے بریلی میں ایک دلت نوجوان کے بہیمانہ قتل کی سخت مذمت کرتے ہوئے اسے سماج پر دھبہ قرار دیا ہے۔
مسٹر کھڑگے اور مسٹر گاندھی نے یہاں ایک مشترکہ بیان میں کہا کہ کانگریس رائے بریلی میں دلت نوجوان ہری اوم والمیکی کے بہیمانہ اور ظالمانہ قتل کی سخت مذمت کرتی ہے۔ انہوں نے اکہ، "ہمارے ملک کا ایک آئین ہے جو ہر انسان کو برابری دیتا ہے، ایک قانون ہے جو ہر شہری کے تحفظ، حقوق اور اظہار رائے کو یکساں حیثیت دیتا ہے۔"
ان کا کہنا تھا کہ رائے بریلی میں جو کچھ ہوا وہ ایک گھناؤنا جرم ہے۔ یہ دلت برادری کے خلاف جرم ہے اور اس ملک اور سماج پر ایک بدنما داغ ہے۔
انہوں نے کہا کہ ملک بھر میں دلتوں، اقلیتوں اور غریبوں کے خلاف جرائم میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ یہ تشدد سب سے زیادہ ان لوگوں کے خلاف ہے جو محروم ہیں، بہوجن ہیں، جن کی نہ تو مناسب شرکت ہے اور نہ ہی نمائندگی۔
انہوں نے کہا، "چاہے وہ ہاتھرس اور اناؤ میں خواتین کے خلاف جرائم ہوں، رائے بریلی میں ہری اوم کا قتل ہو، یا کچھ سال پہلے روہت ویمولا کی خودکشی، مدھیہ پردیش میں ایک لیڈر کا قبائلی نوجوان پر پیشاب کرنے کا غیر انسانی واقعہ ہو، اڈیشہ اور مدھیہ پردیش میں دلتوں کی وحشیانہ پٹائی ہو، یا ہریانہ کے پہلو خان اور اتر پردیش کے اخلاق کا قتل، ہر واقعہ ہمارے معاشرے، انتظامیہ اور حکمران طاقتوں کی بڑھتی ہوئی بے حسی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔
کانگریس لیڈروں نے کہا کہ 2014 کے بعد سے موب لنچنگ، بلڈوزر ناانصافی اور بھیڑ کے نظام جیسے رجحانات ہمارے معاشرے کی ایک خوفناک پہچان بن چکے ہیں۔ تشدد کسی بھی مہذب معاشرے کی پہچان نہیں ہوسکتا، لہٰذا ہری اوم کے ساتھ جو کچھ ہوا وہ ہماری اجتماعی اخلاقیات پر ایک سنگین سوالیہ نشان ہے۔
انہوں نے کہا کہ بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے خوابوں کا ہندوستان اور بابائے قوم مہاتما گاندھی کے 'ویشنو جن' کا ہندوستان سماجی انصاف، مساوات اور ہمدردی کا ہندوستان ہے، جس میں ایسے جرائم کی کوئی جگہ نہیں ہے۔ انسانیت ہی واحد راستہ ہے۔ کانگریس سماج کے محروم اور کمزور طبقات کو بااختیار بنانے کے لیے پرعزم ہے۔

دہلی میں غیر قانونی ہتھیار سپلائی کرنے والے گینگ کا پردہ فاش

نئی دہلی، 7اکتوبر (یواین آئی) دہلی پولس کے بیرونی ضلع نے سماج دشمن عناصر اور غیر قانونی اسلحہ ڈیلروں کے خلاف جاری مہم میں ایک بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ راج پارک اور نہال وہار تھانوں کی پولیس نے ضلع کے اسپیشل اسکواڈ کے ساتھ مل کر مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے 10 مجرموں کو گرفتار کیا۔ ان میں سے چار مجرموں سے چھریاں اور چھ سے غیر قانونی پستول اور کارتوس برآمد ہوئے۔ ڈپٹی کمشنر آف پولیس سچن شرما نے منگل کو کہا کہ یہ کارروائی جرائم پر قابو پانے کی مہم کے ایک حصے کے طور پر کی گئی۔ راج پارک پولیس نے دوران گشت دو سرگرم جرائم پیشہ افراد کو گرفتار کرلیا۔ پہلی کارروائی میں یو بلاک منگول پوری کے علاقے میں ایک مشکوک شخص کو روکنے کی کوشش کی گئی۔ اس نے فرار ہونے کی کوشش کی لیکن پولیس نے اسے پکڑلیا۔ ملزم کی شناخت راہول عرف نٹا کے نام سے ہوئی ہے۔ اس کی تلاشی کے دوران ایک چاقو برآمد ہوا۔ تفتیش سے معلوم ہوا کہ وہ سات مقدمات میں ملوث ہے اور راج پارک تھانے کا اشتہاری مجرم ہے۔ دوسری کارروائی میں کرشنا نامی نوجوان کو چھٹھ پوجا پارک کے قریب سے پکڑا گیا اور اس کے پاس سے ایک بٹن سے کھلنے والا چاقو بھی برآمد کیا گیا۔ پہلی کارروائی میں پولیس نے ایف بلاک لکشمی پارک کے علاقے سے گورو عرف گولو کو گرفتار کیا جو اس سے قبل لوٹ اور چوری کی تین وارداتوں میں ملوث تھا۔ اس کے پاس سے بٹن کھولنے والا چاقو برآمد ہوا۔ دوسری کارروائی میں ڈھاکہ وہار کے علاقے میں منوج نامی شخص کو گرفتار کیا گیا اس کے پاس سے ایک چاقو بھی برآمد ہوا۔ دونوں کے خلاف آرمس ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔ ایک خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے، اسپیشل اسکواڈ نے نہال وہار، نیلوٹھی اور میرا باغ روڈ علاقوں میں ایک غیر قانونی اسلحہ سپلائی چین کا پردہ فاش کیا۔ سب انسپکٹر انکت سنگھ اور ان کی ٹیم نے، انسپکٹر روہت کی قیادت میں 26 ستمبر سے 3 اکتوبر تک پانچ آپریشن کیے، چھ مجرموں کو گرفتار کیا جن کے نام روی، آیوش، دیپک یادو، سنجے عرف سنجو، وپل، اور رشبھ پال۔ ان کارروائیوں میں پولیس نے تین سیمی آٹومیٹک پستول، ایک دیسی ساختہ پستول اور چھ زندہ کارتوس برآمد کیے۔ پوچھ گچھ کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ یہ مجرم دہلی-این سی آر خطہ میں گینگوں کو ہتھیار فراہم کرتے تھے۔

وزیر اعظم مودی نے والمیکی جینتی پر ہم وطنوں کو مبارکباد دی

نئی دہلی، 7اکتوبر (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے منگل کو والمیکی جینتی کے موقع پر ہم وطنوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ قدیم زمانے سے ہی ہمارے معاشرے اور خاندان پر ان کے نیک اور مثالی خیالات کا گہرا اثر رہا ہے۔ مسٹر مودی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر کہا، "مہارشی والمیکی جینتی پر تمام ہم وطنوں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد۔ قدیم زمانے سے ہمارے معاشرے اور خاندان پر ان کے ساتوک اور مثالی خیالات کا گہرا اثر رہا ہے۔ سماجی ہم آہنگی پر مبنی ان کی نظریاتی روشنی ہمیشہ ہم وطنوں کو روشن کرتی رہے گی۔"

دہلی میں اسمگل شدہ 10 ٹن لال صندل کی لکڑی برآمد کی، دو اسمگلر گرفتار

نئی دہلی، 7اکتوبر (یواین آئی) جنوب مشرقی دہلی پولیس کی اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) نے آندھرا پردیش پولیس کی ریڈ سینڈل اینٹی اسمگلنگ ٹاسک فورس اور انٹیلی جنس ونگ کے ساتھ مل کر ایک بڑی کارروائی کی اور تقریباً 10 ٹن لال صندل کی لکڑی برآمد کی۔ ضبط شدہ لال صندل کی لکڑی کی بین الاقوامی مارکیٹ میں تقریباً 6 کروڑ روپے مالیت کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔
اس کارروائی میں پولیس نے دو بین ریاستی اسمگلروں کو بھی گرفتار کیا جن کی شناخت عرفان ساکن ٹولی چوکی، حیدرآباد اور امیت سمپت پوار، جو سیکٹر 21، تھانے، نوی ممبئی کے رہنے والے ہیں۔
جنوب مشرقی دہلی کے ڈپٹی کمشنر پولیس ہیمنت تیواری نے کہا کہ اسپیشل ٹاسک فورس/جنوب مشرقی ضلع، آندھرا پردیش پولیس کی ریڈ سینڈل اینٹی اسمگلنگ ٹاسک فورس اور انٹیلی جنس ٹیم نے مشترکہ طور پر یہ آپریشن کیا۔ ایک خفیہ اطلاع کی بنیاد پر تغلق آباد گاؤں کے ایک گودام پر چھاپہ مارا گیا اور تقریباً 9,500 کلوگرام لال صندل کی لکڑی، جسے تروپتی (آندھرا پردیش) سے غیر قانونی طور پر دہلی میں اسمگل کیا گیا تھا۔ ڈپٹی کمشنر نے بتایا کہ اگست میں تروپتی پولیس نے لال صندل کی لکڑی چوری کے ایک معاملے کو بے نقاب کیا تھا۔ تفتیش کے دوران گرفتار ملزمان نے انکشاف کیا کہ چوری شدہ لکڑی دہلی منتقل کی جا رہی تھی۔ اس اطلاع کی بنیاد پر آندھرا پردیش پولیس نے دہلی پولیس کی اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) سے رابطہ کیا۔ دونوں ریاستوں کی پولیس نے مشترکہ طور پر جال بچھا کر تکنیکی اور انسانی انٹیلی جنس کی مدد سے عرفان اور امیت کو 6 اکتوبر کو دہلی میں گرفتار کیا۔
پوچھ گچھ کے دوران دونوں افراد نے انکشاف کیا کہ انہوں نے اگست کے پہلے ہفتے میں تروپتی سے لال صندل کی لکڑی خریدی تھی اور ایک ٹرک میں دہلی اسمگل کی تھی۔ مزید تفتیش سے معلوم ہوا کہ اسمگلر سرخ صندل کی لکڑی کو چین اور دیگر جنوبی ایشیائی ممالک بھیجنے کا منصوبہ بنا رہے تھے جہاں اس کی بہت زیادہ مانگ ہے۔ دہلی ایس ٹی ایف کی ٹیم میں انسپکٹر پرمود چوہان، اے ایس آئی مکیش، ہیڈ کانسٹیبل منوج، شہزاد، کپل اور بھیم شامل تھے۔ آندھرا پردیش آر ایس ایس ٹی ایف ٹیم کی قیادت انسپکٹر کھدر باشا کر رہے تھے، ان کے ساتھ ایس آئی مرلی دھر، کانسٹیبل بلال اور کرشنا بھی تھے۔ پوچھ گچھ میں پتہ چلا کہ عرفان سرخ صندل کی اسمگلنگ میں ملوث رہا ہے۔ 2023 میں، تروپتی پولیس نے اسے اسی جرم میں گرفتار کیا تھا۔ امیت کی اس دوران پہلی بار اس جرم میں ملوث ہونے کی شناخت ہوئی ہے۔

زہریلے کف سیرپ ' کیس میں سپریم کورٹ میں پی آئی ایل دائر، عدالت کی نگرانی میں تحقیقات کا مطالبہ

نئی دہلی، 7اکتوبر (یواین آئی) مدھیہ پردیش اور راجستھان میں مبینہ طور پر 'زہریلا کف سیرپ' پینے سے متعدد بچوں کی موت کے معاملے کی عدالت کی نگرانی میں آزادانہ تحقیقات اور ملک کے ڈرگ سیفٹی فریم ورک میں جامع اصلاحات کا مطالبہ کرتے ہوئے سپریم کورٹ میں ایک مفاد عامہ کی عرضی دائر کی گئی ہے۔ ایڈوکیٹ وشال تیواری کی طرف سے دائر کی گئی درخواست میں تحقیقات کے لیے سپریم کورٹ کے ریٹائرڈ جج کی سربراہی میں ایک قومی عدالتی کمیشن یا ماہرین کی کمیٹی کی تشکیل کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ اگر سپریم کورٹ یہ کمیشن یا کمیٹی تشکیل دیتی ہے تو وہ ڈائیتھیلین گلائکول (ڈی ای جی) اور ایتھیلین گلائکول (ای جی) پر مشتمل کف سیرپ کی تیاری، جانچ اور تقسیم کی مکمل آزادانہ تحقیقات کر سکے گی۔ درخواست میں روشنی ڈالی گئی ہے کہ یہ صنعتی کیمیکل مہلک زہر کا سبب بنتے ہیں۔ عرضی کے مطابق شیوپوری (مدھیہ پردیش) اور باڑمیر (راجستھان) میں حالیہ واقعات نے سنگین تشویش پیدا کردی ہے کیونکہ مبینہ طور پر تمل ناڈو کی دواساز کمپنی میسرس شریسن فارما پرائیویٹ لمیٹڈ کی طرف سے تیار کردہ کولڈرف کف سیرپ پینے سے مبینہ طور پر متعدد بچوں کی موت ہوگئی۔ مقامی ڈرگ کنٹرول حکام کے ابتدائی نتائج نے مشتبہ علامات کو جنم دیا ہے، جس سے ہندوستان کے ڈرگ کوالٹی کنٹرول اور برآمدات کی نگرانی کے نظام میں بار بار ہونے والی خامیوں پر ملک گیر تشویش دوبارہ بڑھ گئی ہے۔ درخواست میں استدعا کی گئی ہے کہ کمیشن یا کمیٹی میں فارماکولوجی، ٹاکسیکولوجی اور ڈرگ ریگولیشن کے ماہرین شامل ہوں۔ درخواست میں مختلف ریاستوں میں زہریلے کف سیرپ سے بچوں کی اموات سے متعلق تمام زیر التوا مقدمات اور جاری تحقیقات کو مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) کو منتقل کرنے کی ہدایت کا بھی مطالبہ کیا گیا ہے۔ عرضی گزار کا مشورہ ہے کہ سی بی آئی تحقیقات کی نگرانی عدالت عظمیٰ کے ایک ریٹائرڈ جج کریں تاکہ ریاستوں میں انصاف، یکسانیت اور جوابدہی کو یقینی بنایا جا سکے۔

کانتارا: چیپٹر 1 روحانیت اور ثقافتی ورثے کو خوبصورتی سے کھینچتا ہے: ریکھا گپتا

نئی دہلی، 7اکتوبر (یواین آئی) دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے کہا ہے کہ کانتارا: چیپٹر 1 ملک کی روحانی گہرائی اور ثقافتی ورثے کو خوبصورتی سے کھینچتا ہے۔ محترمہ گپتا نے منگل کو کانتارا: چیپٹر 1 کے اداکار رشبھ شیٹی اور ان کی ٹیم سے ملاقات کی، جہاں انہوں نے فلم کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ دنیا بھر میں طویل انتظار کے بعد ہومبلے فلمز اور ریشبھ شیٹی کی کانتارا: چیپٹر 1، جو کانتارا: اے لیجنڈ کا پریکوئل، گزشتہ ہفتے سینما گھروں میں ریلیز ہوا۔ فلم کے ٹریلر اور گانوں نے پہلے ہی آن لائن دھوم مچادی تھی، لیکن ریلیز ہوتے ہی اس نے باکس آفس کے ریکارڈ توڑ دیے اور ایک عالمی رجحان بن گیا۔ دنیا بھر میں شائقین اور ناقدین اس کی شاندار کہانی اور پرفارمنس کی تعریف کر رہے ہیں۔ ملاقات کے بعد ایک انسٹاگرام پوسٹ میں محترمہ گپتا نے کہا کہ "میں نے اداکار اور ہدایت کار رشبھ شیٹی اور ان کی ٹیم سے ملاقات کی۔ یہ فلم خوبصورتی سے ہندوستان کی روحانی گہرائی اور ثقافتی خوبیوں کو کھینچتی ہے، جو ہماری روایات کو زندہ کرتی ہے۔ کانتارا جیسے کام فخر کے ساتھ ہمارے ورثے کی روح کو عالمی سطح پر لاتے ہیں۔ پوری ٹیم کو اس شاندار سفر میں ہر کامیابی کے لیے میں نیک خواہشات پیش کرتی ہوں۔"

جنوب مشرقی دہلی میں ایک ڈاکٹر کو لوٹنے اور قتل کرنے والا مطلوب مجرم ایک انکاؤنٹر میں مارا گیا

نئی دہلی، 7اکتوبر (یواین آئی) دہلی پولس کے جنوب مشرقی ضلع کی اسپیشل اسٹاف ٹیم اور گروگرام پولیس کے درمیان پیر کی رات دیر گئے ایک مشترکہ آپریشن میں بڑی کامیابی ملی۔ بدنام زمانہ نیپالی مجرم بھیم مہا بہادر زورا مشرقی کیلاش کے آستھا کنج پارک میں انکاؤنٹر میں مارا گیا۔ زورا دہلی کے جنگ پورہ میں ڈاکٹر پال کے قتل کیس میں مطلوب تھا اور اس کے سر پر 50 ہزار روپے کا انعام تھا۔
ڈپٹی کمشنر آف پولیس (ساؤتھ ایسٹ) ہیمنت تیواری نے کہا کہ انکاؤنٹر کے دوران زورا نے خودسپردگی کرنے کے بجائے پولیس ٹیم پر اندھا دھند فائرنگ کی۔ جوابی کارروائی میں پولیس نے اپنے دفاع میں گولی چلائی، جس سے زورا شدید زخمی ہوگیا، جس کی بعد ایمس ٹراما سینٹر میں اس کی موت ہوگئی۔
ڈپٹی کمشنر نے بتایا کہ زورا مئی 2024 میں جنگ پورہ میں ڈاکٹر پال کے ڈکیتی اور قتل کا مرکزی ملزم تھا۔ اس وقت زورا نے اپنے گینگ کے ارکان کے ساتھ مل کر جو گھریلو ملازموں کے طور پر کام کرتے تھے، اس جرم کو انجام دیا کرتا تھا۔ پولیس نے ابتدائی طور پر بسنتی کو گرفتار کرلیا، جبکہ زورا نیپال فرار ہوگیا تھا۔
تب سے اسپیشل اسٹاف کی ٹیم اس کی تلاش میں تھی۔ اسی دوران گروگرام پولیس کو یہ اطلاع بھی ملی کہ بی جے پی کے ایک مقامی لیڈر کے گھر پر چوری کی وارداتوں میں بھی یہی گینگ ملوث ہے۔ دونوں اضلاع کی پولیس نے مشترکہ طور پر جال بچھا کر پیر کی رات مشتبہ شخص کو گرفتار کرلیا۔
اطلاع ملنے پر انسپکٹر راجندر سنگھ ڈاگر اور انسپکٹر نریندر شرما کی قیادت میں ایک ٹیم نے آستھا کنج پارک کے قریب محاصرہ کیا۔ پولیس نے ملزم کو خودسپردگی کو کہا لیکن اس نے فائرنگ شروع کردی۔ دو گولیاں افسران کی بلٹ پروف جیکٹس پر لگیں، جس سے وہ بال بال بچ گئے۔ اپنے دفاع میں پولیس نے جوابی فائرنگ کی جس سے زورا زخمی ہوگیا۔ پولیس نے جائے وقوعہ سے ایک خودکار پستول، چھ خالی خول، ایک زندہ کارتوس اور بلٹ پروف جیکٹ میں پھنسی دو گولیاں برآمد کیں۔
افسر نے بتایا کہ بھیم زورا ڈھنگڈی، کیلالی ضلع، نیپال کا رہنے والا تھا۔ وہ ایک منظم نیپالی گینگ کا سرغنہ تھا جو گھریلو ملازموں کے بھیس میں لوگوں کے گھروں میں بھیج کر ڈکیتی اور قتل کی وارداتوں کو انجام دیتا تھا۔ یہ گینگ دہلی، گروگرام، سورت، بنگلورو اور غازی آباد جیسے شہروں میں سرگرم تھا۔
ڈپٹی کمشنر آف پولیس ہیمنت تیواری نے کہا کہ "یہ آپریشن جنوب مشرقی ضلع پولیس اور گروگرام پولیس کے درمیان ہم آہنگی کی ایک بہترین مثال ہے۔ ہماری ترجیح شہریوں کی حفاظت ہے اور ایسے مجرموں کو کسی بھی صورت میں بخشا نہیں جائے گا۔ "

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 7اکتوبر (یواین آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 8 اکتوبر کے اہم واقعات درج ذیل ہیں۔
1856۔ چین میں دوسری افیم جنگ کا آغاز ہوا۔
1858۔ انگلینڈ اور چین کے درمیان دوسری جنگ شروع ہوئی۔
1895۔ جاپانی سازباز سے کوریا کی ملکہ کا قتل ہوا۔
1895۔ ارجنٹینا کے صدر جوآن پیرون کی پیدائش ہوئی تھی۔
1903۔ امریکہ اور چین میں تجارتی معاہدہ ہوا تھا۔
1912۔ مونٹے نیگرو نے ترکی کے خلاف اعلان جنگ کیا۔
1915۔ پہلی جنگ عظیم کے دوران لوس کی بھیانک لڑائی بنا کسی ہار جیت کے ختم ہوگئی اس لڑائی میں فرانس، برطانیہ اور جرمنی کے تقریباً چار لاکھ 30 ہزار افراد مارے گئے۔ اس جنگ میں پہلی بار برطانیہ نے زہریلی گیس کا استعمال کیا۔
1919۔ مہاتما گاندھی کی ادارت میں 147 ینگ انڈیا 148 میگزین کی اشاعت شروع ہوئی۔
1924۔ تمل زبان کے ترقی پسند شاعر تھیرو ولور کرونا کرن کی پیدائش ہوئی۔
1926۔ بالی ووڈ اداکار راج کمار کی پیدائش ہوئی۔
1932۔ رائل اڈیا ایئرفورس کا قیام عمل میں آیا۔
1934۔ پرواز کے میدان کے معمار چارلس لنڈبرگ کے بیٹے کے قتل کے معاملے بونو ہاپٹ مین کو ملزم قرار دیا گیا۔
1936۔ ہندستان کے معروف مصنف، ناول نگار منشی پریم چند کا انتقال ہوا۔
1939۔ جرمنی نے پولینڈ کو اپنا حصہ بنالیا۔
1940۔ جرمن فوج نے رومانیہ پر قبضہ کیا۔
1945۔ امریکی صدر ہیری ایس ٹرومین نے نیوکلیائی بم کا راز کناڈا اور برطانیہ سے اشتراک کیا۔
1954۔ کمیونسٹ ویتنام کی فوج نے ہنوئی پر قبضہ کرلیا۔
1961۔ شہزادہ سوونا فوما کو لاوس کی مخلوط سرکار کا وزیر اعظم چنا گیا۔
1961۔ سابق سوویت یونین نے جمولیا میں نیوکلیائی تجربہ کیا۔
1962۔ اقوام متحدہ میں الجیریا کو 109 ویں ملک کی طور پر رکنیت حاصل ہوئی۔
1967۔ گوریلا جنگ کے ماہر چیگوروداڑا اپنے لڑاکوں کے ساتھ بولیویا میں گرفتار ہوئے۔
1970۔ روس کے ناول نگار الیکزنڈر سولجنتسن کو ادب کا نوبل انعام دیا گیا۔
1975۔ بیروت اور شمالی لبنان میں ہوئی لڑائی میں 25 افراد ہلاک اور سینکڑوں زخمی ہوگئے۔
1978۔ اسرائیلی کابینہ نے مصر کے ساتھ امن مذاکرات کے لئے ایک اعلیٰ سطحی وفد بھیجنے کا فیصلہ کیا۔
1979۔ لوک نائک جے پرکاش نارائن کا انتقال ہوا۔
1982۔ پولینڈ نے سبھی مزدور تنظیموں پر پابندی لگائی۔
1989۔ مشرقی برلن میں ہزاروں مظاہرین نے دھرنا دیا۔
1990۔ یہودیوں پر پتھراوو کے بعد 21 فلسطینی فوج کی فائرنگ میں مارے گئے۔
1996۔ فلسطین کے صدر یاسر عرفات نے پہلی بار اسرائیل کا دورہ کیا اور وہاں کے صدر وائزمین سے ملاقات کی۔
1998۔ جاپان نے جنوبی کوریا سے 35 برس کی نوآبادیاتی راج کے لئے معافی مانگی۔
1998۔ ہندستان فلائٹ سیفٹی فاؤنڈیشن کا رکن بنا۔
2000۔ وزوسلاؤ کوستونیکا یوگوسلاویہ کے صدر بنے۔
2001۔ اٹلی کے میلان ہوائی اڈے پر دو جہازوں کی ٹکر میں 114 افراد کی موت ہوئی۔
2001۔ امریکی صدر جارج ڈبلیو بش نے ہوم لینڈ سکیورٹی قائم کی۔
2002۔ پاکستان نے شاہین میزائل کا تجربہ کیا۔
2003۔ ٹوکیو میں منعقد مس انٹرنیشنل مقابلہ میں مس وینزوئیلا گوجیدورایزوا نے خطاب پر قبضہ کیا۔
- 2004 ہندوستانی گندم پر مونسانٹو کا پیٹنٹ منسوخ کر دیا گیا۔ کینیا کے ماہر ماحولیات وانگاری ماتھائی کو امن کا نوبل انعام دیا گیا۔
2005۔ کشمیر میں زلزلے سے ہزاروں افراد کی موت ہوئی۔
- 2007 بنگلہ دیش کے سابق وزیر داخلہ محمد نسیم کو 13 سال قید کی سزا سنائی گئی۔

مودی کل ممبئی کا دورہ کریں گے، بین الاقوامی ہوائی اڈے اور میٹرو کے آخری مرحلے کا افتتاح کریں گے

نئی دہلی، 7اکتوبر (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی بدھ کو مہاراشٹر کے دو روزہ دورے پر روانہ ہوں گے جہاں وہ تقریباً 19,650 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کیے گئے نوی ممبئی بین الاقوامی ہوائی اڈے کے پہلے مرحلے کا افتتاح کریں گے۔ مسٹر مودی ممبئی میٹرو لائن 3 کے آخری مرحلے کا افتتاح کریں گے اور 37,270 کروڑ روپے سے زیادہ کی کل لاگت سے تعمیر ہونے والی پوری ممبئی میٹرو لائن 3 کو قوم کے نام وقف کریں گے۔ وہ ممبئی میں ہندوستان-برطانیہ جامع اسٹریٹجک پارٹنرشپ اور ویژن 2035 روڈ میپ کا برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر کے ساتھ جائزہ بھی لیں گے، جو ہندوستان کے دو روزہ دورے پر ہیں۔ وزیر اعظم کے دفتر نے منگل کو یہاں بتایا کہ مسٹر مودی بدھ کو سہ پہر 3 بجے نوی ممبئی پہنچیں گے اور نئے تعمیر شدہ نوی ممبئی بین الاقوامی ہوائی اڈے کا مشاہدہ کریں گے۔ اس کے بعد، تقریباً 3:30 بجے، وزیر اعظم نوی ممبئی بین الاقوامی ہوائی اڈے کا افتتاح کریں گے اور ممبئی میں مختلف پروجیکٹوں کا آغاز اور وقف بھی کریں گے۔ اس موقع پر وہ اجتماع سے خطاب بھی کریں گے۔ جمعرات کی صبح تقریباً 10 بجے، وزیر اعظم ممبئی میں برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر کی میزبانی کریں گے۔ تقریباً 1:30 بجے، دونوں وزرائے اعظم ممبئی میں جیو ورلڈ سینٹر میں سی ای او فورم میں شرکت کریں گے۔ اس کے بعد، تقریباً 2:45 بجے، وہ گلوبل فن ٹیک فیسٹ کے چھٹے ایڈیشن میں شرکت کریں گے۔ وہ فیسٹ میں کلیدی خطبہ بھی دیں گے۔ ہندوستان کو عالمی ہوابازی کے مرکز میں تبدیل کرنے کے وژن کے مطابق، وزیر اعظم 19650 کروڑ روپے کی لاگت سے بنائے گئے نوی ممبئی بین الاقوامی ہوائی اڈے (این ایم آئی اے) کے پہلے مرحلے کا افتتاح کریں گے۔ نوی ممبئی بین الاقوامی ہوائی اڈہ ہندوستان کا سب سے بڑا گرین فیلڈ ہوائی اڈہ منصوبہ ہے، جو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ (پی پی پی) کے تحت تیار کیا گیا ہے۔ ممبئی میٹرو پولیٹن ریجن کے دوسرے بین الاقوامی ہوائی اڈے کے طور پر، این ایم آئی اے، چھترپتی شیواجی مہاراج بین الاقوامی ہوائی اڈے (سی ایس ایم آئی اے) کے ساتھ مل کر کام کرے گا تاکہ بھیڑ کم ہو اور ممبئی کو عالمی کثیر ہوائی اڈے کے نظام کی صفوں میں شامل کیا جا سکے۔ کل 1160 ہیکٹر کے کل رقبے کے ساتھ، دنیا کے سب سے موثر ہوائی اڈوں میں سے ایک کے طور پر ڈیزائن کیا گیا، یہ ہوائی اڈہ بالآخر سالانہ 9 کروڑ مسافروں (ایم پی پی اے) اور 32 لاکھ ٹن کارگو کو سنبھالے گا۔ اس کی منفرد خصوصیات میں ایک آٹومیٹڈ پیپل موور (اے پی ایم) شامل ہے، جو ایک ٹرانزٹ سسٹم جو تمام چار مسافر ٹرمینلز کو ہموار انٹر ٹرمینل منتقلی کے لیے جوڑے گا، نیز ایک لینڈ سائیڈ اے پی ایم بھی ہے جو شہر کے بنیادی ڈھانچے کو جوڑے گا۔ پائیدار طریقوں کے مطابق، ہوائی اڈے میں پائیدار ایوی ایشن فیول (ایس اے ایف) کے لیے وقف ذخیرہ، تقریباً 47 میگاواٹ شمسی توانائی کی پیداوار اور شہر بھر میں عوامی رابطے کے لیے ای وی بس خدمات شامل ہوں گی۔ این ایم آئی اے ملک کا پہلا ہوائی اڈہ بھی ہوگا جو واٹر ٹیکسی سے جڑا ہوگا۔ مسٹر مودی ممبئی میٹرو لائن 3 کے دوسرے مرحلے کا آچاریہ اترے چوک سے کف پریڈ تک افتتاح کریں گے، جو تقریباً 12,200 کروڑ روپے کی تخمینہ لاگت سے تعمیر کی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی وہ 37270 کروڑ سے زیادہ کی لاگت سے پوری ممبئی میٹرو لائن 3 (ایکوا لائن) کو قوم کے نام وقف کریں گے، جو کہ شہری نقل و حمل کی تبدیلی میں ایک سنگ میل ثابت ہوگی۔ ممبئی کی پہلی اور واحد مکمل طور پر زیر زمین میٹرو لائن کے طور پر، یہ پروجیکٹ ممبئی میٹرو پولیٹن ریجن (ایم ایم آر) میں آمد و رفت کی از سر نو تعریف کرے گا اور لاکھوں باشندوں کے لیے تیز تر، زیادہ موثر، اور جدید نقل و حمل کا حل فراہم کرے گا۔ کف پریڈ سے آرے جے وی ایل آر تک 33.5 کلومیٹر لمبی ممبئی میٹرو لائن 3، جس میں 27 اسٹیشن ہیں، روزانہ 13 لاکھ مسافروں کو خدمت فراہم کرے گی۔ پروجیکٹ کا آخری مرحلہ 2 بی جنوبی ممبئی کے ورثے اور ثقافتی اضلاع جیسے قلعہ، کالا گھوڑا اور میرین ڈرائیو تک بغیر کسی رکاوٹ کے رابطہ فراہم کرے گا، نیز بمبئی ہائی کورٹ، منترالیہ، ریزرو بینک آف انڈیا، بمبئی اسٹاک ایکسچینج اور نریمان پوائنٹ سمیت کلیدی انتظامی اور مالیاتی مراکز تک براہ راست رسائی فراہم کرے گا۔ میٹرو لائن 3 کو ریلوے، ہوائی اڈوں، دیگر میٹرو لائنوں اور مونوریل خدمات سمیت نقل و حمل کے دیگر طریقوں کے ساتھ موثر انضمام کو یقینی بنانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے، جس سے آخری میل کنیکٹوٹی میں بہتری آئے گی اور میٹرو پولیٹن علاقے میں بھیڑ کم ہوگی۔ وزیر اعظم میٹرو، مونوریل، مضافاتی ریلوے اور بس پی ٹی او کے 11 پبلک ٹرانسپورٹ آپریٹرز کے لیے 'ممبئی ون' انٹیگریٹڈ کامن موبلٹی ایپ بھی لانچ کریں گے۔ ان میں ممبئی میٹرو لائن 2 اے اور 7، ممبئی میٹرو لائن 3، ممبئی میٹرو لائن 1، ممبئی مونوریل، نئی ممبئی میٹرو، ممبئی مضافاتی ریلوے، برہن ممبئی بجلی کی فراہمی اور ٹرانسپورٹ (بی ای ایس ٹی)، تھانے میونسپل ٹرانسپورٹ، میرا بھیندر میونسپل ٹرانسپورٹ، کلیان ڈومبیوالی میونسپل ٹرانسپورٹ اور نئی ممبئی میونسپل ٹرانسپورٹ شامل ہیں۔

حکومتیں غزہ میں نسل کشی جاری رکھنے میں اسرائیل کی مدد کررہی ہیں: گریٹا تھیونبرگ

ایتھنز، 7 اکتوبر (یو این آئی) سویڈش ایکٹیوسٹ گریٹا تھیونبرگ نے دنیا بھر کی حکومتوں پر تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ غزہ میں اسرائیل کی جانب سے نسل کشی کو جاری رکھنے میں مدد دے رہی ہیں۔

گریٹا تھیونبرگ نے یونان پہنچنے کے بعد دنیا بھر کی حکومتوں کو تنقید کا نشانہ بنایا کہ وہ تل ابیب کے غزہ میں جاری نسل کشی کو جاری رکھنے میں مدد دے رہی ہیں، جنہیں اسرائیل نے 'گلوبل صمود فلوٹیلا' کو روکنے کے دوران گرفتار کیا تھا اور بعد ازاں ڈی پورٹ کردیا تھا۔ 45 کشتیوں پر مشتمل 'گلوبل صمود فلوٹیلا' اسرائیل کی جانب سے غزہ پر عائد غیر قانونی ناکہ بندی کو توڑنے کے مقصد سے گزشتہ ماہ اسپین سے روانہ ہوا تھا۔ اس قافلے کو اسرائیلی بحریہ نے روکا، کمانڈوز نے کشتیوں پر چڑھائی کی اور تمام شرکا کو گرفتار کرلیا تھا، سابق پاکستانی سینیٹر مشتاق احمد خان بھی ان کشتیوں میں موجود تھے اور اس وقت اسرائیلی حراست میں ہیں۔ اسرائیلی حکام کی جانب سے رہائی کے بعد اپنی پہلی عوامی گفتگو میں گریٹا تھیونبرگ نے کہا کہ اصل کہانی قافلے کی گرفتاری نہیں بلکہ غزہ میں جاری نسل کشی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 'گلوبل صمود فلوٹیلا اسرائیل کی غیر قانونی اور غیر انسانی سمندری ناکہ بندی کو توڑنے کی سب سے بڑی کوشش تھی، یہ ایک ایسی کہانی ہے جو عالمی یکجہتی کو ظاہر کرتی ہے، جب حکومتیں ناکام ہو جاتی ہیں تو لوگ خود آگے بڑھ کر مظلوموں کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں۔' انہوں نے کہا کہ لوگ کہہ رہے ہیں کہ 'میرے رہنما، جو میرا نمائندہ ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں، ایک نسل کشی کو جاری رکھے ہوئے ہیں...... چنانچہ وہ میرے نمائندہ نہیں۔' انہوں نے مزید کہا کہ اس مشن کا موجود ہونا ہی 'شرم کی بات' ہے، اور اسرائیل کی غیر قانونی اور غیر انسانی ناکہ بندی اور انسانی امداد کے راستے بند کرنے کی مذمت کی۔ گریٹا تھیونبرگ نے کہا کہ 'بین الاقوامی قانون کے تحت ریاستوں پر یہ قانونی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ نسل کشی کو روکنے کے لیے اقدامات کریں، اس میں شراکت ختم کرنا، حقیقی دباؤ ڈالنا، اور اسلحہ کی فراہمی بند کرنا شامل ہے۔' انہوں نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ 'ہم اپنی حکومتوں کی جانب سے کم از کم بنیادی اقدام بھی نہیں دیکھ رہے، ہمارا بین الاقوامی نظام فلسطینیوں سے غداری کر رہا ہے، وہ بدترین جنگی جرائم کو بھی روکنے کے قابل نہیں۔' انہوں نے کہا کہ وہ اپنی اسرائیلی قید اور بدسلوکی کے بارے میں 'بہت طویل بات' کرسکتی ہیں، مگر اصل بات یہ ہے کہ 'اسرائیل مسلسل (فلسطینیوں کی) نسل کشی اور تباہی کو وسعت دے رہا ہے اور ایک پوری آبادی کو ہماری آنکھوں کے سامنے مٹانے کی کوشش کررہا ہے۔' خیال رہے کہ غزہ پر اسرائیلی حملے اکتوبر 2023 میں شروع ہوئے، اس کے بعد سے 67 ہزار سے زائد فلسطینی شہید، ہزاروں زخمی، اور لاکھوں بے گھر ہوچکے ہیں۔ گزشتہ ماہ اقوام متحدہ کے تحقیقاتی ماہرین نے کہا تھا کہ اسرائیل غزہ میں فلسطینیوں کو 'مٹا دینے کے ارادے' سے نسل کشی کر رہا ہے، اور اسرائیلی وزیر اعظم سمیت اعلیٰ حکام پر اشتعال انگیزی کے الزامات عائد کیے۔

خالدہ ضیا کے جلاوطن بیٹے طارق رحمٰن کا 17 سال بعد بنگلہ دیش واپس آنے کا فیصلہ

ڈھاکہ، 7 اکتوبر (یو این آئی) بنگلہ دیش کے بااثر سیاستدان طارق رحمٰن نے کہا ہے کہ وہ 17 سال کی خودساختہ جلاوطنی کے بعد جلد وطن واپس آئیں گے تاکہ 2024 کی عوامی بغاوت کے بعد ہونے والے پہلے عام انتخابات میں حصہ لے سکیں۔ ڈان اخبار میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق 59 سالہ طارق رحمٰن سابق وزیر اعظم خالدہ ضیا کے صاحبزادے اور بنگلہ دیش کی طویل عرصے سے حکمران سیاسی خانوادے کے وارث ہیں۔ وہ بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (بی این پی) کے قائم مقام چیئرمین ہیں، ایک ایسی جماعت جسے آنے والے انتخابات میں مضبوط امیدوار سمجھا جارہا ہے۔ بی بی سی بنگلہ کو دیے گئے ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ کچھ معقول وجوہات کی بنا پر میری واپسی ممکن نہیں ہوسکی تھی، لیکن اب وقت آ گیا ہے اور میں جلد واپس آؤں گا، ان شا اللہ۔ یہ انتخابات، جو فروری 2026 میں متوقع ہیں، وہ پہلے عام انتخابات ہوں گے جب گزشتہ سال وزیر اعظم شیخ حسینہ کو عوامی بغاوت کے نتیجے میں اقتدار سے ہٹا دیا گیا تھا، حسینہ واجد نے 15 سالہ سخت حکمرانی کے دور میں بی این پی کو بری طرح دبایا تھا۔ طارق رحمٰن، جنہیں بنگلہ دیش میں طارق ضیا کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، 2008 سے لندن میں مقیم ہیں، ان کا کہنا ہے کہ وہ سیاسی انتقام سے بچنے کے لیے ملک چھوڑ کر گئے تھے۔ حسینہ کے اقتدار کے خاتمے کے بعد ان کے خلاف 2004 میں حسینہ کی ریلی پر دستی بم حملے کے مقدمے میں انہیں عدم موجودگی میں سنائی گئی عمر قید کی سزا سے بری کر دیا گیا ہے، جسے وہ ہمیشہ بے بنیاد قرار دیتے رہے ہیں۔ طارق رحمٰن حالیہ برسوں میں سوشل میڈیا پر ایک فعال آواز کے طور پر ابھرے ہیں اور بی این پی کے حامیوں کے لیے ایک علامتی رہنما بن چکے ہیں۔ انہوں نے بی بی سی سے کہا کہ میں انتخابات میں حصہ لے رہا ہوں۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ اگر بی این پی حکومت بنائے تو کیا وہ وزیر اعظم بننے کے امیدوار ہوں گے، تو انہوں نے جواب دیا کہ یہ فیصلہ عوام کریں گے۔ یہ واضح نہیں ہے کہ ان کی 80 سالہ والدہ خالدہ ضیا، جو حسینہ کے دورِ حکومت میں قید اور بعد میں بیماری کا شکار رہیں، خود انتخاب لڑیں گی یا اپنے بیٹے کے لیے رہنمائی کا کردار ادا کریں گی۔ انہوں نے کہا کہ وہ اچھی صحت میں جیل گئیں، لیکن بیماری کے ساتھ واپس آئیں، انہیں مناسب علاج کے حق سے محروم رکھا گیا، لیکن اگر ان کی صحت اجازت دے، تو وہ یقیناً انتخابات میں اپنا کردار ادا کریں گی۔ انہوں نے مزید محمد یونس کی عبوری حکومت کے اُس فیصلے پر بھی بات کی جس کے تحت حسینہ کی جماعت عوامی لیگ پر پابندی عائد کی گئی ہے، یونس انتخابات کے بعد اقتدار چھوڑنے والے ہیں۔

مسجد الحرام میں زائرین کی سہولت کے لئے انٹرا ایکٹو سکرینیں نصب

ریاض، 7 ستمبر (یو این آئی) سعودی عرب میں موجود مسجد الحرام مکہ مکرمہ میں عمرہ زائرین کی سہولت کے لیے طواف بیت اللہ اور سعی (صفا، مروہ) کے مقامات پر ازدحام کی براہ راست صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے مختلف مقامات پر انٹرا ایکٹو سکرینیں نصب کردی گئی ہیں۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق ان سکرینوں پر طوافِ خانہ کعبہ کے براہ راست مناظر دکھائے جاتے ہیں، اس کا مقصد طواف کے لیے آنے والوں کو یہ سہولت فراہم کرنا ہے کہ وہ ازدحام کو دیکھتے ہوئے طواف کا آغاز کریں یا کچھ دیر انتظار کریں۔ رپورٹس کے مطابق مسجد الحرام کی انتظامیہ کی جانب سے لگائی گئی انسکرینز پر صورتحال دیکھ کر عمرہ زائر کو یہ فیصلہ کرنا آسان ہوجاتا ہے کہ وہ بالائی منزل کا رخ کریں یا رش کم ہونے کا انتظار کرے۔ مرکزی دروازوں پر خصوصی سگنلز کے ذریعے مسجد الحرام کے اندر گنجائش کے بارے میں معلومات فراہم کی جاتی ہیں۔ زائرین کے لئے لگائی گئی انٹرا ایکٹو سکرینیں مسجد الحرام کے بیرونی دروازوں پر بھی نصب ہیں۔ مسجد الحرام کے اندر زائرین کی بڑی تعداد ہونے کی صورت میں مرکزی دروازوں پر سرخ لائٹس روشن ہوجاتی ہیں جنہیں دیکھ کر زائرین سمجھ جاتے ہیں کہ اندر جگہ موجود نہیں ہے۔ عازمین کو حج سیزن کے دوران سہولت ہوتی ہے اور وہ ازدحام کی صورتحال دیکھ کر مسجد الحرام کے اندر جاتے یا باہر ہی انتظار کرتے ہیں۔

غزہ جنگ بندی مذاکرات کا پہلا دور ختم، حماس کی سرکردہ فلسطینیوں کی رہائی سمیت متعدد شرائط

قاہرہ، 7 اکتوبر (یو این آئی) غزہ جنگ کے خاتمے کے لیے حماس اسرائیل اور ثالثوں کے درمیان مذاکرات کا پہلا دور ختم ہوگیا۔ مصر کے شہر شرم الشیخ میں حماس، اسرائیل بات چیت آج پھر ہوگی۔ شرم الشیخ میں ہونے والے مذاکرات میں حماس وفد کی قیادت سینئر مذاکرات کار خلیل الحیہ نے کی۔ امریکی خصوصی ایلچی برائے مشرق وسطیٰ اسٹیو وٹکوف اور صدر ٹرمپ کے داماد جیرڈ کشنر بھی مذاکرات میں شریک ہوئے۔ رات دیر تک جاری رہنے والے مذاکرات میں قطر اور مصر کے وفود نے بطور ثالث شرکت کی۔ فلسطینی عہدیدار کے مطابق حماس نے یرغمالیوں کی رہائی اور غزہ سے اسرائیل کے انخلا اور ٹائم لائن پر اپنے مؤقف کا خاکہ پیش کیا۔ عرب میڈیا کا دعویٰ ہے کہ حماس نے 6 سرکردہ فلسطینی قیدیوں کی رہائی اور بڑے پیمانے پر غزہ میں امداد کی فراہمی کا بھی مطالبہ کیا۔ حماس اس بات کی ضمانت چاہتی ہے کہ اسرائیل یرغمالیوں کی رہائی کے بعد معاہدے کی پاسداری کرے۔ اسرائیلی سکیورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ ابتدائی طور پر صرف یرغمالیوں کی رہائی پر توجہ دی جائے گی اور حماس کو چند دن کا وقت دیا جائے گا۔ اسی طرح اسرائیل ٹرمپ منصوبے کے تحت ابتدائی طور پر فوج کو نام نہاد زرد لکیر تک واپس بلانے پر سمجھوتہ نہیں کرے گا بلکہ اسٹریٹجک بفر زون بنائے گا جبکہ مزید انخلا کا انحصار مزاحمتی تنظیم سے طے شدہ شرائط پر ہوگا۔ ترجمان وائٹ ہاؤس کیرولائن لیویٹ نے بتایا صدر ٹرمپ جلد سے جلد یرغمالیوں کی رہائی چاہتے ہیں تاکہ اگلے مرحلے کی طرف بڑھا جاسکے۔ ترجمان کے مطابق مذاکرات میں یرغمالیوں اور سیاسی قیدیوں کی فہرستوں پر بات ہورہی ہیں تاکہ رہائی کے لیے مناسب ماحول تیار کیا جاسکے۔ ادھر امریکی صدر ٹرمپ نے 2 سالہ جنگ ختم کرنے کے لیے مذاکرات کاروں سے تیزی سے کام کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ یاد رہے کہ صدر ٹرمپ نے گزشتہ روز خبردار کیا تھا کہ اگر حماس نے غزہ کا کنٹرول چھوڑنے سے انکار کیا تو اس کا مکمل خاتمہ کردیا جائے گا۔

غزہ کے رہائشی 2 سال 'جہنم میں زندہ رہنے' کے بعد امن کے منتظر

غزہ، 7 اکتوبر (یو این آئی) 7 اکتوبر 2023 کے واقعات اور اسرائیل کے فلسطینیوں کی نسل کشی کے دو سال مکمل ہوگئے، یہ عرصہ غزہ کے رہائشیوں کے لیے 'جہنم میں رہنے' جیسا تھا، اسرائیل اور حماس کے وفود نے پیر کے روز مصر میں بالواسطہ مذاکرات کا آغاز کیا ہے، جن سے امریکہ کو امید ہے کہ غزہ کی جنگ کا اختتام ہوسکے گا۔ ڈان نیوز میں شائع غیر ملکی خبر رساں اداروں کی رپورٹ کے مطابق ایک حیران کن پیش رفت میں وائٹ ہاؤس نے پیر کو مستقبل میں فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کے امکان کو براہ راست مسترد نہیں کیا۔ دونوں فریقین کے درمیان بات چیت میں کئی متنازع امور شامل ہیں، جیسے اسرائیل کا غزہ سے انخلا اور حماس کا غیر مسلح ہونا۔ مصری سرکاری ٹی وی کے مطابق مذاکرات بحیرۂ احمر کے سیاحتی مقام شرم الشیخ میں شروع ہوئے۔ ٹرمپ نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا کہ 'مجھے بتایا گیا ہے کہ پہلا مرحلہ اس ہفتے مکمل ہونا چاہیے اور میں سب سے کہہ رہا ہوں کہ تیزی سے کام کریں'۔ لیکن دونوں فریق اہم تفصیلات پر وضاحت چاہتے ہیں، وہ مسائل جنہوں نے ماضی کی تمام کوششوں کو ناکام بنایا اور جو کسی فوری حل کی راہ میں رکاوٹ بن سکتے ہیں۔ اگرچہ ٹرمپ چاہتے ہیں کہ ایک معاہدہ جلد طے پا جائے، لیکن مذاکرات سے باخبر ایک اہلکار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ پیر سے شروع ہونے والا یہ دور کم از کم چند دنوں تک جاری رہنے کی توقع ہے۔ جنگ بندی کی منصوبہ بندی میں شامل ایک اہلکار اور ایک فلسطینی ذریعے نے کہا کہ ٹرمپ کی 72 گھنٹوں میں تمام یرغمالیوں کی واپسی کی ڈیڈ لائن پورا کرنا مشکل ہوسکتا ہے، خاص طور پر ان افراد کی لاشوں کے لیے جنہیں جنگی علاقوں میں دفن کیا گیا ہے اور جنہیں تلاش اور بازیافت کرنا ہوگا۔ مذاکرات سے باخبر ایک فلسطینی اہلکار نے کہا کہ دونوں فریقین کے درمیان گہرے عدم اعتماد کے باعث کسی بڑی پیش رفت کے امکانات کم ہیں، کیونکہ حماس اور دیگر فلسطینی گروہ اس خدشے میں مبتلا ہیں کہ اسرائیل ممکنہ طور پر تمام یرغمالیوں کی بازیابی کے بعد مذاکرات ختم کردے گا۔ اتوار کی رات جاری کیے گئے حماس کے بیان میں کہا گیا کہ تنظیم کے مذاکرات کار باقی ماندہ قیدیوں (زندہ اور مردہ دونوں) کے تبادلے کے طریقہ کار، اسرائیلی فوج کے غزہ سے انخلا اور جنگ بندی کے بارے میں وضاحت چاہیں گے۔ ایک مشکل مسئلہ اسرائیل کا یہ مطالبہ ہے جو ٹرمپ کے منصوبے میں بھی شامل ہے کہ حماس غیر مسلح ہوجائے۔ حماس کے ایک ذریعے نے خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کو بتایا کہ گروہ کا اصرار ہے کہ وہ اس وقت تک غیر مسلح نہیں ہوگا، جب تک اسرائیل قبضہ ختم نہیں کرتا اور ایک آزاد فلسطینی ریاست قائم نہیں ہوتی۔ ایک حیران کن پیش رفت میں، وائٹ ہاؤس نے پیر کو مستقبل میں فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کے امکان کو براہِ راست مسترد نہیں کیا۔ پیر کے روز پریس سیکریٹری کیرولائن لیوٹ سے بریفنگ میں پوچھا گیا کہ اگر حماس اقتدار چھوڑنے اور اسے ایک عبوری ٹیکنو کریٹک حکومت کے حوالے کرنے پر راضی ہوجائے تو کیا ٹرمپ انتظامیہ فلسطینی ریاست کو تسلیم کرے گی؟ انہوں نے جواب دیا کہ 'دیکھیں، میں اس وقت جاری تکنیکی بات چیت سے آگے نہیں بڑھنا چاہتی، یہ انتہائی نازک معاملہ ہے'۔ ان کا کہنا تھا کہ 'بات کرنے کے لیے بہت سے معاملات ہیں، ظاہر ہے، ہمیں امید ہے اور توقع ہے کہ یہ دنیا کے سب سے بڑے امن معاہدوں میں سے ایک ہوگا، اور ٹرمپ انتظامیہ اس مقصد کے لیے انتھک محنت کررہی ہے'۔

مصر میں اسرائیل اور حماس کے مذاکرات کا پہلے دن مثبت اختتام، ممکنہ معاہدے کی امید بڑھ گئی

قاہرہ، 7 اکتوبر (یو این آئی) مصر میں اسرائیل اور حماس کے درمیان دوبارہ شروع ہونے والے بالواسطہ مذاکرات کے پہلے دن کا اختتام مثبت انداز میں ہوا، جس سے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے 20 نکاتی منصوبے کے تحت غزہ کی جنگ ختم کرنے کے ممکنہ معاہدے کی امید پیدا ہوئی ہے۔ الجزیرہ اور دیگر میڈیا ذرائع کے مطابق مذاکرات کار منگل کو دوبارہ ملاقات کریں گے، الجزیرہ عربی نے بتایا کہ بحیرۂ احمر کے سیاحتی شہر شرم الشیخ میں پیر کے روز ہونے والی ملاقات 'مثبت' رہی اور اس میں موجودہ دور کے مذاکرات کے جاری رہنے کے لیے ایک روڈ میپ تیار کیا گیا۔ الجزیرہ عربی کے مطابق حماس کے وفد نے ثالثوں کو بتایا کہ اسرائیل کی جانب سے غزہ پر جاری بمباری قیدیوں کی رہائی سے متعلق مذاکرات میں ایک بڑی رکاوٹ ہے۔ حماس کے وفد میں خلیل الحیہ اور ظاہر جبارین شامل تھے، یہ دونوں وہ مذاکرات کار ہیں، جو گزشتہ ماہ دوحہ کے وسط میں اسرائیلی قاتلانہ حملے میں بچ گئے تھے، جس میں 5 افراد مارے گئے تھے۔ مصر کے ریاستی میڈیا 'القاہرہ نیوز' کے مطابق پہلے دن کے مذاکرات میں قیدیوں اور یرغمالیوں کے تبادلے، جنگ بندی، اور غزہ میں انسانی امداد کی فراہمی پر بات چیت ہوئی۔ وائٹ ہاؤس کی پریس سیکریٹری کیرولین لیویٹ نے بھی کہا کہ صدر ٹرمپ اسرائیلی یرغمالیوں اور فلسطینی قیدیوں کے جلد تبادلے کے لیے دباؤ ڈال رہے ہیں، تاکہ ان کے امن منصوبے کے دیگر حصوں پر عمل درآمد کے لیے رفتار پیدا کی جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکنیکل ٹیمیں اس وقت اس بات پر کام کررہی ہیں کہ یرغمالیوں کی رہائی کے لیے حالات مکمل طور پر سازگار ہوں، اور مزید بتایا کہ ٹیمیں اسرائیلی یرغمالیوں اور سیاسی قیدیوں کی فہرستوں کا جائزہ لے رہی ہیں۔ ٹرمپ نے پیر کی دوپہر وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ میرے خیال میں ہمارے پاس معاہدہ کرنے کا واقعی اچھا موقع ہے، ساتھ ہی انہوں نے یہ بھی کہا کہ ان کی اپنی 'سرخ لکیریں' اب بھی موجود ہیں۔ ٹرمپ نے مزید کہا کہ لیکن میرا خیال ہے کہ ہم بہت اچھا کر رہے ہیں، اور مجھے لگتا ہے کہ حماس ان چیزوں پر متفق ہورہی ہے جو بہت اہم ہیں۔ الجزیرہ کی نامہ نگار روزالینڈ جارڈن نے واشنگٹن ڈی سی سے رپورٹ کرتے ہوئے کہا کہ ٹرمپ نے مذاکرات کی تفصیلات نہیں بتائیں، سوائے اس کے کہ ان کی مجموعی رائے 'مثبت' ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکی صدر نے عرب-ترک مشترکہ حمایت کی تعریف کی، جس نے حماس کو مذاکرات کی میز پر برقرار رکھا، انہوں نے اسرائیلی عوام کی تعریف کی، اور ظاہر ہے کہ اپنے خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف کی بھی تعریف کی، جو امریکی وفد کی قیادت کر رہے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق، ٹرمپ کے داماد جیرڈ کشنر، جو ایک رئیل اسٹیٹ ڈیولپر ہیں، بھی امریکی وفد کا حصہ ہیں۔ دوسری جانب، مصر کے القاہرہ نیوز نے تصدیق کی کہ مذاکرات منگل کو بھی جاری رہیں گے، جو اس دن کے 2 سال مکمل ہونے کا دن ہے، جب 7 اکتوبر 2023 کو حماس کے حملے میں ایک ہزار 139 اسرائیلی مارے گئے تھے اور تقریباً 200 افراد کو یرغمال بنایا گیا تھا۔ تب سے اب تک، اسرائیلی افواج نے غزہ میں کم از کم 67 ہزار 160 فلسطینیوں کو شہید اور ایک لاکھ 69 ہزار 679 کو زخمی کیا ہے۔ اس جنگ کو اقوام متحدہ کی ایک تحقیقاتی کمیٹی، عالمی ماہرینِ نسل کشی، اور متعدد انسانی حقوق تنظیموں بشمول اسرائیلی غیر سرکاری تنظیموں نے نسل کشی قرار دیا ہے۔ الجزیرہ کے ذرائع کے مطابق پیر کے روز مذاکرات کے دوران بھی، اسرائیلی حملوں میں غزہ بھر میں کم از کم 10 فلسطینی شہید ہوگئے، جن میں 2 وہ بھی شامل تھے جو انسانی امداد کے حصول کی کوشش کر رہے تھے۔ اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس نے پیر کی رات (نیویارک کے وقت کے مطابق) ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں حماس کے 'قابلِ نفرت بڑے پیمانے کے دہشت گرد حملے' کے 2 سال کی تکمیل کو تسلیم کیا۔ گوتریس نے یہ بھی کہا کہ ٹرمپ کی جانب سے پیش کیا گیا تازہ مجوزہ منصوبہ ایک ایسا موقع ہے، جسے اس المناک تنازع کے خاتمے کے لیے ضائع نہیں کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے لکھا کہ ایک مستقل جنگ بندی اور ایک قابلِ اعتبار سیاسی عمل مزید خونریزی کو روکنے اور امن کی راہ ہموار کرنے کے لیے ضروری ہیں۔

فلپائن: گزشتہ ہفتے 6.9 شدت کے زلزلے کے بعد 8 ہزار سے زائد آفٹر شاکس ریکارڈ

منیلا، 7 اکتوبر (یو این آئی) فلپائن انسٹیٹیوٹ آف وولکینالوجی اینڈ سیسمولوجی کے مطابق پچھلے ہفتے 6.9 شدت کے زلزلے کے بعد سیبو کے علاقے میں 8 ہزار سے زائد آفٹر شاکس ریکارڈ کیے گئے ہیں۔ ٹی آر ٹی ورلڈ کی رپورٹ کے مطابق مقامی میڈیا جی ایم اے نیٹ ورک کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ 30 ستمبر سے اب تک کل 8 ہزار 298 آفٹر شاکس ریکارڈ کیے گئے ہیں، جن کی شدت 1.0 سے 5.1 کے درمیان تھی۔ گزشتہ ہفتے فلپائن کے صوبہ سیبو کو لرزا دینے والے طاقتور زلزلے کے باعث 72 افراد ہلاک اور تقریباً 40 ہزار مکانات تباہ ہوگئے تھے۔ زلزلے میں 294 افراد زخمی ہوئے، جب کہ مقامی انفرااسٹرکچر کو بھی شدید نقصان پہنچا تھا۔ سیبو کو آفت زدہ ریاست قرار دے دیا گیا ہے، اور کئی دیگر مقامی حکومتوں نے بھی ایسا ہی کیا ہے، کل 53 شہروں اور بلدیات نے آفت زدہ علاقوں کا اعلان کیا ہے۔ زلزلے سے ایک لاکھ 70 ہزار سے زائد افراد متاثر ہوئے ہیں، جن میں سے 20 ہزار بے گھر ہوگئے ہیں۔

سعودی عرب، نسل کشی کا شکار فلسطینیوں کی مدد کیلیے امدادی قافلہ غزہ روانہ

ریاض، 7 اکتوبر (یو این آئی) سعودی عرب نے اسرائیلی فوج کے ظلم کا شکار فلسطینی عوام کیلیے جاری انسانی کوششوں کے ایک حصے کے طور پر نیا امدادی قافلہ غزہ روانہ کردیا ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق سعودی عرب کی جانب سے بھیجے جانے والے امدادی قافلے میں فوڈ باسکٹس، بچوں کا دودھ اور دیگر بنیادی اشیائے ضرورت شامل ہیں۔ رپورٹس کے مطابق شاہ سلمان مرکز کی جانب سے فراہم کی جانے والی اس امداد کا مقصد بگڑتے ہوئے انسانی بحران سے متاثرہ بچوں اور خاندانوں کی بنیادی ضروریات کو پورا کرنا اور غزہ کی پٹی میں قحط کے پھیلاؤ کے درمیان فوڈ سکیورٹی کو بڑھانا ہے۔ سعودی سینٹر فار کلچر اینڈ ہیریٹیج جو غزہ کی پٹی میں شاہ سلمان مرکز کا ایگزیکٹیو پارٹنر ہے، نے متاثرہ خاندانوں میں فوری تقسیم کے لیے امداد وصول کی۔ سعودی حکومت کی جانب سے یہ اقدام ایسے وقت سامنے آیا ہے جب شمالی غزہ سے وسطی اور جنوبی علاقے کی طرف نقل مکانی کے باعث انسانی صورتحال مزید خراب ہورہی ہے۔ یہ امدادی قافلہ غزہ میں فلسطینی عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے شروع کی جانے والی مہم کا حصہ ہے۔ موجودہ انسانی صورتحال کے اثرات کو کم کرنے، فلسطینیوں کے مصائب کو دور کرنے کے حوالے سے مملکت کے عزم کو ظاہر کرتی ہے۔ واضح رہے کہ سعودی امدادی ایجنسی کنگ سلمان ہیومنٹیرین ایڈ اینڈ ریلیف سینٹر دنیا بھر میں اہم کردار ادا کررہی ہے، جو غریب اور ضرورت مند لوگوں کو مدد فراہم کرنے میں بنیادی کردار ادا کررہی ہے۔ مملکت نے اب تک 173 ممالک میں 7 ہزار 983 پروجیکٹ مکمل کیے، 141 ارب ڈالر سے زیادہ کی انسانی اور ترقیاتی امداد فراہم کی ہے۔

حماس حکومت کا خاتمہ ضروری، منصوبے کی منظوری جنگ کے خاتمے کی ابتدا ہوگی، نیتن یاہو

تل ابیب، 7 اکتوبر (یو این آئی) اسرائیلی وزیرِ اعظم بنیامین نیتن یاہو نے کہا ہے کہ امید ہے امریکہ کی قیادت میں پیش کیا گیا جنگ بندی منصوبہ کامیاب ہوگا، کیوں کہ اگر ایسا نہ ہوا تو اسرائیل کو حماس کے خلاف بھرپور کارروائی کرنا ہوگی اور اس معاملے میں امریکہ کی مکمل حمایت حاصل ہوگی۔ یورو نیوز کو خصوصی انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ امید ہے کہ ہم اسے آسان طریقے سے ختم کرسکیں، مشکل طریقے سے نہیں، حماس کی حکومت کا خاتمہ ضروری ہے، اگر حماس یہ منصوبہ قبول کرتی ہے تو 'یہ جنگ کے خاتمے کی شروعات ہوسکتی ہے'۔ تاہم اگر حماس ایسا نہیں کرتی تو اسرائیل کو صدر (ڈونلڈ) ٹرمپ کے بیان کے مطابق امریکہ کی مکمل حمایت حاصل ہوگی تاکہ وہ جنگ کے خاتمے کے لیے حماس کے خلاف زبردست کارروائی کرے۔ انہوں نے مزید کہا کہ امید ہے کہ ہم اسے آسان راستے سے ختم کریں گے، مشکل راستے سے نہیں۔ نیتن یاہو نے کہا کہ ہم نے اس معاہدے کو قبول کیا ہے، جیسا کہ پوری دنیا نے کیا، یہ صدر (ڈونلڈ) ٹرمپ کا منصوبہ تھا، حماس کہتی ہے کہ اس نے بھی منصوبہ قبول کرلیا ہے، اب ذمہ داری حماس پر ہے۔ ان کیا کہنا تھا کہ اس منصوبے کے دو حصے ہیں، پہلا حصہ تمام یرغمالیوں کی رہائی کا ہے، اسرائیل ایک 'انخلا'' کرے گا لیکن غزہ میں موجود رہے گا، دوسرا حصہ غزہ کو غیر فوجی بنانا اور حماس کو غیر مسلح کرنا ہے، جس پر بات چیت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ پہلا حصہ طے شدہ ہے اور اگر یہ عمل میں آتا ہے تو یہ واقعی جنگ کے خاتمے کی شروعات ہوسکتی ہے، چوں کہ ہم نے اسے قبول کیا ہے، اب دیکھنا یہ ہے کہ حماس کیا کرتی ہے۔ اگر حماس قبول کرتی ہے، تو یہ ایک بہت اچھا اشارہ ہے۔ نیتن یاہو نے کہا کہ اگر حماس منصوبہ قبول نہیں کرتی اور یہ امکان ہمیشہ موجود رہتا ہے تو پھر اسرائیل کو، جیسا کہ صدر ٹرمپ نے کہا ہے کہ امریکہ کی مکمل حمایت حاصل ہوگی تاکہ وہ حماس کے خلاف زوردار کارروائی کرے اور جنگ ختم کرے۔ ان کا کہنا تھا کہ میں یقیناً چاہوں گا کہ ہم منصوبے کے مطابق آگے بڑھیں، مگر وقت ہی بتائے گا، چند دنوں میں ہمیں پتہ چل جائے گا کہ آیا حماس تمام یرغمالیوں کو رہا کرتی ہے یا نہیں۔ اگر ایسا ہوا، تو ہم آگے بڑھ سکتے ہیں، یہ معاہدے کے پہلے مرحلے کی تکمیل ہوگی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ حماس نے اس معاہدے پر لچک اس لیے دکھائی کیوں کہ ہم نے ان کے اہم گڑھ غزہ شہر پر فوجی کارروائی کی، میں نے چند ہفتے پہلے فوج کو حکم دیا کہ وہ اس گڑھ میں داخل ہو، اس کے نتیجے میں حماس کو احساس ہوا کہ اس کا انجام قریب ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اسی دوران صدر ٹرمپ کی مداخلت اور ان کا جنگ بندی منصوبہ آیا، جس نے اس صورتحال کو مثبت سمت میں بدل دیا، اب، میں یقین سے نہیں کہہ سکتا کہ حماس اس پر راضی ہوگی، لیکن ممکن ہے، اور میں امید کرتا ہوں کہ ایسا ہی ہو۔

ایران میں پاسداران انقلاب پر ہوئے حملے میں 2 گارڈز شہید

سعودی حکومت کی خطبہ جمعہ سے متعلق اہم ہدایت

ریاض، 7 اکتوبر (یو این آئی) سعودی عرب میں وزیر اسلامی امور شیخ عبداللطیف آل الشیخ نے خطبہ جمعہ گھروں کے کرایوں میں اضافے کے خطرات پر دینے کی ہدایت کردی ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق وزارت اسلامی امور کی جانب سے خطیبوں کو کرایے میں غیر معمولی اضافے سے متعلق روشنی ڈالنے کی ہدایت کی ہے۔ رپورٹس کے مطابق وزیر اسلامی امور شیخ عبداللطیف آل الشیخ نے خطیبوں کو خطبہ جمعہ میں ولی عہد محمد بن سلمان کے اعتدال اور توازن کے پیغام پر زور دینے کی تاکید کی ہے۔ سعودی وزیر کا کہنا ہے کہ مالکان کرایہ داروں پر غیر معمولی بوجھ نہ ڈالیں، کرایہ میں غیر ضروری اضافے سے گھریلو نظام اور مسلمانوں کی خوشحالی متاثر ہوتی ہے۔ سعودی میڈیا کے مطابق حکومت نے کمرشل جائیدادوں کے کرایوں میں سالانہ اضافہ 5 برس کیلئے روک دیا ہے، مملکت میں مکینوں کو ذہنی و مالی مشکلات سے بچانے کے لئے اقدامات کئے جارہے ہیں۔ سعودی حکام کے مطابق کوشش ہے کہ شہری اور غیر ملکی پرسکون ماحول میں زندگی گزار سکیں۔ دوسری جانب سعودی عرب میں حکام کی جانب سے عمرہ کے خواہش مند افراد کے لیے پالیسی کو مزید آسان بنا دیا گیا ہے۔ سعودی وزارتِ حج وعمرہ کا کہنا ہے کہ کسی بھی ویزے پر سعودی عرب آنے والے عمرہ ادا کرسکیں گے۔ وزارتِ حج وعمرہ کے مطابق سعودی وژن 2030 اہداف میں زائرین کو ہر ممکن سہولت دینا سرفہرست ہے۔ وزارتِ حج وعمرہ کے مطابق وزٹ، فیملی وزٹ، سیاحتی یا ٹرانزٹ ویزے پر آنے والے عمرہ ادا کرسکیں گے، نسک عمرہ پورٹل کو اپ ڈیٹ کیا گیا ہے۔

شمالی زامبیا میں سونے کی کان منہدم، 4 افراد ہلاک

لوساکا، 7 اکتوبر (یو این آئی) شمالی زامبیا کے شیوانگ آنڈو ضلع میں سونے کی کان منہدم ہونے سے چار غیر قانونی کان کنوں کی موت ہوگئی۔ پولیس کے تعلقات عامہ کے افسر رائے ہمونگا نے بتایا کہ اتوار کی دوپہر نیوسین گولڈ مائن میں یہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب ایک گڑھے کی دیوار گرگئی۔ جس میں دب کر چار افراد کی موت ہوگئی۔ افسر نے ایک بیان میں کہا کہ لاشوں کو نکالنے کے لیے فوری طور پر کوششیں کی گئیں، لیکن بدقسمتی سے، جب تک نجات دہندان ان تک پہنچتے، چاروں کی موت ہوچکی تھی۔ پولیس نے مرنے والوں کی شناخت کرلی ہے۔ ہمونگا نے عوام سے کہا کہ وہ غیر قانونی کان کنی میں ملوث ہونے سے باز رہیں۔ زیمبیا کے مختلف علاقوں میں سونے جیسے قیمتی معدنیات کی دریافت سے غیر قانونی کان کنی میں اضافہ ہوا ہے، حالانکہ حکومت نے چھوٹے پیمانے کی کان کنی کو لائسنس کے ذریعے قانونی شکل دینے کی کوششیں کی ہیں۔

کیلیفورنیا کی ایک شاہراہ پر میڈیکل ہیلی کاپٹر گر کر تباہ

کیلی فورنیا، 7 اکتوبر (یو این آئی) امریکی ریاست کیلیفورنیا کی ایک شاہراہ پر میڈیکل ہیلی کاپٹر گر کر تباہ ہوگیا۔ غیر ملکی میڈیا کی رپورٹس کے مطابق ہیلی کاپٹر نے حادثے سے چند منٹ قبل ہی یو سی ڈیوس میڈیکل سینٹر سے اُڑان بھری تھی، حادثے میں تین افراد کی حالت تشویشناک ہے۔ خبر رساں ایجنسی کے مطابق ہیلی کاپٹر ساکرامینٹو ہائی وے پر گرا ہے، ہیلی کاپٹر میں ایک پائلٹ، ایک نرس اور ایک پیرامیڈک سوار تھا۔ دوسری جانب امریکی حکام نے بتایا ہے کہ ہیلی کاپٹر میں کوئی مریض موجود نہیں تھا، حادثے کی تحقیقات جاری ہیں۔

یوکرین کا روسی اسلحہ گودام، آئل ٹرمینل گولہ بارود کی فیکٹری پر ڈرون حملہ

کیف، 7 اکتوبر (یو این آئی) یوکرین کی فوج نے دعویٰ کیا کہ ان کے ڈرونز نے روس میں اسلحہ گودام، آئل ٹرمینل، گولہ بارود کی فیکٹری پر حملہ کیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق یوکرین کی فوج نے دعویٰ کیا کہ اسکے لانگ رینج ڈرونز نے روس میں گولہ بارود کی فیکٹری، ایک اہم آئل ٹرمینل اور ہتھیاروں کے ذخیرے کو نشانہ بنایا ہے۔ یوکرین کے جنرل اسٹاف نے بتایا کہ نژنی نوگورڈ کے ریجن میں ان کے ڈرون نے گولہ بارود کی فیکٹری کو نشانہ بنایا جس سے ساری رات دھماکے ہوتے رہے۔ روسی حکام کی جانب سے 14 مختلف روسی ریجنز میں یوکرین کے ڈرون حملوں کی تصدیق کی ہے۔ نژنی نوگورڈ روسی ریجن کے گورنر نے بتایا کہ روسی فضائی دفاعی نظام نے صنعتی علاقے پر حملہ کرنے والے 20 ڈرونز کا حملہ ناکام بنادیا ہے اور کسی بھی پلانٹ کو کوئی نقصان نہیں ہوا ہے۔

وزیر مولئے گھٹک کی قیادت میں ترنمول کا ڈی وی سی دفتر کے سامنے دھرنا اور میمورنڈم

آسنسول: 7/اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): مغربی بنگال کی وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے بار بار دامودر ویلی کارپوریشن (DVC) پر ریاستی حکومت کو بتائے بغیر ہزاروں کیوسک پانی چھوڑنے کا الزام لگایا ہے، جس سے مغربی بنگال کے بڑے حصوں میں سیلاب جیسی صورتحال پیدا ہوگئی ہے۔ اس بار جب دامودر ویلی کارپوریشن نے پانی چھوڑا تو وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے پھر وہی الزام لگایا منگل کو ریاست کے قانون اور محنت کے وزیر مولئےگھٹک نے ڈی وی سی ہیڈکوارٹر کے سامنے ایک احتجاج کی قیادت کی۔ ایم ایل اے تاپس بنرجی، ہریرام سنگھ، آسنسول میونسپل کارپوریشن کے ڈپٹی میئر ابھجیت گھٹک اور دیگر قائدین اور کارکنان کی بڑی تعداد میں موجود تھے۔ وزیر قانون مولئے گھٹک نے کہا کہ دامودر ویلی کارپوریشن مغربی بنگال حکومت کو بتائے بغیر بار بار پانی چھوڑتی ہے، جس سے مغربی بنگال کے بڑے حصوں میں سیلاب جیسی صورتحال پیدا ہوتی ہے وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے اس پر مسلسل احتجاج کیا ہے۔ اس کے باوجود، دامودر ویلی کارپوریشن، مرکزی حکومت کے کہنے پر یا اسکے اشارے پر بنگال کو ہراساں کرنا جاری رکھے ہوئے ہے۔ اسی وجہ سے آج یہ احتجاجی مظاہرہ کیا جارہا ہے انہوں نے کہا کہ دامودر ویلی کارپوریشن کے حکام کو ایک میمورنڈم پیش کیا جائے گا اور اگر مستقبل میں دامودر ویلی کارپوریشن نے مغربی بنگال حکومت کو بتائے بغیر دوبارہ پانی چھوڑا تو زبردست احتجاج شروع کیا جائے گا انہوں نے مزید کہا کہ مرکزی حکومت کی اس طرح کی آمریت کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔

☆

آسنسول میں عنقریب میڈیکل کالج قیام

آسنسول: 7/اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): مغربی بردوان ضلع کے آسنسول صنعتی علاقے کے ملازمین کے لئے صحت کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے کئی نئے منصوبے شروع ہونے جارہے ہیں ان میں سے ایک میڈیکل کالج ہے ذرائع سے موصولہ اطلاع کے مطابق یہ میڈیکل کالج آسنسول ای ایس آئی ہسپتال کی 20 ایکڑ اراضی پر تعمیر کیا جائے گا اس میڈیکل کالج کے بارے میں مرکزی حکومت نے پہلے ہی فیصلہ کرلیا تھا اس بار ایمپلائز اسٹیٹ انشورنس کارپوریشن یا آئی ایس آئی سی کی علاقائی کمیٹی کی میٹنگ میں اس میڈیکل کالج کی تعمیر کی اجازت دے دی۔ بتایا جاتا ہے کہ ریاست میں تہوار کا موسم ختم ہونے کے بعد کام شروع کرنے کی منظوری دی گئی ہیاس کے نتیجے میں مغربی بنگال ضلع کو میڈیکل کالج نہ ہونے کا طویل المیعاد صدمہ برداشت کرنا پڑ رہا ہیاس سلسلے میں ریاست کے قانون اور محنت کے وزیر اور آسنسول شمال اسمبلی کے متحرک ہر دلعزیز ایم ایل اے مولئے گھٹک نے کہا کہ آسنسول واحد جگہ ہے جہاں تہوار کا موسم ختم ہوتے ہی ہسپتال میں میڈیکل کالج کی تعمیر کا کام شروع ہو جائے گا اس عمارت کے نتیجے میں آسنسول ای ایس آئی اسپتال میں بستروں کی تعداد میں رواں سال مزید 50 کا اضافہ ہونے والا ہیاس کے علاوہ آسنسول کے کلٹی علاقے میں ای ایس آئی کے فوائد حاصل کرنے والے ملازمین کے لیے بھی ایک نئی معلومات ہے۔ کلٹی اسمبلی حلقے کے سیتارام پور میں نئے بیرونی اور 10 کمروں کے اندرونی حصے کے ساتھ ایک صحت مرکز کا کام اسٹیٹ لیبر ڈیپارٹمنٹ ایسا کرنے جارہا ہے۔ اس کے نتیجے میں کلٹی کے علاقے میں ای ایس آئی کی صحت کی خدمات بہتر ہوں گی۔ معلوم ہوا ہے کہ اسٹیشن روڈ، سیتارام پور میں محکمہ لیبر کے بوائلر کا دفتر اور رہائش گاہ تھی۔ دفتر کافی عرصے سے بند ہے اور وہ لاوارث پڑا ہے۔ اسی دفتر میں ای ایس آئی ہیلتھ سنٹر بنایا جائے گا آؤٹ ڈور کے ساتھ ساتھ انڈور ڈویژن کی بھی سہولت موجود ہوگی۔ اطلاع کے مطابق ماہرین پہلے ہی دفتر اور علاقے کا دورہ کر چکے ہیں محکمہ محنت کے ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ اس مرکز صحت کی تعمیر کا کام بہت جلد شروع کر دیا جائے گا۔ زرایع کے مطابق آئی ایس آئی سی کی علاقائی کمیٹی کے چیئرمین اور ریاستی وزیر قانون و محنت مولئے گھٹک نے کہا، گزشتہ میٹنگ میں اس صنعتی شعبے کے لیے کئی اہم مسائل پر بات ہوئی تھی فیصلہ ہو چکا ہے فوری طور پر ایک میڈیکل کالج تعمیر کریں اور ہسپتال کی نئی عمارت کے ساتھ ساتھ سیتارام پور میں ایک صحت مرکز بھی قائم کیا جارہا ہے۔ سیاق و سباق: مغربی بنگال کے ضلع آسنسول اور درگاپور میں بہت سے نجی میڈیکل کالج ہیں۔ ایک اسپتال ہے دوسرے اضلاع اور بہت سی مختلف ریاستوں سے بہت سے لوگ اس ضلع میں علاج کے لیے آتے ہیں لیکن ضلع میں سرکاری میڈیکل کالج کی عدم موجودگی کی وجہ سے اعتراض تھا آخر کار آسنسول کو گورنمنٹ میڈیکل کالج ملنے جارہا ہے۔

سوسائڈ نوٹ سے راز افشا: پردیپ کے ہاتھوں بیوی کا قتل اور گولی مار کر خودکشی

آسنسول: 7/اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): چترنجن شہر کے نارتھ اسٹریٹ نمبر 64، کوارٹر نمبر 25 بی میں رہنے والے پردیپ چودھری نے اپنی رہائش گاہ میں خود کو گولی مار کر خودکشی کرنے کے واقعہ نے علاقے میں سنسنی پھیلا دی۔ معلوم ہوا ہے کہ پردیپ چودھری سنچیتا بیچاری کے شوہر ہیں، جنہیں اس سال 3 اپریل کو بے دردی سے قتل کر دیا گیا تھا بیوی کے قتل کے چھ ماہ بعد شوہر کے گھر میں گولیوں کے زخموں سے نعش برآمد ہونے سے کہرام مچ گیا واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ انچارج اور ماہرین کی ٹیم موقع پر پہنچی، پورے گھر کی اچھی طرح جانچ کی، ہر چیز کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے ضلع اسپتال بھیج دیا ذرائع کے مطابق موقع سے تکیے کے نیچے سے ایک بندوق، کارتوس کا کیس اور ایک نوٹ برآمد ہوا ہے اس واقعہ کے بعد برآمد ہونے والے خودکشی نوٹ نے 3 اپریل کو چترنجن شہر میں سانچیتا چودھری کے بہت چرچے قتل کو ایک نیا موڑ دیا ہے۔ گزشتہ چھ ماہ سے تفتیش شوہر پر مرکوز تھی اور بار بار پوچھ گچھ کے باوجود قتل کا معمہ حل نہ ہو سکا تاہم کہانی نے ایک نیا موڑ اس وقت لیا جب شوہر پردیپ چودھری اتوار کی شام کو اپنے گھر میں گولی لگنے سے زخمی حالت میں پایا گیا۔ مزید برآں جائے وقوعہ سے ملنے والی بندوق اور تکیے کے نیچے سے ملنے والے خودکشی نوٹ نے سب کو چونکا دیا تاہم، پولیس ابھی بھی خودکشی نوٹ کی دریافت کی تحقیقات کر رہی ہے اطلاع کے مطابق سوسائڈ نوٹ میں پردیپ چودھری نے اپنے بیٹے کو لکھا کہ اس نے اسکی ماں یعنی اپنی بیوی (سنچیتا چودھری) کو قتل کیا ہے اس نے وجہ بتائی، "تمہیں معلوم ہے تمہاری ماں بہت مانگتی تھی اسی لیے مجھے اسے مارنا پڑا۔" اس پر اس نے معذرت کی اور خود شک کا اظہار کرتے ہوئے اپنے بیٹے کو یہ بھی بتایا کہ تمام ضروری کاغذات پیلے رنگ کے تھیلے میں رکھے ہوئے ہیں۔ برآمد شدہ خودکشی نوٹ فی الحال پولیس کے قبضے میں ہے، اور پولس پورے معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ معاملے کی جانچ کی جارہی ہے تاکہ معاملہ واضح ہو سکے۔ اطلاعات کے مطابق بیوی کے قتل کے بعد پردیپ چودھری اپنے بیٹے کے ساتھ نارتھ 64 ویں اسٹریٹ پر ایک نئے مکان میں رہ رہے تھے ان کا بیٹا، دیوتیا چودھری، اتوار کی دوپہر کو کسی کام سے باہر گیا تھا جب وہ واپس آیا تو دیکھا کہ دروازہ اندر سے بند تھا کال کرنے کے باوجود جب یہ نہیں کھلا تو اس نے پولیس کو اطلاع دی۔ پہنچتے ہی پولیس نے پہلے گھر کو گھیرے میں لے لیا ہر طرف سے بند گھر کا معائنہ کرنے کے بعد سب کے سامنے دروازہ توڑنے کے بعد وہ اندر داخل ہوئے اور پردیپ کی لاش بستر پر پڑی ہوئی ملی جس کے پاس بندوق تھی۔ واقعے کے بعد پولیس نے جائے وقوعہ کو سیل کر دیا اور فرانزک ٹیم کی موجودگی میں مزید تحقیقات کی گئیں۔ حل نہ ہونے والے اسرار اور نئے سوالات یہ بات قابل غور ہے کہ سانچیتا چودھری کے قتل نے چترنجن کے پورے علاقے میں کافی ہنگامہ کھڑا کر دیا تھا۔ پولیس نے اس کیس کے سلسلے میں متعدد لوگوں سے پوچھ گچھ کی لیکن ابھی تک کوئی ٹھوس سراغ نہیں ملا تاہم پولیس ذرائع کے مطابق قتل کی تفتیش بنیادی طور پر شوہر پردیپ چودھری پر مرکوز تھی اور پولیس کی توجہ پردیپ پر تھی۔ ایسے میں خودکشی اور ملنے والے نوٹ نے سب کچھ الٹا کر دیا ہیا گرچہ پولیس نے ابھی تک اس بات کی تصدیق نہیں کی ہے کہ خودکشی پردیپ چودھری نے کی ہے لیکن رپورٹس بتاتی ہیں کہ پردیپ کے بیٹے اور بھائی نے نوٹوں پر ہاتھ کی تحریر کی تصدیق کی ہے۔ دریں اثنا، جائے وقوعہ پر واقع کی تحقیقات کے بعد اے سی پی کلٹی ایس کے جاوید حسین نے کہا کہ ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ واقعہ خودکشی ہے تفتیش جاری ہے۔ جائے وقوعہ سے ایک بندوق اور خالی کارتوس برآمد ہوئے ہیں۔ گولی مندر کے اوپر بہت سامنے والے مقام سے لگی۔ اسے دائیں جانب گولی لگی تھی۔ بندوق کہاں سے آئی؟ سوال یہ ہے کہ ایک محفوظ زون سمجھی جانے والی جگہ پر بندوقیں جس آسانی سے ملتی ہیں وہ تشویشناک ہے۔ تاہم ماضی میں دو تین بار چترنجن میں کئی سالوں سے چوری، قتل اور خودکشی کے واقعات نے علاقے کی سلامتی پر سنگین سوالات کھڑے کیے ہیں، پھر بھی صورت حال جوں کی توں ہے سیکورٹی کے لیے بڑی تعداد میں آر پی ایف اہلکاروں کو علاقے میں تعینات کیا گیا ہے۔ یہاں تک کہ علاقے کی سیکورٹی کی نگرانی کے لیے آر پی ایف کی چوکیوں پر انسپکٹر بھی تعینات کیے گئے ہیں یہی نہیں چوری بھی ہوتی ہے۔ دوسری طرف آسنسول-درگاپور پولس کمشنریٹ کی چترنجن پولیس بھی علاقے میں سیکورٹی کو برقرار رکھنے میں مصروف ہے ان سب کے باوجود قتل و غارت، چوری اور بندوقوں کی کھلے عام دستیابی نے علاقے کی سلامتی اور علاقے میں رہنے والوں کے لیے تشویش میں اضافہ کر دیا ہے۔ اگرچہ خودکشی نوٹ سے سنچیتا چودھری کے قتل کا معمہ حل ہوتا دکھائی دے رہا ہے لیکن گزشتہ 6 ماہ سے پولیس ملزم کو پکڑنے میں کامیاب نہیں ہوسکی اور خودکشی کے بعد ہی معاملہ حل ہو گیا۔ واقعے کے بعد علاقے کے سیکیورٹی نظام پر کئی سوالات اٹھنے لگے ہیں۔

کوئلے کی غیر قانونی کان کنی

آسنسول: 7/اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): کہا جاتا ہے کہ غریب دیہاتی کوئلہ نکالنے کے لیے کنویں کھودنے کے لیے اپنی جانیں خطرے میں ڈال رہے ہیں جموڑیہ اور رانی گنج میں یہ کنویں الگ تھلگ علاقوں میں کھودے گئے ہیں جو عام آدمی کی پہنچ سے باہر ہیں۔ بنسڑا کولیری ای سی ایل کے کنستوڑیا علاقے کے تحت آتا ہے، جہاں کارکن سی-پیٹ کان میں زیر زمین جاتے ہیں اور ہر روز کوئلہ نکال کر ای سی ایل کے حوالے کرتے ہیں تاہم، زمین کے اوپر غیر قانونی کنویں کھودے گئے ہیں، جس سے ان مزدوروں کی جان کو خطرہ ہے۔ گاؤں والے ان کنویں میں داخل ہوتے ہیں اور سہاروں کا استعمال کرتے ہوئے کوئلہ نکالتے ہیں یہ پلیٹ فارم ان کے لیے ڈھال کا کام کرتا ہے زرائع کے مطابق سی پیٹ ایریا کے الگ تھلگ علاقے میں ایک درجن کے قریب کنویں کھودے گئے ہیں لیکن کسی کو اس کی خبر نہیں ہے۔ پوچھے جانے پر ای سی ایل کے اہلکار کندھے اچکاتے ہیں اور کوئی علم نہیں ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ جب ان سے پوچھ گچھ کی گئی تو ان کا دعویٰ ہے کہ کنویں کو تلاش کرنے کے بعد انہیں بھر دیا جائے گا۔ اگرچہ یہ غیر قانونی کنویں حکام سے پوشیدہ نہیں ہیں، لیکن وہ لاعلمی کا اظہار کرتے ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ان کنوؤں کی بھرائی کا کام بھی لاپرواہی سے کیا جاتا ہے، صرف ایک یا دو کنویں بھرے اور درجنوں مزید کاغذ پر دکھائے جاتے ہیں۔ بتایا گیا ہے کہ یہ اہلکار گاؤں جانے کے بجائے اپنے ایئر کنڈیشنڈ دفاتر سے کنویں بھرنے میں مصروف ہیں۔ کوئلہ نکالنے کے لیے بانسڑا اور جموڑیہ کے علاقوں میں زیر زمین کانوں کے اوپر سیکڑوں کنویں کھودے گئے ہیں۔ سیکورٹی چیف ای سی ایل کے لیگولڈا ایریا میں ڈوچ مائننگ کے حقائق سے لاعلم ہیں۔ دو گروہ اس علاقے میں کوئلے کی غیر قانونی کان کنی کو ہوا دے رہے ہیں، جہاں روزانہ درجنوں کوئلہ بلیک مارکیٹ میں سمگل کیا جاتا ہے۔ ای سی ایل کے اہلکار ایئر کنڈیشنڈ دفاتر میں بیٹھ کر بارودی سرنگوں کو ٹھکانے لگانے کے لیے جعلی دستاویزات تیار کرتے ہیں۔ وہ دستاویزات تیار کرتے ہیں۔ غیر قانونی کان کنی سے حاصل ہونے والی آمدنی کا ایک حصہ اہلکاروں کی جیبوں میں بھی جاتا ہے۔ تاہم ان کنوؤں سے نکالا جانے والا کوئلہ مافیا کو امیر بنا رہا ہے۔ ای سی ایل کا ریت کا بنکر قریب ہی ہے۔ بانسڑہ میں جہاں غیر قانونی طور پر کنواں کھود کر کوئلہ نکالا جارہا ہے، وہاں سے تھوڑے فاصلے پر ای سی ایل ریت کا بنکر بھی ہے۔ حیران کن بات یہ ہے کہ دیہاتی ریت نکال کر بوریوں میں بھر کر مافیا کے ڈپو تک لے جاتے ہیں لیکن اس پر کوئی توجہ نہیں دیتا۔ اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ انہیں کوئلہ کھودنے کی اجازت دی گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق مافیا نے قریب ہی کئی غیر قانونی ڈی پی پلیٹ فارم بنا رکھے ہیں جہاں کوئلہ ذخیرہ کیا جاتا ہے۔ ان جگہوں پر نہ تو کوئی انتظامی افسر اور نہ ہی ای سی ایل کا افسر کبھی معائنہ کے لیے پہنچتا ہے۔ یہ غیر قانونی کنویں ای سی ایل ورکرز کے لیے خطرناک ثابت ہو سکتے ہیں۔ کیونکہ ای سی ایل کی زیر زمین بارودی سرنگیں کنوؤں کے نیچے پڑی ہیں۔ اگر ان کنوؤں سے پانی نکلتا ہے، تو یہ نیچے کی زیر زمین کان سے ایک لنک بنا سکتا ہے، ان میں سیلاب آسکتا ہے۔ اس سے نیچے کام کرنے والے کارکنوں کی زندگیوں کو خطرہ لاحق ہوسکتا ہے۔ ایسے میں مہاویر کولیری میں برسوں پہلے پیش آنے والا پٹنہ واقعہ دہرایا جا سکتا ہے۔ پوچھے جانے پر ای سی ایل کے جنرل مینیجر آف سیکورٹی میجر سریدو تیواری نے کہا کہ وہ بانسڑا میں گھی پت کے قریب کھودے گئے کنوؤں میں کسی بھی غیر قانونی کان کنی کے بارے میں لاعلم تھے۔ اسے صرف کنوئیں کے بھرنے کی تصدیق کرنے والی دستاویزات پیش کی گئیں، جس سے اسے حکام پر اعتماد کرنے پر مجبور کیا گیا۔ وہ اب آپ کے ذریعے یہ معلومات حاصل کر رہا ہے۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ ہم سائٹ کا پتہ لگائیں گے اور ان کے خلاف سخت کارروائی کریں گے۔ کسی بھی صورت میں غیر قانونی کان کنی کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ یہ ای سی ایل کی نجی ملکیت ہے، اور ہم ای سی ایل کے رکھوالے ہیں۔

☆

بھگوا لیڈروں پر حملے کے خلاف آسنسول میں کارکنوں کا ٹائر جلا کر اظہار برہمی

آسنسول: 7/اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): بی جے پی کے ایم پی کھگن مرمو اور ایم ایل اے شنکر گھوش پر کچھ لوگوں کے مبینہ حملے کے خلاف آسنسول میں بی جے پی کارکنوں نے زبردست احتجاج کیا مذکورہ بی جے پی لیڈران شمالی بنگال کے جلپائی گوڑی میں سیلاب متاثرین سے ملنے اور امدادی فنڈ فراہم کرنے گئے تھے۔ بی جے پی منڈل 1، 2 اور 3 نے اوشا گرام میں جی ٹی روڈ پر احتجاج کیا۔ کارکنوں نے سڑک پر ٹائر جلا کر اپنے غصے کا اظہار کیا اور ریاستی حکومت کے خلاف نعرے بازی کی۔ جی ٹی روڈ پر تقریباً 40 منٹ تک ٹریفک مکمل طور پر درہم برہم رہی جس سے عوام کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ بی جے پی لیڈروں کا الزام ہے کہ مغربی بنگال میں بی جے پی کارکنوں اور لیڈروں پر حملے بڑھ رہے ہیں، جبکہ انتظامیہ اس پر خاموش ہے احتجاج کے دوران کارکنوں نے متنبہ کیا کہ اگر جلد مجرموں کے خلاف کارروائی نہ کی گئی تو ریاست بھر میں بڑے پیمانے پر احتجاج کیا جائے گا۔

پاناگرھ ڈکیتی: پولس کی بڑی ریکوری، ڈیڑھ لاکھ روپے نقد ضبط

آسنسول: 7/اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): پاناگرھ ڈکیتی کیس میں پولیس کو ایک اور بڑی کامیابی ملی ہے محکمہ جاسوس نے کنکسا پولیس اسٹیشن کے ساتھ مشترکہ کارروائی میں رنڈیہا موڑ میں بدنام زمانہ تاجر لوکیش گکڑ کے گھر پر چھاپہ مارا۔ پولیس نے 150,000 روپے کی نقدی برآمد کی ذرائع کے مطابق گجرات کے تاجر ہرشد پٹیل کو 23 کو گرفتار کیا گیا تھا۔ 15 ستمبر کی رات تقریباً 40 لاکھ 10 ہزار روپے اور تین موبائل فون لوٹ لیے گئے یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب ان کی گاڑی کو بنشکو پہ ٹول پلازہ پر روکا گیا پھر تقریباً 6 کلومیٹر تک اس کا پیچھا کیا گیا اور آخر کار گلسی کے قریب تین گاڑیوں میں سوار مجرموں نے ڈکیتی کی واردات کی تاجر نے اپنی شکایت میں تینوں گاڑیوں کے نمبر پولیس کو فراہم کیے ہیں تحقیقات کے بعد ایک ایک کر کے انکشافات ہونے لگے اب تک چھ ملزمان کو گرفتار کیا جا چکا ہے جن میں سے سبھی پاناگرھ کے رہنے والے بتائے جاتے ہیں پولیس کی تفتیش میں یہ بھی انکشاف ہوا کہ لوٹی گئی رقم مختلف مقامات پر چھپائی گئی تھی اس سلسلے میں رنڈیہا موڑ میں لوکیش گکڑ کے گھر سے 1.5 لاکھ روپے برآمد ہوئے ہیں۔ پولیس کا دعویٰ ہے کہ بقیہ رقم جلد برآمد کر لی جائے گی رات گئے چھاپہ مارا گیا اور دلچسپ بات یہ ہے کہ محلے والے اس سے بے خبر تھے۔ اس سنسنی خیز ڈکیتی نے پورے علاقے کو ہلا کر رکھ دیا پولیس کی کارروائی سے تاجر برادری اب راحت کی سانس لے رہی ہے لیکن لوگوں کا کہنا ہے کہ جب تک تمام رقم واپس نہیں کر دی جاتی اور تمام ملزمان پکڑے نہیں جاتے انہیں سکون نہیں ملے گا۔

سید مظہر اشرف میاں روبہ صحت، قارئین سے مزید دعا کی درخواست

آسنسول: 7/اکتوبر (عوامی نیوز سروس): آستانہ سیدنا مخدوم اشرف جہانگیر سمنانی کچھوچھہ شریف سے وابستہ روحانی شخصیت سید مظہر الدین اشرف میاں عرف مظہر میاں جو شدید علیل ہو کر لکھنؤ کے ہسپتال میں زیر علاج ہیں، قارین کی مسلسل دعا کارگر ثابت ہو رہی ہے اور حضور والا کی صحت سنبھل رہی ہے۔ عوامی نیوز کے قارئین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے مظہر میاں کے فرزند اور آسنسول سے الحاج سید محمد وجیہ الدین جمال اور ان کے مرید خاص اکبر علی نے مژدہ سنایا ہے کہ ان کی طبیعت میں سدھار ہو رہا ہے اور قارئین کی دعائیں کارگر ثابت ہو رہی ہیں ان لوگوں نے قارئین سے مزید درخواست کی ہے کہ حضرت کی مکمل صحت یابی کے لیے دعائے خیر کریں انہیں فی الوقت لکھنؤ کے دوسرے ہسپتال میں منتقل کیا گیا ہے اور حالت میں سدھار سے اللہ کی ذات سے امید ہے کہ شفا ملے گی، بس قارئین سے دعا کی درخواست ہے۔ بنگال بہار اتر پردیش اور مہاراشٹر سمیت ملک کے مختلف علاقوں میں ان کے مریدین کی بڑی تعداد بکھری ہوئی ہے اور سارے لوگ دست بہ دعا ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت کو شفائے کاملہ عاجلہ عطا فرمائے! آمین۔

فلاحی تنظیم کی انسانی ہمدردی، سڑک پر گرے بیمار بزرگ کو اسپتال پہنچایا

آسنسول: 7/اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): سوپن پران تنظیم کے اراکین نے شہر کے مین گیٹ علاقے میں سڑک کے کنارے پڑے ایک بیمار بزرگ کو ایمبولینس کے ذریعے علاج کے لیے بیدھان نگر اسپتال پہنچایا، جہاں اس کا علاج شروع کیا گیا سب نے تنظیم کے اس نیک اقدام کی تعریف کی۔ شہری رضا کار گورانگ وشواس نے بتایا کہ ڈیوٹی کے دوران انہیں یہ خبر ملی اور مین گیٹ کے علاقے میں گئے تو دیکھا کہ بزرگ شخص سڑک کے کنارے برہنہ پڑا ہے کراہ رہا ہے اور درد کی وجہ سے اپنا دایاں بازو اٹھانے سے قاصر ہے اس کی اطلاع فوری طور پر غیر سرکاری تنظیم سوپن پران اور سوجن سوجن سنستھا کی ریشمی دیدی کو پہنچ گئی دیدی اپنی ٹیم کے ساتھ فوراً پہنچیں، منوجیت اڈون اور عاصم کو اپنے ساتھ لے گئے انہیں نئے کپڑے پہنائے، اور واریا پولس فورس کی مدد سے ایمبولینس کے ذریعے انہیں بدھان نگر کے سرکاری اسپتال میں داخل کرایا۔ بروقت علاج کی وجہ سے بزرگ بچ گئے۔

درگاپور: بھگوا رہنماؤں پر حملے کے خلاف بھاجپا حامیوں کا احتجاج

آسنسول: 7/اکتوبر، (عوامی نیوز سروس): بی جے پی حامیوں نے بی جے پی ایم پی کھگین مرمو پر حملے کے خلاف درگاپور شہر کے مرکز میں میونسپل کارپوریشن کراسنگ کے قریب سڑک بلاک کر کے احتجاج کیا انہوں نے سڑک پر ٹائر جلا کر واقعہ کی مذمت کی ملزمان کی گرفتاری کا مطالبہ کیا گیا بی جے پی کارکنوں کے پرتشدد احتجاج کی وجہ سے سٹی سینٹر کا راستہ تقریباً 15 منٹ تک بند رہا اس دوران پولیس کی بھاری نفری تعینات تھی بی جے پی ایم ایل اے لکھن گھورائی نے احتجاج کی قیادت کی انہوں نے واقعہ کے پیچھے ترنمول کانگریس کا ہاتھ ہونے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ کھگین مرمو پر حملے کے پیچھے ترنمول کانگریس کے کارکنوں کا ہاتھ ہے جب وہ شمالی بنگال میں امدادی سامان تقسیم کر رہے تھےحملے کے ذمہ داروں کو فوری گرفتار کیا جائے۔ ترنمول کی غنڈہ گردی کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ جس ریاست میں ایک منتخب نمائندہ بھی محفوظ نہ ہو وہاں عام آدمی کتنا محفوظ رہے گا ریاست بھر میں ترنمول کی دہشت گردی جاری ہے تنظیم اس واقعہ کے خلاف ریاست بھر میں شدید احتجاج جاری رکھے ہوئے ہے۔

کولکاتا ہوائی اڈہ سے اکتوبر کے پہلے ہفتے میں تقریباً 2 لاکھ مسافروں کا سفر

کولکاتا، 7/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) نیتا جی سبھاش چندر بوس انٹرنیشنل (NSCBI) ہوائی اڈہ، جسے دم دم ہوائی اڈے کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، پر سالانہ درگا پوجا تہوار اور اس کے بعد چھٹیوں کے بعد کولکاتا واپس آنے والے مسافروں کا زبردست رش ریکارڈ کیا گیا۔ ہوائی اڈے کے حکام کا اندازہ ہے کہ اس ہفتے کے آخر میں (4 اور 5 اکتوبر) ہوائی اڈے پر تقریباً دو لاکھ مسافروں کی آمد ریکارڈ کی گئی۔ یہ اضافہ خاص طور پر قابل ذکر تھا کیونکہ درگا پوجا سے پہلے زیادہ تعداد میں روانگی ریکارڈ کی گئی تھی۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ اس مدت کے دوران تقریباً 3.6 لاکھ مسافر آئے اور روانہ ہوئے۔ ایک اہلکار نے کہا کہ پنچمی (درگا پوجا کے پانچویں دن) سے وجئے دشمی (دشمی کے اگلے دن) تک کے چھ دن کی مدت کے دوران، تقریباً 3.6 لاکھ مسافروں نے ہوائی اڈے سے سفر کیا۔ واپسی کے رش کے عروج والے دن 67,489 مسافروں کی بڑی تعداد ہوائی اڈے پر پہنچی۔ اس اعداد وشمار میں 64,630 ملکی اور 2,859 بین الاقوامی مسافر شامل تھے، جو اندرون ملک ٹریفک کے پیمانے کو نمایاں کرتے ہیں۔ 6 اکتوبر کو، ہوائی اڈے نے 3,210 بین الاقوامی آمد اور 2,946 بین الاقوامی روانگیوں کے ساتھ 28,577 اندرون ملک آمد اور 27,431 ملکی روانگیوں پر کارروائی کی۔ گزشتہ روز، 5 اکتوبر کو 30,170 آمد اور 30,220 روانگی کے ساتھ سب سے زیادہ گھریلو سرگرمیاں دیکھی گئیں۔ 5 اکتوبر کو بین الاقوامی ٹریفک میں 3,716 آمد اور 3,793 روانگی شامل تھیں۔ 4 اکتوبر کے اعداد وشمار مجموعی طور پر 28,360 گھریلو آمد اور 28,987 گھریلو روانگی کو ظاہر کرتے ہیں۔ 4 اکتوبر کو بین الاقوامی نقل وحرکت میں سب سے زیادہ ریکارڈ شدہ بین الاقوامی آمد 4,119 تھی، اس کے برعکس 3,164 بین الاقوامی روانگی تھی۔ مجموعی طور پر، اس مدت کے لیے سب سے زیادہ مسافروں کی آمدورفت 5 اکتوبر کو اندرون ملک روانگی اور 4 اکتوبر کو بین الاقوامی آمد تھی۔ مسافروں کی اچانک آمد کے جواب میں، ہوائی اڈے کے حکام نے مسافروں کی سہولت کو یقینی بنانے اور خلل کو کم سے کم کرنے کے لیے مسلسل دو دن اور دو راتوں کے دوران خصوصی انتظامات کو نافذ کیا۔ خیال رہے کہ کولکاتا فی الحال ایک واحد، جدید مربوط ٹرمینل (T2) کے ذریعے اپنے زیادہ مسافروں کے حجم کو سنبھالتا ہے جو ملکی اور بین الاقوامی دونوں کارروائیوں کو پورا کرتا ہے۔ ایل کے سائز کا ٹرمینل، جس کا افتتاح 2013 میں کیا گیا تھا، 128 چیک ان کاؤنٹرز، 78 امیگریشن ڈیسک، اور 18 ایرو برجز سے لیس ہے۔ تیزی سے بڑھتے ہوئے ٹریفک کا انتظام کرنے کے لیے جو ٹرمینل کی صلاحیت کے قریب ہے، ایئرپورٹس اتھارٹی آف انڈیا (AAI) نے گزشتہ سال ایک اہم ملٹی فیز توسیعی منصوبہ شروع کیا، جس کا مقصد مسافروں کو سنبھالنے کی اپنی سالانہ صلاحیت کو موجودہ 26 ملین سے 2033 تک تقریباً 45 ملین تک بڑھانا ہے۔ اس پروجیکٹ میں موجودہ ٹرمینل کی قریب المدت ماڈیولر توسیع، نئے U-شکل والے ٹرمینل (T3) کے لیے راستہ بنانے کے لیے پرانے ڈومیسٹک ٹرمینل کو مسمار کرنا، اور ہوائی جہاز کے پارکنگ بیز کی تعداد میں ڈرامائی اضافہ شامل ہے۔ ایک بار جب نیا ٹرمینل فعال ہو جائے گا، موجودہ T2 عمارت کو گھریلو پروازوں کے علاوہ ملکی اور بین الاقوامی ٹریفک کے لیے نئی T2 عمارتوں کو سنبھالنے کے لیے تبدیل کر دیا جائے گا۔ مشرقی ہندستان کے لیے ہوا بازی کے ایک بڑے مرکز کے طور پر کولکاتا کی پوزیشن کو مستحکم کرنا ہے۔

9/اور 14/اکتوبر کو انڈیا اور سنگاپور کے درمیان ہوم اینڈ اوے میچ

خالد جمیل کی کوچنگ سے مرصع انڈین ٹیم کے حوصلے بلند، حریف کو نیچا دکھانے کا عزم

کولکاتا، 7/اکتوبر: انڈین فٹبال ٹیم کے چیف کوچ خالد جمیل اس وقت انڈیا اور سنگاپور کے درمیان (9 اکتوبر اوے اور 14 اکتوبر ہوم) میچوں کو لیکر بہت ہی سنجیدہ ہیں جو اے ایف سی ایشین کپ 2027 کے لئے کوالیفائنگ راؤنڈ کا میچ ہے۔ خالد نے کہا کہ اس وقت میرے لئے یہ دونوں ہوم اور اوے میچوں کی بڑی اہمیت ہے اور ان دونوں میچوں کے بعد اگر اوسطاً انڈیا کو کامیابی مل جاتی ہے تو پھر اسے مین راؤنڈ میں کھیلنے کا موقع مل جائے گا۔ اور انڈیا کے لئے سنگاپور سے مقابلہ بہت ہی سخت ہوگا۔ لیکن اگر ہم نے ان دونوں میچوں میں اپنی پوری توجہ صرف کردی اور کھلاڑی اپنی پوزیشن کو پکڑ کر کھیلتے ہوئے اپنی کارکردگی سے بھرپور انصاف کرسکا تو پھر ہمارے لئے سنگاپور کو شکست دینا ناممکن نہیں ہوگا۔ آل انڈیا فٹبال فیڈریشن کے صدر کلیان چوبے جو ماضی میں انڈین ٹیم کے گول کیپر تھے اور ایسٹ بنگال و موہن بگان کی بھی نمائندگی کی تھی، وہ اس وقت ٹیم کے کوچ خالد جمیل کی محنت اور لگن سے مطمئن ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ انڈیا کے مقابلے میں عالمی رینکنگ میں سنگاپور کی پوزیشن بہت ہی بہتر ہے، لیکن انڈیا نے جس طرح سے ابھی حال میں ایران، عمان اور افغانستان کے خلاف کھیلا اور دو جیت حاصل کی اور رنرز اپ کی حیثیت سے تمغے بھی حاصل کیے جو کانسے کے تمغے تھے۔ لہذا کلیان چوبے امید رکھتے ہیں کہ انڈین ٹیم سنگاپور کے مقابلے میں کچھ کر دکھائے گی۔ اس وقت ٹیم میں موہن بگان کے بھی کھلاڑی شامل ہوگئے ہیں کیونکہ اے ایف سی کپ کے لئے موہن بگان سپر جائینٹ کو جو ایران جانا تھا وہ سیکوریٹی کی بنیاد پر ملتوی ہوگیا ہے اور انڈین ٹیم ایران کے دورہ پر نہیں جارہی ہے لہذا وہ تمام چھ کھلاڑی بشمول سہل عبدالصمد اور کولاسو بھی انڈین ٹیم کی تیاری کیمپ بنگلور میں شامل ہوگئے تھے۔ انڈین ٹیم سنگاپور کے لئے روانہ ہوچکی ہے جہاں اسے 9 اکتوبر کو سنگاپور کے خلاف پہلا اوے میچ کھیلنا پڑے گا پھر دوسرا میچ بنگلورو میں 14 مئی کو ہوگا۔ اگر اوے میچ میں انڈین ٹیم ڈرا بھی کرلیتی ہے تو یہ اس کے لئے بڑی کامیابی ہوگی۔ خالد جمیل نے ٹیم انڈیا کی کوچنگ سنبھالتے ہوئے اگست میں تاجکستان کا دورہ کیا تھا جہاں اسے کافا نیشن کپ میں کھیلنا پڑا تھا۔ جس میں انڈیا کو تیسری پوزیشن ملی تھی جب تاجکستان نے ایران کو شکست دیکر اول مقام، ایران کو رنرز اپ اور انڈیا کو تیسری پوزیشن میں کانسے کا تمغہ ملا تھا۔

خالد جمیل نے اپنے انٹرویو میں کہا کہ اس وقت اگرچہ انڈین ٹیم میں میرے مطلوبہ کھلاڑی شامل ہوچکے ہیں لیکن کافا نیشن کپ کو ہم جیت سکتے تھے اگر اس وقت مطلوبہ کھلاڑیوں کی خدمات حاصل ہوجاتیں۔ لیکن جو گزر گیا سو گزر گیا۔ اب ہمیں خاص طور پر 9 اور 14 اکتوبر کے میچوں کے بارے میں سوچنا ہے ہمیں معلوم ہے کہ سنگاپور ایک زبردست اور بھرپور ٹیم ہے لیکن ہم بھی دیکھنا ضرور چاہیں گے کہ کس میں کتنا دم ہے!

اس وقت موہن بگان کے صرف تین خاص کھلاڑیوں لسٹن کولاکو، دیپک ٹنگری اور سہل عبدالصمد کو شامل کیا گیا ہے اور انڈین ٹیم فی الحال سنگاپور کے خلاف ہوم اینڈ اوے میچ (9 اور 14 اکتوبر) کے لئے حسب ذیل ہے:

گول کیپرس: امریندر سنگھ، گرمیت سنگھ اور گرپریت سنگھ سندھو

ڈیفنڈرس: انور علی، سینگا تھانوالا رالٹے، محمد اویس، پرم ویر، راہل بھیکے اور سندیش جھینگن

مڈفیلڈرز: برانڈن فرنانڈیز، دانش فاروق، دیپک ٹنگری، میکلارنس لوئس نکسون، مہیش سنگھ نوریم، نکھل پربھو، سہیل عبدالصمد اور اوداںتا سنگھ

فارورڈز: فاروق چودھری، لیلانوالہ چھنگٹے، لسٹن کولاکو، رحیم علی، سنیل چھیتری، وکرم پرتاپ سنگھ

چیف کوچ: خالد جمیل

66 ویں آل انڈیا انٹر ریلوے ریسلنگ چمپئن شپ میں سرکردہ پہلوانوں کی شرکت

نئی دہلی، 7 اکتوبر (آئی این ایس) یہاں کرنیل سنگھ ریلوے اسٹیڈیم میں ناردرن ریلوے کے زیر اہتمام آل انڈیا انٹر ریلوے ریسلنگ چمپئن شپ کا انعقاد کیا جارہا ہے۔

اس باوقار مقابلے کا افتتاح آج صبح ناردرن ریلوے کے جنرل منیجر اشوک کمار ورما نے کیا۔ یہ مقابلہ 7 سے 9 اکتوبر تک منعقد ہوگا، جس میں ہندوستانی ریلوے کے مختلف زونز کے قومی اور بین الاقوامی سطح کے پہلوان حصہ لیں گے اور اپنی مہارت کا مظاہرہ کریں گے۔

ویسٹ انڈیز کی ناقص کارکردگی پر سنیل گاوسکر کا سخت ردِ عمل

احمد آباد، (یواین آئی) ویسٹ انڈیز کی ٹیم نے حالیہ ٹیسٹ میچ میں بلے بازی سے گیند بازی تک انتہائی مایوس کن کارکردگی کا مظاہرہ کیا، جس پر ٹیم انڈیا کے سابق عظیم کرکٹر سنیل گاوسکر نے ویسٹ انڈیز ٹیم کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ اسپورٹس اسٹار سے گفتگو کرتے ہوئے گاوسکر نے کہا، "جیڈن سیلز کے علاوہ احمد آباد میں باقی دونوں گیند باز تو ایسے لگ رہے تھے جیسے نیٹ بولرز ہوں۔ آدھا درجن اوورز ڈالنے کے بعد بھی انہوں نے ایک بھی باؤنسر نہیں پھینکا۔ کیا یہ واقعی ویسٹ انڈیز کا تیز گیند بازی اٹیک ہے؟ مانا کہ باؤنسر پھینکنا تھکا دینے والا کام ہے، لیکن یہی وہ ہتھیار ہے جو بلے بازوں کو فرنٹ فٹ پر آنے سے روکتا ہے۔" بلے بازی پر بات کرتے ہوئے سابق کپتان نے مزید کہا، "یہ وہی ٹیم ہے جس میں کبھی سیمور نرس، روہن کنہائی، کلائیو لائیڈ، گورڈن گرینج اور ڈیسمنڈ ہینس جیسے عظیم بلے باز ہوا کرتے تھے۔ اب اس ٹیم میں ان کے آس پاس کا بھی کوئی کھلاڑی نظر نہیں آتا۔" گاوسکر نے مزید کہا کہ وہ گارفیلڈ سوبرز، ویورچرڈز اور برائن لارا کو نہیں بھولے، کیونکہ ان جیسے کھلاڑی صدی میں ایک بار پیدا ہوتے ہیں۔ قابلِ ذکر ہے کہ سیریز کے پہلے ٹیسٹ میں ٹیم انڈیا نے 140 رنز سے شاندار فتح حاصل کی تھی۔ ویسٹ انڈیز نے پہلی انگز میں محض 162 رنز بنائے، جس کے جواب میں ہندوستان نے 448 رنز بنا کر مضبوط برتری حاصل کی۔ کے ایل راہل، رویندر جڈیجہ اور دھروو جریل نے شاندار سنچریاں اسکور کیں۔ دوسری انگز میں ویسٹ انڈیز کی پوری ٹیم صرف 146 رنز پر ڈھیر ہوگئی، جس کے ساتھ ہی ہندوستان نے میچ جیت کر سیریز میں برتری حاصل کی۔

میمی روڈز ہیرو خواتین انڈین اوپن میں آرڈر آف میرٹ کے لیے دوڑ میں شامل

گروگرام، 07 اکتوبر (یواین آئی) انگلینڈ کی ابھرتی ہوئی اسٹار میمی روڈز اس ہفتے ہندوستان میں ہیرو خواتین انڈین اوپن میں حصہ لے رہی ہیں اور تین فتوحات کے ساتھ لیڈیز یورپیئن ٹور آرڈر آف میرٹ جیتنے کی دوڑ میں شامل ہیں۔ روڈز، جنہوں نے فورڈ خواتین این ایس ڈبلیو اوپن، جوبرگ لیڈیز اوپن اور ڈچ لیڈیز اوپن میں فتح حاصل کی، اس وقت آرڈر آف میرٹ میں سب سے اوپر ہیں۔ تاہم، سنگاپور کی شین ٹین اور چیک ریپبلک کی سارہ گسکووا بھی سخت مقابلہ دے رہی ہیں، جو روڈز کی برتری کے لیے خطرہ ہیں۔

اگرچہ یہ روڈز کا ہندوستان میں پہلا مظاہرہ ہے، ٹین اور گسکووا یہاں کے کورس اور حالات سے اچھی طرح واقف ہیں۔ یہ ایک ایسا فائدہ ہے جو اس اہم مقابلے میں فیصلہ کن ثابت ہوسکتا ہے۔ اموندی جرمن ماسٹرز چیمپئن ٹین صرف 209.54 پوائنٹس کی کمی سے پیچھے ہیں، جبکہ گسکووا ان سے 500 پوائنٹس سے کم فاصلے پر ہیں۔ چار مقابلے باقی ہیں، جن میں سے ہر ایک میں جیت کے لیے 500 پوائنٹس ملیں گے، اس لیے خطاب کی دوڑ ابھی بھی کھلی ہے۔

اس ہفتے، اگر ٹین ٹاپ 3 میں رہتی ہیں تو وہ میمی روڈز سے آگے نکل سکتی ہیں، خاص طور پر انگلش کھلاڑی میمی روڈز ٹاپ 35 سے باہر رہیں۔ اگر میمی روڈز کٹ سے باہر ہوجاتی ہیں، تو گسکووا دہلی میں فتح کے ساتھ میمی روڈز سے آگے نکل سکتی ہیں۔ آرڈر آف میرٹ کے دیگر دو دعویدار، کیسنڈرا الیگزینڈر اور ہیلن بریم اگلے ہفتے غیر حاضر رہیں گی۔

لیڈیز یورپیئن ٹور آرڈر آف میرٹ میں ٹاپ تین کھلاڑیوں کو بالترتیب 75,000، 50,000 اور 25,000 یورو نقد انعام ملے گا، جبکہ فاتح کو معزز آرڈر آف میرٹ ٹرافی دی جائے گی۔ سیزن کے آخری مرحلے میں، آرڈر آف میرٹ میں ٹاپ 10 کھلاڑی دسمبر میں ایل پی جی اے کیو سیریز فائنل کوالیفائنگ میں حصہ لینے کا موقع پائیں گے۔ آرڈر آف میرٹ میں 70-2 یا اس سے اوپر پوزیشن رکھنے والے کھلاڑیوں کو 2026 کے سیزن کے لیے کیٹیگری 4 دی جائے گی، جس کا مطلب ہے کہ چار ایونٹس باقی رہنے کے باوجود سخت مقابلہ دیکھنے کو ملے گا۔

رنجی ٹرافی کے دوسرے راؤنڈ سے رشبھ پنت کی واپسی ممکن

نئی دہلی، 7 اکتوبر (یواین آئی) رشبھ پنت 25 اکتوبر سے شروع ہونے والی رنجی ٹرافی 2025-26 کے دوسرے راؤنڈ میں ایک بار پھر ایکشن میں نظر آسکتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی وہ 14 نومبر سے جنوبی افریقہ کے خلاف شروع ہونے والی دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز کے ذریعے ٹیسٹ کرکٹ میں اپنی واپسی کا آغاز بھی کرسکتے ہیں۔ یہ وہی منصوبہ ہے جس کا اشارہ چیف سلیکٹر اجیت اگرکر نے گزشتہ ماہ دبئی میں ویسٹ انڈیز کے خلاف جاری ٹیسٹ سیریز کے لیے ٹیم کا اعلان کرتے وقت دیا تھا۔ جولائی کے آخر میں اولڈ ٹریفورڈ ٹیسٹ کے دوران دائیں ٹانگ میں فریکچر کے بعد پنت اب اپنی ری ہیب کے آخری مرحلے میں ہیں اور اس ہفتے کے آخر میں وہ بنگلورو کے سینٹر آف ایکسیلنس (سی او ای) میں فٹنس ٹیسٹ سے گزریں گے۔ تین ہفتے قبل ان کے پیر سے پلاسٹر ہٹا دیا گیا تھا اور اب وہ بغیر کسی تکلیف کے چل پھر رہے ہیں۔ پنت نے اپنے پیر کو مضبوط کرنے کے لیے موبیلیٹی ایکسرسائز اور ویٹ ٹریننگ شروع کردی ہے، ساتھ ہی انہوں نے نیٹس میں دوبارہ بلے بازی کی مشق بھی شروع کردی ہے۔ اگر فٹنس ٹیسٹ میں انہیں کلیئرنس مل جاتی ہے تو پنت کے دہلی ٹیم سے جڑنے کی امید ہے، جو 15 اکتوبر سے حیدرآباد کے خلاف رنجی ٹرافی کے پہلے راؤنڈ کا میچ کھیلے گی۔ تاہم، دہلی اینڈ ڈسٹرکٹ کرکٹ ایسوسی ایشن (ڈی ڈی سی اے) کے مطابق اس میچ کے لیے پنت کی دستیابی "کچھ مشکوک" ہے۔ پنت جولائی پچھلے سال سے میدان سے باہر ہیں، جب انہوں نے انگلینڈ کے خلاف چوتھے ٹیسٹ میں کرس ووکس کی گیند پر ریورس سویپ کھیلتے ہوئے گیند اپنے ہی پیر پر مار لی تھی۔ انہیں ریٹائر ہرٹ ہونا پڑا اور اسکین میں فریکچر کی تصدیق ہوئی۔ اگرچہ وہ اگلے دن دوبارہ بیٹنگ کے لیے آئے، لیکن وکٹ کیپنگ نہیں کر پائے۔ اس سیریز میں پنت نے چار ٹیسٹ میچوں میں 479 رنز بنائے تھے، جن میں دو سنچریاں اور تین نصف سنچریاں شامل تھیں۔ پنت کی غیر موجودگی میں، ہندوستان نے ویسٹ انڈیز کے خلاف جاری ٹیسٹ سیریز کے لیے دھروو جریل اور این جگدیشن کو وکٹ کیپر کے طور پر شامل کیا ہے۔ پنت آسٹریلیا کے خلاف 19 اکتوبر سے شروع ہونے والے محدود اوورز کے دورے سے بھی باہر رہیں گے کیونکہ انہیں ابھی تک سی او ای سے "ریٹرن ٹو پلے" سرٹیفکیٹ نہیں ملا ہے۔ امکان ہے کہ دستیابی کی صورت میں پنت دہلی ٹیم کی قیادت کریں گے۔ فی الحال ٹیم کی کپتانی ان کے آئی پی ایل ٹیم کے ساتھی کھلاڑی آیوش بدونی کررہے ہیں، جو لکھنؤ سپر جائنٹس سے وابستہ ہیں۔

رجت پاٹیدار تمام فارمیٹس میں مدھیہ پردیش کی کپتانی کریں گے

نئی دہلی، 07 اکتوبر (یواین آئی)۔ رجت پاٹیدار کو 2025-26 کے گھریلو سیزن کی شروعات سے قبل مدھیہ پردیش کی تمام فارمیٹس کی کپتانی سونپی گئی ہے، جو رنجی ٹرافی کے ساتھ 15 اکتوبر سے شروع ہورہا ہے۔ پاٹیدار نے شبھم شرما کی جگہ لی ہے اور یہ ذمہ داری انہیں مدھیہ پردیش کرکٹ ڈائریکٹر چندر کانت پنڈت سے ملی ہے۔ خیال کیا جارہا ہے کہ مدھیہ پردیش کرکٹ ایسوسی ایشن پاٹیدار کی حالیہ کامیابیوں کے بعد ان کے لیے ایک بڑی ذمہ داری چاہتی تھی۔ 32 سالہ پاٹیدار کو گزشتہ سال سید مشتاق علی ٹرافی کے دوران پہلی بار کپتان کے طور پر آزمایا گیا تھا، جب انہوں نے پنڈت سے آئی پی ایل میں رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) کے ساتھ اسی طرح کی موقع پر بات کی تھی۔ انہیں کپتانی دی گئی اور انہوں نے مدھیہ پردیش کو فائنل تک پہنچایا، جہاں ٹیم کو ممبئی سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ پاٹیدار نے بعد میں آر سی بی کو ان کا پہلا آئی پی ایل خطاب دلایا اور حال ہی میں انہوں نے سنٹرل زون کی کپتانی کرتے ہوئے دلیپ ٹرافی میں 2014-15 کے بعد پہلی بار ٹیم کو چیمپیئن بنایا۔

گزشتہ ہفتے پاٹیدار نے ایرانی کپ میں ایک مضبوط ریسٹ آف انڈیا ٹیم کی کپتانی کی، جس میں ایشان کشن، رتوراج گائیکواڑ اور ابھیمنیو ایشورن جیسے کھلاڑی شامل تھے، لیکن ٹیم کو ودربھ کے ہاتھوں 93 رنز سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ پاٹیدار نے 2024-25 کے رنجی سیزن میں 11 اننگز میں 48.09 کی اوسط سے 529 رنز بنائے، جس میں ایک سنچری اور دو نصف سنچریاں شامل تھیں۔ یہ مدھیہ پردیش کے لیے شبھم شرما کے 943 رنز (اوسط 104.77) کے بعد سب سے زیادہ رنز تھے۔ اس سیزن میں بھی پاٹیدار شاندار فارم میں ہیں۔ انہوں نے سات اننگز میں دو سنچریاں اور تین نصف سنچریاں بنائی ہیں۔ ان کی ایک سنچری دلیپ ٹرافی کے فائنل میں مکمل ہوئی، جس نے سنٹرل زون کو پہلی اننگز میں برتری دی اور آخرکار ساؤتھ زون پر چھ وکٹ سے فتح دلائی۔ مدھیہ پردیش اپنی رنجی ٹرافی مہم کا آغاز پنجاب کے خلاف اندور میں گھریلو میچ سے کرے گی۔ رنجی سیزن دو مراحل میں کھیلا جائے گا۔ پہلا مرحلہ 15 اکتوبر سے 19 نومبر تک ہوگا، جس کے بعد سفید گیند کے ٹورنامنٹس کے لیے وقفہ ہوگا۔ دوسرا مرحلہ 22 جنوری سے یکم فروری تک چلے گا، جبکہ ناک آؤٹ میچز 6 سے 28 فروری کے درمیان ہوں گے۔

چین کی یوان نے شکست کا بدلہ لیا، وانگ پہلے مرحلے میں ہار گئیں

ووہان (چین)، 07 اکتوبر (یواین آئی): چین کی یوان یو نے پیر کو 2025 ووہان اوپن کے اپنے پہلے میچ میں اٹلی کی لوسیا برونزیٹی کو دو ٹائی بریک سیٹوں میں شکست دے کر ایک سخت مقابلے میں کامیابی حاصل کی، جب کہ وانگ شینیو کو جاپان کی اینچیما مویوکا کے ہاتھوں سیدھے سیٹوں میں ہار کا سامنا کرنا پڑا۔

عالمی درجہ بندی میں 69 ویں نمبر پر موجود یوان نے دو گھنٹے 21 منٹ تک جاری رہنے والے سخت مقابلے میں برونزیٹی کو (2) 6-7، (1) 6-7 سے شکست دی، جس میں کئی طویل ریلیاں بھی شامل تھیں۔ یوان نے کہا، "یہ واقعی ایک دلچسپ میچ تھا، دونوں سیٹ ٹائی بریک تک گئے اور ہر پوائنٹ اہم محسوس ہورہا تھا۔ مجھے خوشی ہے کہ میں نے آج کے مقابلے کے اہم لمحات کو بہتر انداز میں سنبھالا۔" یہ جیت یوان کے لیے خاص تھی جو 2021 میں اٹلی کلے کورٹ پر برونزیٹی سے 6-1، 6-1 سے بری طرح ہار گئی تھیں۔ یوان نے کہا، "اس وقت میں بُری طرح شکست کھا گئی تھی، لیکن آج رات میں بہت خوش ہوں، کیونکہ اب پیچھے مڑ کر دیکھنے پر مجھے اندازہ ہوتا ہے کہ میں نے پچھلے چند برسوں میں کتنا اصلاح کیا ہے۔"

یوان کا اگلا مقابلہ اٹلی کی ساتویں سیڈ جیسمن پاؤلینی سے ہوگا۔ پیر کو ہی دنیا کی 91 ویں نمبر کی کھلاڑی مویوکا، جنہوں نے کوالیفائنگ راؤنڈ میں فلپائن کی الیگزینڈرا ایلا اور چین کی وانگ ژی یو کو ہرایا تھا، نے دو سخت سیٹوں کے بعد وانگ شینیو کو 6-4، (6) 6-7 سے شکست دی۔ وانگ شینیو، جو دوسرے سیٹ میں 3-5 سے پیچھے ہونے کے بعد 5-6 کی برتری حاصل کرنے میں کامیاب ہوگئی تھیں، شکست کے بعد جذبات پر قابو نہ رکھ سکیں اور رو پڑیں۔ انہوں نے کہا، "میں نے آج اپنے معیار کے مطابق کھیل پیش نہیں کیا۔" انہوں نے مزید کہا کہ "اس سال چین میں ہونے والے مقابلے کے بعد سے ذہنی طور پر یہ ایک مشکل مرحلہ رہا ہے، اور میں ابھی بھی اس دباؤ سے نمٹنے کے طریقے تلاش کررہی ہوں۔"

دیگر مقابلوں میں، روس کی ایکاترینا الیگزانڈروا نے کینیڈا کی وکٹوریا مبوکو کو 6-3، 6-2 سے شکست دی، جب کہ ڈنمارک کی 10 ویں سیڈ کلارا ٹاؤسن نے سربیا کی اولگا ڈینلووچ کو 6-3، 7-5 سے ہرا دیا۔ چین کی ژو لن بھی پہلے مرحلے میں 19 سالہ آسٹریلیائی مایا جوائنٹ سے 5-7، (10) 6-7 سے ہار کر ایونٹ سے باہر ہوگئیں۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Wednesday, 8th September, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
بدھ، ۱/۸ اکتوبر ۲۰۲۵ء

ہندوستان کے خلاف ون ڈے سیریز سے لابوشین ٹیم سے باہر، رینشا کو موقع ملا

میلبورن، 07 اکتوبر (یو این آئی) آسٹریلیا کے بلے باز مارنس لابوشین کو ہندوستان کے خلاف ہونے والی ون ڈے سیریز کے لیے ٹیم سے باہر کردیا گیا ہے، جبکہ ان کے کوئنز لینڈ کے ساتھی کھلاڑی میٹ رینشا کو ٹیم میں شامل کیا گیا ہے اور وہ اس فارمیٹ میں اپنا ڈیبیو کر سکتے ہیں۔ لابوشین کا ٹیم سے باہر ہونا زیادہ حیران کن نہیں ہے، کیونکہ انہوں نے اپنی گزشتہ 10 ون ڈے اننگز میں صرف 47 رنز کا بہترین اسکور بنایا ہے۔ اگر میتھیو شارٹ، جو اس ٹیم میں شامل ہیں، جنوبی افریقہ کے دورے سے پہلے سائیڈ اسٹرین کی وجہ سے باہر نہ ہوتے تو شاید لابوشین اس وقت بھی نہیں کھیلتے۔ البتہ ان کے باہر ہونے کا فائدہ یہ ہے کہ وہ اب شیفیلڈ شیلڈ میں بہتر کارکردگی کے ذریعے ٹیسٹ ٹیم میں واپسی کا موقع حاصل کر سکتے ہیں۔ انہوں نے سیزن کا آغاز تسمانیہ کے خلاف 160 رنز کی شاندار اننگز سے کیا ہے۔ رینشا کو یہ موقع ان کی لسٹ-اے کرکٹ میں شاندار فارم کی بدولت ملا ہے، جس میں ڈارون میں سری لنکا اے کے خلاف ایک سنچری بھی شامل ہے۔ ریڈ بال کرکٹ میں وہ اس وقت اوپننگ کر رہے ہیں اور ایشیز کے لیے ایک ممکنہ متبادل کے طور پر دیکھے جا رہے ہیں، لیکن 50 اوور کے فارمیٹ میں وہ عموماً تیسرے یا چوتھے نمبر پر کھیلتے ہیں۔ نومبر 2021 سے اب تک ان کا اوسط 48.68 رہا ہے اور ان کی سات کیریئر سنچریوں میں سے چھ اسی مدت میں بنی ہیں۔ وہ ٹی 20 کرکٹ میں بھی ایک مؤثر مڈل آرڈر بلے باز بن چکے ہیں۔

وہ اس سے پہلے بھی 2022 میں پاکستان کے خلاف ون ڈے سیریز کے لیے منتخب کیے گئے تھے، لیکن اس وقت انہیں کھیلنے کا موقع نہیں ملا تھا۔

مچل اسٹارک، جنہوں نے گزشتہ نومبر کے بعد کوئی ون ڈے نہیں کھیلا، بھی ٹیم میں واپس آ گئے ہیں۔ یہ انتخاب ظاہر کرتا ہے کہ آسٹریلیا نے دستیاب کھلاڑیوں میں سے ایک مکمل طاقتور اسکواڈ منتخب کیا ہے۔ ایلکس کیری سیریز کے پہلے میچ میں نہیں کھیلیں گے تاکہ وہ ساؤتھ آسٹریلیا کی جانب سے شیفیلڈ شیلڈ کا دوسرا راؤنڈ کھیل سکیں۔

وکٹ کیپر بلے باز جوش انگلس پنڈلی کی چوٹ سے صحتیاب ہو چکے ہیں اور وہ ون ڈے اور ٹی 20 دونوں ٹیموں میں شامل ہیں۔ ٹی 20 اسکواڈ کا اعلان صرف ابتدائی دو میچوں کے لیے کیا گیا ہے تاکہ ایشیز جیسے ملٹی فارمیٹ کھلاڑیوں کے شیڈول کا بہتر انتظام کیا جا سکے۔ گلین میکسویل ابھی بھی نیوزی لینڈ سیریز سے قبل کلائی کی چوٹ کی وجہ سے ٹی 20 ٹیم میں شامل نہیں ہیں۔ کیمرون گرین ون ڈے ٹیم کا حصہ ہیں لیکن ٹی 20 نہیں کھیلیں گے کیونکہ وہ انگلینڈ کے خلاف کھیلنے کی تیاری کر رہے ہیں اور ویسٹرن آسٹریلیا کے لیے شیفیلڈ شیلڈ میں حصہ لیں گے۔ آل راؤنڈر کوپر کانلی، جنہوں نے جنوبی افریقہ کے خلاف مکائے میں 5/22 کی شاندار بولنگ کی تھی، ون ڈے اسکواڈ میں برقرار ہیں۔ انہوں نے آسٹریلیا اے کے ہندوستان دورے میں بھی بہترین کارکردگی دکھائی، جہاں تین میچوں میں دو نصف سنچریاں اسکور کیں۔ جنوبی افریقہ سیریز سے پہلے زخمی ہونے والے مچل اووین کو بھی ون ڈے ڈیبیو کا موقع مل سکتا ہے۔

بچے کی پیدائش کی وجہ سے نیوزی لینڈ کے دورے میں حصہ نہ لینے والے بیتھن ایلس بھی ٹی 20 ٹیم میں واپس آ گئے ہیں۔ شین ایبٹ کو ون ڈے اسکواڈ میں جگہ نہیں ملی، تاہم وہ ٹی 20 ٹیم میں شامل ہیں۔ ہندوستان کے خلاف ون ڈے میچ پرتھ (19 اکتوبر)، ایڈیلیڈ (23 اکتوبر) اور سڈنی (25 اکتوبر) میں کھیلے جائیں گے۔ پہلے دو ٹی 20 میچ کینبرا (29 اکتوبر) اور میلبورن (31 اکتوبر) میں ہوں گے، جبکہ آخری تین میچ نومبر کے آغاز میں کھیلے جائیں گے۔

ہندوستان کے خلاف آسٹریلیا کی ون ڈے ٹیم

مچل مارش (کپتان)، زیویئر بارٹلیٹ، ایلکس کیری (وکٹ کیپر)، کوپر کانلی، بین ڈوآرشوس، بیتھن ایلس، کیمرون گرین، جوش ہیزل ووڈ، ٹریوس ہیڈ، جوش انگلس (وکٹ کیپر)، مچل اووین، میٹ رینشا، میتھیو شارٹ، مچل اسٹارک، ایڈم زمپا۔ بھارت کے خلاف آسٹریلیا کی ٹی 20 ٹیم (ابتدائی دو میچوں کے لیے)

مچل مارش (کپتان)، شین ایبٹ، زیویئر بارٹلیٹ، ٹم ڈیوڈ، بین ڈوآرشوس، بیتھن ایلس، جوش ہیزل ووڈ، ٹریوس ہیڈ، جوش انگلس (وکٹ کیپر)، میتھیو کوہنیمن، مچل اووین، میتھیو شارٹ، مارکس اسٹوئنس، ایڈم زمپا۔

ویزاگ اسٹیڈیم کے اسٹینڈ کا نام میتھالی راج اور روی کلپنا کے نام پر رکھا جائے گا

وشاکھاپٹنم، 07 اکتوبر (یو این آئی)۔ وشاکھاپٹنم کرکٹ اسٹیڈیم کے اسٹینڈز کا نام سابق ہندوستانی کپتان میتھالی راج اور وکٹ کیپر بلے باز روی کلپنا کے نام پر رکھا جائے گا۔ 12 اکتوبر کو آسٹریلیا کے خلاف خواتین ورلڈ کپ میں ہندوستان کے میچ سے پہلے اس اسٹینڈ کا افتتاح ہوگا۔ اگست میں بریکنگ دی باؤنڈریز چیٹ کے دوران ہندوستان کی سلامی بلے باز اسمرتی مندھانا نے آندھرا پردیش کے آئی ٹی وزیر نارا لوکیش کو یہ تجویز دی تھی، جس کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا۔

اے سی اے نے اپنے بیان میں کہا، "میتھالی راج اور روی کلپنا کو وقف اے سی اے کا یہ اعزاز اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ ہندوستانی خواتین کرکٹ کو نئی پہچان دینے والے ان عظیم کھلاڑیوں کے تئیں ہماری گہری وابستگی ہے۔ انہوں نے آنے والی نسل کو بڑے خواب دیکھنے کی تحریک دی ہے۔"

میتھالی راج خواتین کرکٹ کی عظیم کھلاڑیوں میں سے ایک ہیں جن کے نام خواتین ون ڈے کرکٹ میں سب سے زیادہ رنز بنانے کا ریکارڈ درج ہے۔ انہوں نے 232 ون ڈے میچز میں 50.68 کی اوسط کے ساتھ 7805 رنز بنائے، جن میں 7 سنچریز شامل ہیں۔ ہندوستان کے لیے کھیلے گئے 89 ٹی 20 میچز میں انہوں نے 17 نصف سنچریوں کے ساتھ 2364 رنز بنائے اور اس دوران ان کا اوسط 37.52 رہا۔ 12 ٹیسٹ میچز میں میتھالی نے تقریباً 44 کی اوسط کے ساتھ 699 رنز بنائے، جن میں 214 ان کا بہترین اسکور رہا جو اس فارمیٹ میں کسی ہندوستانی کھلاڑی کا اعلیٰ ترین اسکور بھی ہے۔ 2022 میں انہوں نے کرکٹ کے تمام فارمیٹس سے ریٹائرمنٹ لے لیا تھا اور اس طرح ان کے 23 سالہ طویل کیریئر کا اختتام ہوا۔

جنوبی افریقہ کے خلاف پاکستانی ٹیم میں تبدیلی پر غوروخوض، بابراعظم کی واپسی کا امکان کم

لاہور، 07 ستمبر (یو این آئی) پاکستانی کرکٹ ٹیم کے سلیکٹرز اور کوچز جنوبی افریقہ کے خلاف وائٹ بال سیریز کے لیے ٹیم میں ممکنہ تبدیلیوں پر غور کر رہے ہیں، جس میں تین سے چار کھلاڑیوں کی شمولیت یا تبدیلی متوقع ہے، تاہم بابراعظم کی واپسی کا امکان ابھی کم نظر آ رہا ہے۔ تفصیلات کے مطابق ذرائع نے بتایا ہے کہ پاکستان کی سلیکشن کمیٹی اس وقت جنوبی افریقہ کے خلاف وائٹ بال سیریز کے لیے مشاورت کر رہی ہے۔ ذرائع نے بتایا ہے کہ ایشیا کپ 2025 میں ٹیم کی پرفارمنس کے بعد سلیکٹرز، کوچ اور کپتان نے سر جوڑ لیے جب کہ ٹی 20 کپتان سلمان علی آغا کی کارکردگی کا بھی جائزہ لیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق وائٹ بال اسکواڈ میں بہت زیادہ تبدیلیاں متوقع نہیں، البتہ ٹی 20 اسکواڈ میں 3 سے 4 تبدیلیاں کی جائیں گی لیکن بابراعظم کی واپسی کا اب بھی کوئی امکان دکھائی نہیں دے رہا۔ ذرائع کا کہنا تھا کہ ٹی 20 اسکواڈ میں سینئر کھلاڑیوں کی واپسی اور نئے کھلاڑیوں کی شمولیت پر بھی بات چیت کی جائے گی۔ اسی طرح، ون ڈے اسکواڈ میں بھی چند تبدیلیاں متوقع ہیں، اسکواڈز میں تبدیلیوں کے حوالے سے حتمی فیصلہ نہیں ہو سکا۔ واضح رہے کہ پاکستان جنوبی افریقہ کے خلاف 2 ٹیسٹ میچز پر مشتمل سیریز کھیلنے کے بعد 3 ٹی 20 اور اتنے ہی ون ڈے انٹرنیشنل میچز کی سیریز کھیلے گا۔

افغانستان کے کھلاڑیوں کا ویزا نہ ملنے پر پاکستان فٹبال میچ پر سوالیہ نشان

اسلام آباد، 07 اکتوبر (یو این آئی) افغانستان فٹبال فیڈریشن کی جانب سے ویزے کی دیر سے درخواست اور غلط معلومات فراہم کرنے کی وجہ سے بیرون ملک مقیم افغان پلیئرز کو پاکستان کے ویزے جاری نہیں ہو سکے، جس کے باعث پاکستان فٹبال فیڈریشن نے میچ کے انعقاد اور واک اوور کے امکانات پر غور شروع کر دیا ہے۔

پاکستان اور افغانستان کے درمیان ایشین کپ کوالیفائر کا میچ 9 اکتوبر کو اسلام آباد میں شیڈول ہے تاہم افغانستان کی فٹبال ٹیم کو پاکستان کے ویزے ملنے کا مسئلہ اب تک حل نہ ہو سکا۔ ذرائع کے مطابق آج صرف 3 پلیئرز اور 10 آفیشلز کو پاکستان کے ویزے جاری ہوئے ہیں، صرف ان افراد کو ویزے جاری ہوئے جو کابل ایمبیسی میں بائیومیٹرک کے لیے پہنچے تھے۔ پاکستان فٹبال فیڈریشن بقیہ پلیئرز کے لیے ویزا آن ارائیول کی کلیئرنس لینے کے لیے بھی کوشش کر رہی ہے۔

افغانستان سے باہر مقیم ٹیم کے پلیئرز کو پاکستان کے ویزے جاری نہ ہو سکے۔ افغانستان فٹبال فیڈریشن نے بیرون ملک مقیم پلیئرز کے لیے بھی انٹرویو اور بائیومیٹرک کا مقام افغانستان درج کیا تھا۔ ذرائع پی ایف ایف کے مطابق ویزوں کا مسئلہ افغانستان کی جانب سے تاخیر سے درخواست اور غلط مقام درج کرنے کی وجہ سے ہوا۔ افغانستان فٹبال حکام نے 27 ستمبر کو پاکستان کے ویزوں کی درخواست جمع کرائی تھی۔ ویزوں کا ریفرنس نمبر پاکستان فٹ بال فیڈریشن کو دو اکتوبر کو بھیجا گیا تھا۔ پاکستان فٹبال فیڈریشن معاملے پر ایشین فٹبال کنفیڈریشن سے رابطے میں ہے، پی ایف ایف نے اے ایف سی کو تاخیر میں افغانستان حکام کی غلطی سے آگاہ کر دیا۔

ذرائع کے مطابق افغانستان کا تاخیر سے ویزا اپلائی کرنا اے ایف سی کمپٹیشن ریگولیشن کی خلاف ورزی ہے، اے ایف سی قوانین کے مطابق تینوں کو میزبان ملک کا ویزا کم از کم 30 روز قبل حاصل کرنا ہے۔ پاکستان فٹبال فیڈریشن اب بھی معاملہ حل کرانے کے لیے کوشش کر رہی ہے۔ ذرائع پی ایف ایف کا کہنا ہے کہ میچ نہ ہوا تو پاکستان فٹبال فیڈریشن افغانستان کی غلطی کی بنیاد پر واک اوور کا کیس اپلائی کرے گی، اے ایف سی موجودہ صورتحال میں ری شیڈول اور واک اوور دونوں آپشنز پر غور کر سکتا ہے۔

آسٹریلیا کا مقابلہ مشکلات سے دوچار پاکستانی خواتین ٹیم سے

کولمبو، 07 اکتوبر (یو این آئی) - جب خواتین کرکٹ میں تسلط کی بات آتی ہے تو بہت کم ٹیمیں آسٹریلیائی خواتین کی مستقل مزاجی کا مقابلہ کر پاتی ہیں، اور کل آر پریم داسا انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں پاکستان خواتین کے ساتھ ہونے والا آئی سی سی ورلڈ کپ میچ اس ایک طرفہ برتری کی ایک اور مثال ہوگا۔ آسٹریلیا اس میچ سے پہلے پاکستان کے خلاف 16 ون ڈے میچز میں کبھی نہیں ہارا، جو نہ صرف مہارت بلکہ ذہنی مضبوطی، تیاری اور دباؤ میں اچھا کھیلنے کی صلاحیت کا ثبوت ہے۔ اس ٹورنامنٹ میں بھی انہوں نے یہی فارم جاری رکھی ہے اور اپنے گزشتہ چھ ون ڈے میچوں میں سے پانچ جیتے ہیں، جن میں نیوزی لینڈ خواتین پر 89 رنز کی شاندار فتح شامل ہے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804